انتی سیٹیں دیجئے که کوئی بھی حکومت نه چُرا سکے: پرینکا
صفحه 6پر

e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 48 Saturday , November 18 2023 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۴۸) لکھنؤ،ہفتہ ۱۸-نومبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۳/جمادی الاول ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

حزب اللہ کا بڑا حملہ، اسرائیل کے تین ٹھکانے تباہ

غزہ(ایجنسی) حزب اللہ لبنان کا کہنا ہے کہ اس نے لبنانی سرحد کے قریب اسرائیلی فوج کے تین ٹھکانوں کو مناسب ہتھیاروں سے نشانہ بنایا۔ حزب اللہ لبنان نے جمعے کے روز اپنے بیان میں کہا کہ غزہ میں اسرائیلی حکومت کے جرائم کے جواب میں اس نے لبنان کی سرحد کے قریب صیہونی حکومت کے تین فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ حزب اللہ نے کہا ہے کہ پہلے حملے میں اس نے مثلث طیحات کے سرحدی مقام پر اسرائیلی فوجیوں کے اجتماع کو مناسب ہتھیاروں سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ان میں کافی جانی نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ المرج پوائنٹ پر اسرائیلی فوجیوں کے اجتماع اور فوج سے تعلق رکھنے والے اہم فوجی اڈے کو بھی حزب اللہ نے نشانہ بنایا ہے۔

غزہ میں صورتحال ابتر، الشفاء اسپتال میں حملہ کا سلسلہ دراز

الشفا اسپتال میں خوراک، پانی ختم ہو رہا ہے: ڈاکٹر ○ زیر علاج مریضوں کی اموات میں اضافے کا خدشہ ○ غزہ میں اسرائیلی فوج کا اسکول پر فضائی حملہ، متعدد افراد شہید ○ القسام بریگیڈز نے 5 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کی ویڈیو جاری کردی ○ قدس فورس کا حماس کی بھرپور مدد کرنے کا اعلان

غزہ، 17 نومبر (ایجنسی) اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے سب سے بڑے الشفا اسپتال پر لگاتار کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں ڈاکٹروں اور طبی عملے نے اسپتال میں زیر علاج مریضوں کی اموات میں اضافے کا خدشہ ظاہر کردیا ہے۔ الشفا اسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابوسلامیہ کا عرب ٹی وی سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہم مریضوں کی اموات کی شرح میں کمی کے منتظر ہیں تاہم ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اسپتال میں داخل مریضوں کی اموات میں اضافے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں سے الشفا اسپتال کا کنٹرول قابض افواج کے ہاتھوں میں ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی افواج الشفا اسپتال سے مریضوں یا طبی عملے کے محفوظ انخلا کی راستے بند کررہی ہیں۔ قابض فوج نے الشفا اسپتال کے مختلف حصوں کو مکمل تباہ کردیا ہے، اسرائیلی فوجی شہید فلسطینیوں کی لاشیں بھی اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے ہیں جبکہ افواج کی جانب سے اسپتال کے احاطے میں گاڑیوں کو بھی تباہ کردیا گیا ہے۔ الشفا اسپتال کے ڈاکٹر احمد المو کلاتی نے کہا ہے کہ خوراک اور پانی ختم ہو

رہا ہے اور اسرائیلی فوج کی جانب سے فراہم کی گئیں اشیا بہت کم ہیں۔ خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر احمد المو کلاتی نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز ہسپتال کی عمارت میں تلاشی کے نام پر کارروائی کررہی ہیں لیکن اس سے کچھ نہیں ملا۔ دوسری جانب اسرائیل کا موقف ہے کہ ہسپتال کے اندر حماس کا کمانڈ سینٹر ہے جبکہ حماس اس کی تردید کرتا آیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسپتال پر اسرائیلی بمباری سے کم از کم 7 ہزار افراد پناہ گاہ سے بھی محروم ہوگئے ہیں۔ الشفا اسپتال میں پانی، کھانا اور اسپتال میں داخل بچوں کیلئے دودھ کی شدید ترین قلت پیدا ہوگئی ہے۔ دوسری جانب فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے یروشلم میں ہونے والی فائرنگ کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ غزہ میں الفلاح اسکول پر حملہ کیا ہے جس میں ہزاروں پناہ گزین مقیم تھے اور اس حملے میں درجنوں افراد شہید ہو گئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے الزیتون میں اسرائیل کے فضائی حملے میں بڑی تعداد میں لوگ شہید اور زخمی ہو گئے۔

حماس کی عسکری تنظیم القسام بریگیڈ نے غزہ کی ایک سرنگ میں "بوبی ٹریپ دھماکے" میں 5 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کردیا اور تصدیق کے لیے ویڈیو بھی جاری کردی۔ عرب میڈیا کے مطابق القسام بریگیڈز نے بہترین جنگی حکمت عملی اپناتے ہوئے بیت حانون میں ایک سرنگ کے دہانے پر اسرائیلی فوجیوں کو اپنے جال "بوبی ٹریپ دھماکے" میں پھنسایا اور جیسے ہی اسرائیلی فوج کا افسر اپنے ساتھیوں سمیت پہنچا دھماکا ہوگیا۔ اس دھماکے میں اسرائیلی فوج کے افسر اور 4 اہلکار موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔

ایران کی قدس فورس کے سربراہ نے اسرائیل سے جنگ میں حماس کی ہر ممکن مدد کا اعلان کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایران کی قدس فورس کے کمانڈر اسماعیل قانی کی جانب سے حماس کے القسام بریگیڈز کے کمانڈر محمد ضیف کو بھیجے گئے پیغام میں انہوں نے ایران کی جانب سے حماس کو ہر طرح کی مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ آپ کے ایرانی بھائی آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور دشمن کو غزہ اور فلسطین میں اسکے ناپاک ارادوں میں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

اسرائیل-حماس جنگ میں عام شہریوں کی اموات

پی ایم مودی نے کی مذمت، مذاکرات کا مطالبہ

دوسری وائس آف گلوبل ساؤتھ سمٹ کے افتتاحی سیشن میں وزیر اعظم مودی نے اپنی تقریر کے دوران تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے غیر متزلزل موقف پر زور دیا

نئی دہلی: (ایجنسی) اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ میں شہری ہلاکتوں کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جنگ کی وجہ سے مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے چیلنجوں کے پس منظر میں گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے درمیان اتحاد اور تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ دوسری وائس آف گلوبل ساؤتھ سمٹ کے افتتاحی سیشن میں اپنی تقریر کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی نے تشدد اور دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے غیر متزلزل موقف پر زور دیا۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی 7 اکتوبر کو حماس کی طرف سے اسرائیل پر حملہ کو دہشت گردی قرار دے چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے جنگ کے خاتمے کے مقصد کے حصول کے لیے تحمل سے کام لینے اور بات چیت کو ترجیح دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا، "یہ ہم سب پر واضح ہے کہ مغربی ایشیا کے خطے میں رونما ہونے والے واقعات کی وجہ سے نئے چیلنجز ابھر رہے ہیں۔ ہندوستان نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ ہم نے تحمل کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔ ہم نے بات چیت اور سفارت کاری پر زور دیا ہے۔ ہم اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ میں شہریوں کی ہلاکتوں کی بھی شدید مذمت کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا، "فلسطینی صدر محمود عباس سے بات کرنے کے بعد ہم نے فلسطین کے لوگوں کے لیے انسانی امداد بھی بھیجی ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب گلوبل ساؤتھ کے ممالک کو عالمی مفادات کے لیے متحد ہو جانا چاہیے۔" گلوبل ساؤتھ ممالک کا ایک گروپ ہے جو بنیادی طور پر ایشیا، افریقہ اور جنوبی امریکہ کے براعظموں میں زمین کے جنوبی نصف کرہ میں واقع ہے، جہاں اقتصادی ترقی مختلف ہوتی ہے۔

گیان واپی مسجد معاملہ: محکمہ آثار قدیمہ نے رپورٹ پیش کرنے کیلئے عدالت سے 15 دن کا وقت مانگا

وارانسی: (ایجنسی) وارانسی کی گیان واپی مسجد کے معاملہ میں محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) آج وارانسی کی عدالت میں اپنی سروے رپورٹ پیش کرنے والا تھا اور یہ رپورٹ سیل بند لفافے میں ڈسٹرکٹ جج کے سامنے پیش کی جانی تھی لیکن اے ایس آئی نے سروے رپورٹ عدالت میں پیش کرنے کے لیے مزید 15 دن کا وقت مانگ لیا۔ ڈسٹرکٹ جج ڈاکٹر اجے کرشنا وشویش کی عدالت نے 21 جولائی کو اے ایس آئی کو گیان واپی کمپلیکس (سیل بند وضو خانہ کے علاوہ) کا سروے کرنے کا حکم دیا تھا۔ اے ایس آئی کی ٹیم نے 24 جولائی سے سروے کا کام شروع کیا تھا۔ اے ایس آئی نے 2 نومبر کو عدالت کو بتایا کہ سروے مکمل ہو چکا ہے۔ رپورٹ تیار کرنے کے لیے مزید 15 دن درکار ہیں۔ جس پر عدالت نے سروے رپورٹ 17 نومبر تک جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ مرکزی حکومت کے سرکاری وکیل امت سریواستو نے کہا کہ وارانسی ضلع عدالت نے سروے رپورٹ پیش کرنے کے لیے 17 نومبر کا وقت دیا ہے لیکن، چونکہ سروے میں استعمال کی گئی تکنیکی رپورٹ ابھی تک نہیں آئی ہے، اس لیے اے ایس آئی نے ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید 15 دن کا وقت مانگ لیا۔ اس سے پہلے اے ایس آئی کو 6 اکتوبر تک رپورٹ پیش کرنی تھی۔ لیکن، بعد میں انہیں 3 نومبر تک جمع کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔

لوگوں کو سنگل یوز پلاسٹک کا استعمال نہ کرنے کیلئے بیدار کریں: وزیر اعلیٰ یوگی

وزیر اعلیٰ نے آئندہ چھٹھ تہوار کو صفائی اور حفاظتی پیمانہ تہوار کی شکل میں منعقد کرنے کے لئے سبھی ضروری انتظامات کرنے کی ہدایت دی

لکھنؤ،17/نومبر۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ میٹنگ میں آئندہ چھٹھ تہوار کو صفائی اور حفاظتی پیمانہ تہوار کی شکل میں منعقد کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترقیات اور پنچایتی راج محکمہ کی طرف سے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی کوششیں کی جائیں کہ چھٹھ تہوار کے موقع پر پوجا/رسومات کے دوران ریاست میں صفائی کا ماحول ہو۔ لوگوں کے عقیدے کے احترام کرتے ہوئے، اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ دریا/آبی ذخائر آلودہ نہ ہوں۔ لوگوں کو بیدار کریں کہ وہ سنگل یوز پلاسٹک کا استعمال نہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چڑھتے/نکلتے سورج کی پوجا کرنے کے لیے عقیدت مندوں/ ورت رکھنے والیوں کی آمد ورفت رات 1-2 بجے سے شروع ہوجاتا ہے، ایسی صورت حال میں ہر جگہ روشنی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ دریا/آبی ذخائر کے گھاٹوں کی صفائی کی جائے اور ٹریفک مینجمنٹ بھی کیا جائے۔ صفائی کے پیش نظر ریاست میں چھٹ کے دوران سوچھ گھاٹ مقابلہ بھی کرایا جائے۔ تہوار پر آتش بازی کی روایت ہے، لہٰذا خیال رہے کہ ہجوم کے درمیان آتش بازی نہ ہو۔ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر پولیس اہلکار سادہ کپڑوں میں تعینات کیے جائیں۔ اس موقع پر بجلی کی بلا رخنہ آور فراہمی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے لکھنؤ کے روزانہ صفائی کے نظام کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ دار الحکومت کو اس کے وقار کے مطابق صاف ستھرا رکھا جانا چاہیے۔ صفائی ملازمین کا اعزازیہ بروقت ادا کیا جائے۔ جی-20 اور جی آئی ایس کے دوران جس طرح پورے شہر کو سجایا گیا تھا، اسے ایک مستقل شکل دینے کی ضرورت ہے۔ دار الحکومت کے تمام داخلی راستوں کو سجایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے شہروں میں ٹریفک مینجمنٹ پر زور دیتے ہوئے ای-رکشا اور تھری وہیلر کے لیے روٹ طے کرنے کی ہدایت دی۔

مدھیہ پردیش میں 72 اور چھتیس گڑھ میں 68 فیصد سے زائد ووٹنگ

چھتیس گڑھ میں پولنگ پارٹی پر نکسلی حملہ، فوجی جوان کی موت، مدھیہ پردیش انتخاب: تشدد کے کئی واقعات رونما، بی جے پی امیدوار کے خلاف قتل کا کیس درج

بھوپال/رائے پور (ایجنسی) مدھیہ پردیش میں جمعہ کے روز 230 اسمبلی سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل انجام پا گیا۔ اس درمیان کئی جگہ تشدد کے واقعات پیش آئے، لیکن لوگوں نے بڑی تعداد میں گھروں سے نکل کر حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ شام 5 بجے تک کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں 71.16 فیصد لوگوں نے ووٹ ڈالے۔ سب سے زیادہ آگر مالوہ میں 82 فیصد ووٹنگ ہوئی، جبکہ علی راج پور میں سب سے کم 56.24 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس طرح انتخابی میدان میں اترے سبھی 2534 امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں قید ہو گئی۔ اب 3 دسمبر کو ووٹ شماری کے بعد پتہ چلے گا کہ عوام نے کس کے حق میں فیصلہ سنایا ہے۔ آج ووٹنگ سے قبل اور ووٹنگ کے دوران ریاست میں تشدد و تصادم کے کئی واقعات پیش آئے۔ ووٹنگ سے قبل جمعرات کی دیر شب چھترپور ضلع میں کانگریس لیڈر سلمان خان کے قتل معاملے میں کانگریس امیدوار وکرم سنگھ ناتیراجا کی شکایت پر بی جے پی امیدوار اروند پٹیریا سمیت ان کے ساتھیوں پر قتل اور قتل کی کوشش کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ راج نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار پٹیریا کے ساتھیوں نے کانگریس امیدوار وکرم سنگھ اور ان کے حامیوں پر گاڑی چڑھا کر مارنے کی کوشش کی جس میں سلمان خان زخمی ہو گئے۔ انھیں سنگین حالت میں چھترپور اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی موت ہو گئی۔ بی جے پی امیدوار پٹیریا اور ان کے ساتھیوں پر دفعہ 307، 302 سمیت مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔

وہیں چھتیس گڑھ اسمبلی انتخاب کے دوسرے اور آخری مرحلہ کی پولنگ آج چھوٹے موٹے نکسلی تشدد کے درمیان اختتام پذیر ہو گیا۔ اس مرحلہ کی سبھی 70 اسمبلی سیٹوں پر شام 5 بجے تک ووٹ ڈالنے کا وقت طے تھا۔ جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں اس کے مطابق دوسرے مرحلہ میں سبھی سیٹوں پر 68.15 فیصد ووٹنگ درج کی گئی ہے۔ اس درمیان خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ آج پولنگ کے بعد گاریا آباد میں پولنگ مرکز سے لوٹ رہی ایک پولنگ پارٹی کو نشانہ بنا کر نکسلیوں نے آئی ای ڈی دھماکہ کیا جس میں ایک آئی ٹی بی پی جوان کی موت ہو گئی۔ آئی جی رائے پور رینج عارف شیخ نے بتایا کہ جب پولنگ پارٹی بڑے گوبرا پولنگ مرکز سے لوٹ رہی تھی تبھی نکسلیوں نے پولنگ پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے آئی ای ڈی دھماکہ کیا۔ اس دھماکے میں آئی ٹی بی پی کے ہیڈ کانسٹیبل جوگندر سنگھ کی موت ہو گئی۔ پولنگ پارٹی اور ای وی ایم مشین بہ حفاظت گاریابند پہنچ گئی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس کے مطابق ووٹنگ کے دوران بھی کچھ مقامات پر نکسلیوں نے سیکورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانے کی کوشش، حالانکہ اس میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ بیشتر مقامات پر رائے دہندگان نے پر امن ماحول میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ریاست میں ووٹنگ کو لے کر لوگوں میں جوش دیکھنے کو ملا۔

تلنگانہ میں کانگریس کا منشور، ہر طبقہ کو خوش کرنے کی کوشش

وزیر اعلی کے سی آر کے ریٹائرمنٹ کے دن قریب آگئے، کھڑگے کا بی آر ایس اور بی جے پی پر حملہ

حیدرآباد 17 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے تلنگانہ اسمبلی انتخابات کے سلسلہ میں پارٹی کا منشور جاری کیا جس میں عوام سے 6 ضمانتوں کا وعدہ کیا گیا ہے پارٹی نے ان 6 ضمانتوں کو "ابھئے ہستم" کا نام دیا ہے کانگریس نے ماہانہ 2500 روپئے کی مالی مدد، 500 روپے میں گھریلو پکوان گیس سلنڈر، مہالکشمی اسکیم کے تحت خواتین کو آر ٹی سی بسوں میں مفت سفر کی سہولت فراہم کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے ریاست میں پارٹی کے برسر اقتدار آنے پر گروہا جیوتی اسکیم کے تحت ہر گھر کو ماہانہ 200 یونٹ تک مفت بجلی سپلائی کی جائے گی۔ مکان نہ رکھنے والوں کو امکنہ پٹہ جات فراہم کئے جائیں گے۔ مکان کی تعمیر کے لئے اندراما انڈلو اسکیم کے تحت پانچ لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ یووا وکاسم اسکیم کے تحت طلبہ کو پانچ لاکھ روپئے تک کی مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے جدوجہد کرنے والوں کو 250 مربع گز کا پلاٹ دیا جائے گا۔ صدر کانگریس ملکارجن کھرگے نے اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ریاست کی حکمران جماعت بی آر ایس اور بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ چاہے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو اور وزیر اعظم مودی کتنی ہی کوششیں کیوں نہ کرلیں، کانگریس برسر اقتدار آئے گی کیونکہ عوام، گھپلوں کو سمجھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی تلنگانہ کے چندر شیکھر راو کے ریٹائرمنٹ کے دن قریب آگئے ہیں۔

ہریانہ ہائی کورٹ نے بی جے پی حکومت کو دیا جھٹکا

پرائیویٹ ملازمت میں 75 فیصد ریزرویشن رد

گروگرام (ایجنسی) ہریانہ کی منوہر لال کھٹر حکومت کو آج پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے اس وقت شدید جھٹکا دیا جب پرائیویٹ سیکٹر کی ملازمتوں میں ہریانہ حکومت کی طرف سے دیے گئے 75 فیصد ریزرویشن کے حکم کو رد کر دیا۔ ہائی کورٹ نے ریزرویشن دینے والے بی جے پی حکومت کے قانون پر گزشتہ ماہ اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ جسٹس جی ایس سندھاوالیا اور جسٹس ہرپریت کور جیون کی ڈویژن بنچ نے ہریانہ حکومت کے ذریعہ بنائے گئے قانون کے آئینی جواز پر سوال اٹھانے والی ریاست کی کئی صنعتی یونٹ کی سماعت کے بعد فیصلہ کیا کہ کھٹر حکومت کا یہ حکم رد ہونا چاہیے۔ دراصل ہریانہ حکومت نے ہریانہ میں کام کر رہی پرائیویٹ کمپنیوں کے لیے ایک قانون بنایا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ اپنی 75 فیصد ملازمتیں ہریانہ کے نوجوانوں کو ہی دیں۔ ہریانہ حکومت نے اسٹیٹ ایمپلائمنٹ آف لوکل کینڈیڈیٹ ایکٹ 2020 بنایا تھا جس میں طے کیا کہ پرائیویٹ کمپنیوں، سوسائٹی، ٹرسٹ، شراکت داری فرم سمیت ایسے تمام نجی سیکٹر میں ہریانہ کے نوجوانوں کو 75 فیصد ریزرویشن دینا ہوگا۔

غزہ میں مواصلاتی نظام منقطع، امدادی سرگرمیاں متاثر

ہسپتال کے قریب سے اسرائیلی فوجی کی باقیات برآمد، آئی ڈی ایف/حماس نے یرغمالیوں کو الشفا ہسپتال میں رکھا، نیتن یاہو

غزہ (ایجنسی)۔غزہ میں ٹیلی کام سروسز فراہم کرنے والی مرکزی کمپنی کے مطابق اس پٹی میں ایندھن کی کمی کی وجہ سے جمعرات کو انٹرنیٹ اور تمام فون نیٹ ورکس بند کردیے گئے ہیں۔اقوام متحدہ کے مطابق رفح سے امداد کی ترسیل بھی ممکن نہیں رہی۔اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ایجنسی(UNRWA) نے کہا ہے غزہ کی پٹی میں مواصلاتی نظام کی بندش کی وجہ سے آج جمعے کے روز رفح بارڈر کراسنگ کے ذریعے انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر امداد کی ترسیل نہیں ہو پائے گی۔غزہ میں ٹیلی کام سروسز فراہم کرنے والی مرکزی کمپنی کے مطابق اس محصور پٹی میں ایندھن کی کمی کی وجہ سے جمعرات کو انٹرنیٹ اور فون نیٹ ورکس بند کردیے گئے ہیں۔UNRWA کی کمیونیکیشن ڈائریکٹر جولیٹ توما نے اردن کے دارالحکومت عمان میں نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم نے ایندھن، خوراک، پانی اور انسانی امداد کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتے دیکھا ہے۔" توما نے کہا کہ UNRWA مزید کام نہیں کرسکتی کیونکہ اس کے پاس ایندھن نہیں ہے اور ان کے بقول" یہ سراسر اشتعال انگیزی ہے کہ انسانی ہمدردی کی ایجنسیوں کو ایندھن کی بھیک مانگنے تک محدود کردیا گیا ہے۔" جولیٹ نے کہا کہ اسرائیل نے خوراک کی ترسیل کے لیے UNRWA کو اس ہفتے محدود ایندھن فراہم کیا تھا۔ ہسپتالوں یا واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس جیسے کسی دوسرے انفراسٹرکچر کو ایندھن استعمال کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ ایندھن لے جانے والا پہلا ٹرک ایک دن پہلے غزہ میں داخل ہوا اور UNRWA نے کہا کہ یہ "آدھے ٹرک کے برابر ہے اور بالکل بھی کافی نہیں۔" مغربی کنارے میں فلسطینی وزارت صحت کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے 11,400 سے زیادہ فلسطینی مارے جا چکے ہیں، جن میں سے دو تہائی خواتین اور بچے شامل تھے۔اسرائیلی دفاعی افواج) آئی ڈی ایف (نے جمعے کے روز کہا کہ اس نے اسرائیلی فوجی نوا مارسیانو کی باقیات برآمد کرلی ہیں، وہ سات اکتوبر کو عسکریت پسند گروپ حماس کے اسرائیلی علاقوں پر حملے کے دوران یرغمال بنالی گئی تھیں اور بعد میں ہلاک ہو گئیں۔ آئی ڈی ایف نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مارسیانو کو حماس نے "اغوا اور قتل" کیا۔ حماس، جسے امریکہ، یورپی یونین، جرمنی ایک دہشت گرد گروپ تصور کرتے ہیں، نے دعویٰ کیا ہے کہ انیس سالہ مارسیانو غزہ پر اسرائیلی بمباری میں ماری گئیں۔اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس ایوننگ نیوز کو بتایا" ، "ہمیں ایسے اشارے ملے ہیں کہ انہیں (یرغمالیوں(کو شفا ہسپتال میں رکھا گیا تھا، جو کہ ہسپتال میں داخل ہونے کی ہماری ایک وجہ ہے۔اگر وہ [وہاں[تھے تو انہیں باہر لے جایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے جمعرات کو دوسرے دن بھی غزہ کے سب سے بڑے ہسپتال الشفا پر چھاپہ مارا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس کے عسکریت پسندوں کا کمانڈ سینٹر اس ہسپتال میں ہی زیر زمین قائم تھا۔ تاہم ہسپتال کا عملہ اور حماس کے عسکریت پسند دونوں ہی اس دعوے کی تردید کرتے ہیں۔اسرائیلی فوج نے جمعے کے روز اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے مغربی کنارے میں واقع جنین پناہ گزین کیمپ میں رات بھر کی کارروائی کے دوران "کم از کم پانچ دہشت گردوں" کو ہلاک کردیا۔ قبل ازیں اسرائیلی فوج نے جمعرات کو کہا تھا کہ ہیبرون میں ایک چوکی پر فائرنگ کے تبادلے میں چار افراد مارے گئے۔ ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ اسرائیلی فوجیوں اور پولیس افسران نے "ہیبرون میں حماس کے تین دہشت گردوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا، جنہوں نے ایک بڑا حملہ کرنے اور ہمارے فوجیوں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ بنایا تھا۔" امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں کشیدگی کو کم کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ اسرائیل کی جنگی کابینہ کے ایک رکن بینی گانٹز کے ساتھ فون کال کے دوران بلنکن نے کہا" . مغربی کنارے میں کشیدگی کو کم کرنے کے لیے آبادکاروں کے انتہا پسند تشدد کی بڑھتی ہوئی سطحوں کا مقابلہ کرنے سمیت مثبت اقدامات کی فوری ضرورت ہے۔" امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا کہ بلنکن اور گینٹز نے "غزہ میں اہم انسانی امداد کی ترسیل بڑھانے اور تیز کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔" بلنکن نے سات اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے عسکریت پسندوں کے حملوں کے دوران یرغمال بنائے گئے افراد کو آزاد کرانے کے لیے جاری سفارت کاری پر بھی بات کی ۔اقوام متحدہ کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے کے رہائشیوں کے لیے یہ سال پہلے ہی کم از کم 15 سالوں میں سب سے مہلک تھا، جس میں تقریباً 200 فلسطینی اور 26 اسرائیلی ہلاک ہوئے۔لیکن سات اکتوبر کو حماس کے مہلک حملے کے بعد سے صرف تین ہفتوں میں مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے ساتھ جھڑپوں میں 120 سے زیادہ فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی حملہ، فلسطینی فریڈم موومنٹ کے بانی اور سیکرٹری شہید

غزہ، 17 نومبر (یو این آئی) فلسطینی فریڈم موومنٹ کے بانی اور سیکرٹری جنرل خالد ابو ہلال اسرائیلی حملے کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔ فلسطینی میڈیا کے مطابق غزہ کے علاقے شیخ رضوان میں اسرائیلی حملے کے نتیجے میں خالد ابو ہلال شہید ہو گئے۔غزہ میں اسرائیلی جارحیت 7 اکتوبر سے جاری ہے جس میں اب تک شہید فلسطینیوں کی تعداد 11 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔غزہ میں انڈونیشیا اسپتال مکمل غیر فعال، مریضوں کا علاج ناممکن ہو گیا فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 11 ہزار 470 شہید افراد میں 4707 بچے، 3155 خواتین اور 668 بزرگ بھی شامل ہیں۔

ڈبلیو ایف پی: غزہ کے عوام نہایت بے بسی کے عالم میں غذائی امداد کے منتظر ہیں

غزہ، 17 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے عالمی غذائی پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے کہا ہے کہ غزہ میں شدید غذائی قلت کی وجہ سے عوام کا ایک بڑا حصہ بھوک کا سامنا کر رہا ہے۔ڈبلیو ایف پی کے علاقائی دفتر نے جاری کردہ تحریری بیان میں کہا ہے کہ غزہ کو غذائی ضرورت کا محض 10 فیصد فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس وقت غزہ کی پٹی کو وسیع پیمانے پر غذائی قلت اور بھوک کا سامنا ہے۔ غزہ کی تقریباً تقریباً پوری عوام نہایت بے بسی کے عالم میں غذائی امداد کی ضرورت محسوس کر رہی ہے"۔ بیان میں ڈبلیو ایف پی کی منتظم اعلیٰ سنڈی میکین کی رائے کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ میکین نے متنبہ کیا ہے کہ "غزہ میں خوراک اور پانی کی ترسیل تقریباً منقطع ہے۔ ضروری خوراک کا بہت جزوی حصہ سرحدوں سے داخل ہو پا رہا ہے۔ موسم تیزی سے سرد ہو رہا ہے اور غیر محفوظ خیموں اور پینے کے صاف پانی کی قلت کے باعث شہریوں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہے"۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں ایندھن کی قلت کے باعث علاقے کی 130 بیکریوں میں روٹی کی پیداوار رکی ہوئی ہے۔ ایندھن کا مسئلہ خوراک اور امداد کی تقسیم میں بھی رکاوٹ بن رہا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ 21 اکتوبر کو رفاح سرحدی چوکی کھلنے کے بعد سے اب تک غزہ میں 1129 امدادی ٹرالر داخل ہوئے ہیں اور ان میں سے صرف 447 ٹرالر غذائی سامان پر مشتمل تھے۔ ڈبلیو ایف پی غزہ آنے والے امدادی ٹرالروں کی تعداد میں اضافے کا خیر مقدم کرتا ہے لیکن یہ تعداد ناکافی ہے۔

سوڈان: اقوام متحدہ اپنا سیاسی مشن فوراً ختم کرے

خرطوم (ایجنسی)۔سوڈان حکومت نے اقوام متحدہ سے کہا ہے کہ وہ ملک میں اپنے سیاسی مشن کو "فوری طور پر ختم" کرے۔ سوڈان کے وزیر خارجہ نے عالمی ادارے کے سربراہ کے نام خط میں کہا ہے کہ مشن کی مقاصد کے حصول کے حوالے سے کارکردگی "مایوس کن" رہی ہے۔سوڈان کے قائم مقام وزیر خارجہ علی صادق نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیریش کو جمعرات کے روز لکھے گئے ایک خط میں کہا ہے کہ ان کے ملک میں اپنے مقاصد کے حصول کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے سیاسی مشن یو این آئی ٹی اے ایم ایس (UNITAMS) کی کارکردگی "مایوس کن" رہی ہے۔علی صادق کے اس خط، کو جسے خبر رساں ایجنسی روئٹرز اور ڈی پی اے نے دیکھا ہے، میں لکھا ہے کہ، "حکومت سوڈان کی درخواست ہے کہ اقوام متحدہ UNITAMS مشن کو فوراً ختم کردے۔اس کے ساتھ ہی ہم آپ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ سوڈان کی حکومت سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کی سکریٹریٹ کے ساتھ تعمیری طور پر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" اقوام متحدہ کا سوڈان میں یو این آئی ٹی اے ایم ایس سیاسی مشن سن 2020 میں شروع ہوا تھا اور اس میں 400 سے زائد سویلین کام کررہے ہیں۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیریش کے نام لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے، "مشن کے قیام کا مقصد دسمبر 2018 کے انقلاب کے بعد سوڈان کی عبوری حکومت کی مدد کرنا تھا۔لیکن اپنے مقاصد کو نافذ کرنے کے حوالے سے مشن کی کارکردگی مایوس کن رہی ہے۔"

ہالینڈ میں پہلی بار مسلم تارکین وطن خاتون وزیر اعظم بننے کے قریب

ایمسٹرڈیم: ہالینڈ میں آئندہ بدھ کو وزارت عظمٰی کے لیے انتخاب ہونے جا رہا ہے جس کے لیے پہلی بار ایک مسلم خاتون بھی میدان میں ہیں اور ان کی فتح کے امکانات بھی کافی روشن ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق 7 سال کی عمر میں اپنے والدین کے ہمراہ براستہ یونان تارکین وطن کی کشتی پر خطرناک سفر طے کرکے ہالینڈ پہنچنے والی مسلم خاتون ڈیلن یسیل گوز ملک کی مستقبل کی وزیر اعظم بن سکتی ہیں۔مسلم تارکین وطن خاتون کا مقابلہ سخت حریفوں سے ہے جن میں منجھے ہوئے سیاستدان اور متحرک سیاسی جماعتوں کے ارکان شامل ہیں لیکن حالیہ سروے بتاتے ہیں کہ پیپلز پارٹی فار فریڈم اینڈ ڈیموکریسی کی مسلم خاتون رہنما ڈیلن یسیل گوز کو برتری حاصل ہے۔46 سالہ ڈیلن یسیل گوز نے وزیر برائے انصاف کی حیثیت سے بھی ذمہ داریاں نبھائیں جب کہ وہ 2017 سے 2021 کے درمیان رکن پارلیمان بھی رہیں اور بطور اسٹیٹ سیکرٹری برائے اقتصادی امور اور ماحولیاتی پالیسی کی بھی خدمات انجام دے چکی ہیں۔ڈیلن یسیل گوز ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں پیدا ہوئی تھیں۔ان کی والدہ ترک النسل جب کہ والد کرد تھے۔ ڈیلن یسیل گوز ہالینڈ کے دارالحکومت ایمسٹرڈیم میں پلی بڑھیں اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد سیاست میں قدم رکھا۔

غاصب صیہونی حکومت مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہے: جنرل قاآنی

تہران (ایجنسی)۔ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی قدس فورس کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل اسماعیل قاآنی نے القسام بریگیڈ کے کمانڈر کے نام ایک پیغام میں لکھا ہے کہ آپ نے الاقصیٰ طوفان کے نام سے ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے جس نے واضح طور پر اس کی کمزوری اور شکست و ریخت کو ظاہر کردیا ہے اور یہ ثابت کردیا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہے۔ایران کی پاسداران انقلاب اسلامی کے بریگیڈیئر جنرل اسماعیل قاآنی نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ الاقصیٰ طوفان کے بعد فلسطین اور خطے کی صورتحال ایک جیسی نہیں رہے گی کہا کہ دشمن کی فوجوں اور بکتر بند گاڑیوں کے خلاف مزاحمتی حملوں نے ثابت کردیا ہے کہ غزہ کی مزاحمت، غاصب دشمن کے خلاف بھرپور مقابلے کی صلاحیت رکھتی ہے۔سردار قاآنی نے القسام بریگیڈ کے کمانڈر کو مخاطب کرکے کہا کہ آپ کے بھائی، آپ کے ساتھ مزاحمت کے محور میں متحد ہیں اور صیہونی دشمن کو غزہ اور فلسطین میں اس کے مذموم مقاصد تک پہنچنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

کینیڈا: مسلم خاندان پر گاڑی چڑھانے والا شخص مجرم قرار

کینیڈا (ایجنسی)۔اس واقعے میں کینیڈا میں مقیم پاکستانی نژاد خاندان کے چار افراد ہلاک ہو گئے تھے، جبکہ ایک بچہ یتیم ہو گیا۔استغاثہ کی دلیل تھی مسلم خاندان پر مدعا علیہ کا حملہ دہشت گردی کی کارروائی ہے۔کینیڈا کی ایک عدالت نے جمعرات کے روز ایک 22 سالہ شخص کو سن 2021 کے واقعے میں ایک مسلمان خاندان کے چار افراد کو گاڑی سے کچل کر قتل کرنے کا مجرم قرار دیا۔عدالت نے کینیڈا کے شہری نتھینیل ویلٹ مین کو فرسٹ ڈگری یا پہلے سے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت قتل کے چار واقعات اور قتل کی کوشش کرنے کے ایک اور معاملے کا مجرم قرار دیا۔واضح رہے کہ جون 2021 میں 22 سالہ نوجوان نے اونٹاریو میں اپنے پک اپ ٹرک کو ایک مسلم خاندان پر چڑھا دیا تھا، جس سے خاندان کے چار افراد ہلاک ہو گئے تھے اور بری طرح سے زخمی ہونے والا ایک بچہ یتیم ہو گیا۔استغاثہ نے اپنی دلیل میں کہا کہ حملہ آور سفید فام بالادستی کے نسل پرستانہ نظریے سے متاثر تھا اور اس کا مقصد مسلمانوں کو خوفزدہ یا دہشت زدہ کرنا تھا۔اس مقدمے کی سماعت تقریباً 10 ہفتے تک جاری رہی۔ مدعا علیہ نے قتل کے الزامات میں قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی تھی۔ اس پر دہشت گردی سے متعلق ایک منشور لکھنے کا الزام بھی عائد کیا گیا تھا جس میں اس نے سفید فام قوم پرستی کے جذبات کی حمایت کی تھی اور مسلمانوں سے اپنی نفرت کے بارے میں اظہار کیا تھا۔استغاثہ نے کہا کہ حملہ کرتے وقت اس نے فوجیوں کا لباس کے ساتھ ہی صلیبی جنگ والی ٹی شرٹ بھی پہن رکھی تھی۔تاہم وفاقی وکیل نے کہا کہ مدعا علیہ کو ہفتے کے اواخر میں ہالوکینوجینک سائلوسائبن مشروم کھانے کی وجہ سے ذہنی مسائل کا سامنا تھا اور وہ انتہائی الجھن کی حالت میں تھا۔اس کے باوجود یہ دلیل پاگل پن کی درخواست کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتی ہے۔اس حملے میں 46 سالہ سلمان افضل، ان کی اہلیہ، ان کی 15 سالہ بیٹی اور اس کی دادی ہلاک ہو گئے تھے۔ ان سب کا تعلق پاکستان سے تھا۔تقریباً پندرہ برس قبل یہ خاندان پاکستان سے ہجرت کرکے کینیڈا منتقل ہوا تھا۔یہ واقعہ آٹھ جون سن 2021 کا ہے جب 20 سالہ مشتبہ حملہ آور نے فٹ پاتھ پر پیدل جانے والے پانچ افراد پر گاڑی چڑھا کر فرار ہونے کی کوشش کی تھی۔تاہم حملہ آور ڈرائیور کو ایک قریبی مال کی پارکنگ سے گرفتار کرلیا گیا تھا۔سن 2017 میں کیوبیک سٹی کی ایک مسجد پر بندوق بردار کے حملے کے بعد سے یہ کینیڈا کے مسلمانوں کو نشانہ بنانے والا بدترین حملہ تھا، کیوبک سٹی حملے میں چھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

اسرائیل کا پیدا کردہ جغرافیائی تناؤ پورے علاقے کو غیر مستحکم کردے گا: ترکیہ

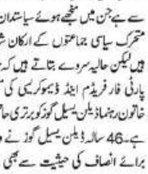

انقرہ، 17 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ خاقان فیدان نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کے مظالم نے سنجیدہ سطح پر جغرافیائی کشیدگی کا خطرہ پیدا کردیا ہے۔ یہ خطرہ بحیرہ اسود اقتصادی تعاون تنظیم کے جغرافیہ کو بھی کمزور کردے گا لہٰذا فوری فائر بندی کا اعلان کیا جانا چاہیے"۔ وزیر خارجہ فیدان نے بحیثیت ٹرم چیئرمین، یوکرین کے دارالحکومت کیف میں منعقدہ، بحیرہ اسود اقتصادی تعاون تنظیم کی پارلیمانی اسمبلی کے 62 ویں جنرل کمیٹی اجلاس کے لیے پیغام بھیجا ہے۔ پیغام میں انہوں نے کہا ہے کہ "یوکرین میں جنگ اور وباء کے گلوبل اثرات ابھی مدھم نہیں پڑے تھے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر حملے جاری ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی مظالم ایک ایسا جغرافیائی تناؤ پیدا کر رہے ہیں جو بحیرہ اسود اقتصادی تعاون تنظیم کے جغرافیے کو بھی مستحکم نہیں رہنے دے گا۔ اس پہلو پر ہمارا موقف نہایت واضح ہے اور وہ یہ کہ فوری طور پر فائر بندی کا اعلان کیا جائے، بلاتعطل انسانی امداد کو یقینی بنایا جائے، بین الاقوامی منظوری کے حامل پارلیمانی دائرہ کار میں اور دو حکومتی حل کی بنیاد پر امن مذاکرات کا آغاز کیا جائے"۔

اسرائیل کو فلسطینی شہریوں کو مارنے کا حق نہیں ہے: مہاتیر محمد

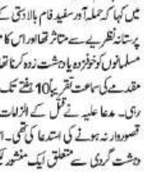

جکارتہ، 17 نومبر (اے یو ایس) ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم مہاتیر بن محمد نے کہا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کا فوجی حملہ ایک غیر متناسب ردعمل ہے، اور اس تنازعے کو حماس کے ساتھ مذاکرات اور دور سیاسی حل کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ مہاتیر محمد 1981 سے 2003 اور 2018 سے 2020 تک بطور وزیر اعظم رہے۔ وہ ملائیشیا کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہے۔ مہاتیر محمد لمبے عرصے سے فلسطینی قومی حقوق کے حامی رہے ہیں۔ انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ یہ پچھلے کئی سے بھی بدتر ہے کیونکہ یہ جنگ نہیں ہے، یہ محض ایک انسانیت سوز ظلم ہے۔ "ہم فوجیوں کو آپس میں لڑتے ہوئے نہیں دیکھ رہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیلی فوجی شہریوں کو مار رہے ہیں۔ یہ جنگ نہیں ہے۔ یہ ایک انسانی تباہی ہے۔ امریکہ، اور بہت سی دوسری مغربی حکومتوں نے بارہا اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق کی حمایت کا اظہار کیا ہے اور اس کی حماس کو ختم کرنے کی وسیع پیمانے پر حمایت کی ہے۔ حماس کو واشنگٹن اور بہت سے یورپی ممالک دہشت گرد تنظیم تصور کرتے ہیں۔ مہاتیر محمد نے کہا کہ "ہم اسے اپنے دفاع کا حق حاصل ہے لیکن اسے یہ حق نہیں کہ فلسطینی شہریوں کو بے دریغ قتل کرے۔" ان (اسرائیل) کا دعویٰ ہے کہ ان کے 14 سو افراد ہلاک ہوئے لیکن اب وہ 12 ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ یہ اسرائیل کے دفاع کو محفوظ بنانے کا طریقہ نہیں ہے۔ اسرائیل کے لیے مغربی حمایت میں کمی آنا شروع ہو گئی ہے۔ غزہ میں شہریوں کی ہلاکتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے فوری جنگ بندی، انسانی امداد کی راہداریوں کے قیام، اور طویل عرصے سے مذاکرات کے لیے بڑھتے ہوئے مطالبات سامنے آ رہے ہیں۔ مہاتیر محمد نے کہا کہ 7 اکتوبر کو حماس کا حملہ ناگزیر تھا، کیونکہ اسرائیل پہلے سے کیے گئے معاہدوں کو برقرار رکھنے میں ناکام رہا۔ واضح رہے کہ مہاتیر محمد 1993-1999 کے امن عمل کے دوران ملائشیا کے وزیر اعظم تھے، جب یاسر عرفات کی قیادت میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے اپنے ہدف کے قریب پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ '70 سال سے اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم کر رہے ہیں، ان کی زمینیں چھین کر ان پر بستیاں تعمیر کر رہے ہیں۔' اور انہوں نے (فلسطینیوں) نے بہت سے طریقے آزمائے ہیں جن میں یاسر عرفات کی طرف سے مذاکرات بھی شامل ہیں۔

غزہ پر قبضے کا ارادہ نہیں رکھتے: اسرائیلی وزیر اعظم

تل ابیب، 17 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ہم غزہ پر قبضے کا ارادہ نہیں رکھتے اور یہ ہمارا مقصد نہیں ہے جب کہ ہمارے پاس الشفاء اسپتال میں یرغمالیوں کو رکھے جانے کے ٹھوس شواہد تھے۔ امریکی نشریاتی ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارے پاس ٹھوس شواہد تھے کہ حماس نے الشفاء اسپتال میں یرغمالیوں کو رکھا ہوا ہے، ان ہی ٹھوس شواہد کی بنا پر اسرائیلی فوج اسپتال میں داخل ہوئی لیکن اسرائیلی فوجیوں کے پہنچنے سے پہلے حماس رہنما الشفاء اسپتال سے نکل گئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے انٹرویو کے دوران اپنی حکومت کے پاس یرغمالیوں کے حوالے سے انٹیلی جنس اطلاعات کا دعویٰ کیا لیکن انہوں نے تفصیلات بتانے سے انکار کردیا۔ یرغمالیوں کی رہائی سے متعلق ڈیل کے سوال پر نیتن یاہو نے کہا کہ ہم زمینی آپریشن شروع کرنے سے پہلے اس ڈیل کے قریب تھے لیکن اسرائیلی فوج کے زمینی آپریشن نے حماس پر سیز فائر کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ اگر ہم اپنے یرغمالیوں کو واپس لا سکتے ہیں تو ہم عارضی طور پر سیز فائر کریں گے لیکن میں نہیں سمجھتا میرے مقصد کو پورا کرے۔ نیتن یاہو نے یرغمالیوں کی رہائی بدلے میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی سے متعلق سوال کا جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے اسے خفیہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کم سے کم عام شہریوں کے جانی نقصان کے ساتھ حماس کا صفایا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، چاہتے تھے غزہ جنگ میں کم سے کم جانی نقصان ہو مگر کامیاب نہیں ہوئے۔

غزہ پر اسرائیلی فوج کے وسیع پیمانے پر حملوں کا سلسلہ جاری

غزہ، 17 نومبر (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر اسرائیل کے حملے جاری ہیں، جس میں اب تک اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 11 ہزار 500 ہو گئی۔ ہسپتالوں اور شہری علاقوں پر حملوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ تو حماس اور اسرائیلی افواج کے درمیان گھمسان کی لڑائی بھی جاری ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے رات بھر زیر محاصرہ غزہ کی پٹی کے مختلف مقامات پر کیے گئے حملوں میں ہلاکتوں اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کی خبر کے مطابق غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی قابض فوج کے قتل عام کے نتیجے میں کم از کم 11 فلسطینی جاں بحق اور کچھ زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی جنگی طیاروں اور توپ بردار دستوں نے غزہ کے شیخ رضوان، الطفح اور شجاعیہ محلوں میں اندھا دھند فائرنگ کی۔ اسرائیلی فوج کے دیر البلاح میں بریج پناہ گزین کیمپ اور غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح شہر میں بے گھر افراد کے ایک گروپ کو نشانہ بنانے کے نتیجے میں ہلاکتوں اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کی خبر کے مطابق قابض فوج کی جانب سے جنین کیمپ میں ڈرونز سے کیے گئے حملے میں 3 فلسطینی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 9 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک ہے۔ "عینی شاہدین سے موصول اطلاعات کے مطابق اسرائیلی فوج کی طرف سے جنین شہر اور کیمپ پر رات گئے سے درجنوں فوجی گاڑیوں، بلڈوزر، ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز کے ذریعے چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج نے شہر پر چاروں اطراف سے حملہ کرکے جنین پناہ گزین کیمپ کو گھیرے میں لے لیا۔ اسرائیلی فوجی درجنوں فوجی گاڑیوں کے ساتھ مختلف مقامات سے جنین شہر میں داخل ہوئے اور ابن سینا ہسپتال کی ناکہ بندی کر دی۔ سوشل میڈیا پر کئی صارفین نے ابن سینا ہسپتال کو گھیرے میں لینے والے اسرائیلی فوجیوں کی تصاویر شیئر کیں، جن میں ایمرجنسی روم میں کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز کو بندوق کی نوک پر باہر نکالا گیا اور بہت سے لوگوں کو حراست میں لے لیا۔ فلسطین کی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی نے اعلان کیا کہ توانائی کے وسائل کی کمی کے باعث غزہ کی پٹی میں لینڈ لائن، موبائل فون اور انٹرنیٹ مواصلاتی خدمات مکمل طور پر منقطع ہیں۔ غزہ کی پٹی میں حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل کے زیر محاصرہ شفا اسپتال میں 7 اپنے گھر کو ترک کرنے پر مجبور ہونے والے 7 ہزار سے زائد افراد، مریض اور طبی عملے کو پانی اور خوراک کی کمی کی قلت سے موت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ حزب اللہ نے سرحد پر اسرائیلی فوج کی چیک پوسٹوں پر حملوں کے بارے میں تحریری بیان دیا۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ سرحد پر واقع مسگاوام، جل العالم، بیدابلیدہ، ہیفتہ اور مطولا نامی اسرائیلی فوجی چوکیوں پر "مناسب ہتھیاروں" سے حملہ کیا گیا۔

190 ملین پاؤنڈ کیس: عمران خان 4 روزہ جسمانی ریمانڈ پر نیب کے حوالے

راولپنڈی، 17 نومبر (یو این آئی) احتساب عدالت نے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کو 4 روزہ جسمانی ریمانڈ پر نیب کے حوالے کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اڈیالہ جیل میں ایک سو ملین پاؤنڈ کیس کی سماعت ہوئی، احتساب عدالت کے جج محمد بشیر نے کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کا 4 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرتے ہوئے نیب کے حوالے کردیا۔ نیب اسپیشل پراسیکیوٹر نے کہا کہ احتساب عدالت نے چیئرمین پی ٹی آئی کو کیس نومبر تک ہمارے حوالے کیا، انویسٹی گیشن کیسے کرنی ہے اب نیب طے کرے گا۔ بعد ازاں احتساب عدالت نے اڈیالہ جیل میں سماعت کیس نومبر تک ملتوی کردی۔ دوسری جانب احتساب عدالت کے جج محمد بشیر نے بشریٰ بی بی کی عبوری ضمانت میں کیس نومبر تک توسیع کردی۔

ترکیہ: صدر اردوان جرمنی کے دورے پر

انقرہ، 17 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان آج جرمنی کے دورے پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ دورہ جرمنی کی مصروفیات میں صدر رجب طیب اردوان، جرمن چانسلر اولاف شولز کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ مذاکرات میں غزہ پر اسرائیلی حملوں، اقتصادیات اور دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات پر بات چیت متوقع ہے۔

منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت ای ڈی کی کارروائی

ونے تیواری کی 72.08 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

لکھنؤ۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعہ کو سابق ایم ایل اے ونے شنکر تیواری کی 72.08 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کر لی۔ ای ڈی نے یہ کارروائی ونے تیواری کی کمپنی گنگوتری انٹر پرائزز لمیٹڈ کے بینکوں کے کنسورشیم سے تقریباً 1129.44 کروڑ روپے کے غبن کے معاملے میں کی ہے۔ بینکوں کی شکایت پر، سی بی آئی ہیڈکوارٹر نے ایک کیس درج کیا تھا، جس کے بعد ای ڈی نے بھی منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت ونے تیواری اور کمپنی کے تمام ڈائریکٹروں، پروموٹروں اور ضمانت دینے والوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

راجدھانی میں ای ڈی کے زونل آفس نے گورکھپور، مہاراج گنج اور لکھنؤ میں واقع ونے تیواری کی کل 27 جائیدادوں کو ضبط کیا ہے، جس میں زرعی زمین، تجارتی کمپلیکس، رہائشی کمپلیکس، رہائشی پلاٹ وغیرہ شامل ہیں۔ درحقیقت، ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ میسرز گنگوتری انٹر پرائزز لمیٹڈ نے اپنے پروموٹرز، ڈائرکٹروں، ضامنوں کے ساتھ، بینک آف انڈیا کی قیادت میں سات بینکوں کے کنسورشیم سے 1129.44 کروڑ روپے کی کریڈٹ سہولیات حاصل کی ہیں۔ بعد ازاں اس نے یہ رقم دوسری کمپنیوں کی طرف موڑ دی اور یہ رقم بینکوں کو واپس نہیں کی۔ اس کی وجہ سے بینکوں کے کنسورشیم کو تقریباً 754.24 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ای ڈی اس معاملے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

اینٹی کرپشن ٹیم نے میونسپل ٹیکس انسپکٹر کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا

لکھنؤ میں اینٹی کرپشن ٹیم نے میونسپل کارپوریشن کے ٹیکس انسپکٹر کو آٹھ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ راجدھانی لکھنؤ میں اینٹی کرپشن ٹیم نے میونسپل کارپوریشن کے ٹیکس انسپکٹر کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ کیس میں متاثرہ کو مسلسل ہراساں کیا جارہا تھا۔ اینٹی کرپشن ٹیم نے ٹیکس انسپکٹر سیودھ ورما کو میونسپل کارپوریشن کے ایش باغ زون 2 کے دفتر سے گرفتار کیا ہے۔ متاثرہ شخص سے 20 ہزار روپے رشوت طلب کی گئی۔ ٹیم نے اسے 8000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔

درخواست کی تصدیق کے بعد انفرادی بیت الخلاء تعمیر کروائیں: ڈی ایم

ڈی ایم نے سوچھ بھارت مشن دیہی اور او ڈی ایف اور ماڈل گاؤں کی ترقی کا لیا جائزہ

فتح پور۔ کلکٹریٹ میں واقع مہاتما گاندھی آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ سی اندومتی کی صدارت میں سوچھ بھارت مشن گرامین، بیت الخلا کی تعمیر/سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، او ڈی ایف اور ماڈل گاؤں کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ سوچھ بھارت مشن گرامین کے تحت دیہاتوں میں کیے گئے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انفرادی بیت الخلاء کی تعمیر کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کی تصدیق کے بعد انفرادی بیت الخلاء کی تعمیر کی جانی چاہئے۔ زیر تعمیر بیت الخلاء کی پہلی قسط جاری کر دی گئی ہے، تاکہ 100٪ جیو ٹیگنگ کروا کر دوسری قسط کی مانگ کو پورا کرتے ہوئے بیت الخلاء کی تعمیر کا کام مکمل کیا جا سکے۔ ضلع پنچایت راج افسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ بلاکس کی روزانہ رپورٹ لے کر کام مکمل کریں جہاں بیت الخلا کی تعمیر کی پیشرفت اچھی نہیں ہے۔ پیش رفت رپورٹ سے بھی آگاہ کریں۔ سال 2022 میں انٹیگریٹڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، کمیونٹی پلاسٹک بینک، ای-رکشا، کمیونٹی کمپوسٹ پٹ، کمیونٹی کوڑے دان، ہینڈ پمپ، سوک پٹ، زیر زمین ڈرین کی تعمیر، یو ٹائپ ڈرین کی تعمیر، سلٹ کیچر ڈرین، منتخب ماڈل گاؤں، گنگا گاؤں میں سال 2022-23 لیکن کمیونٹی آرگنائزیشن سوک پٹ، ہینڈ پمپ پلیٹ فارم کی ریٹروفٹنگ، کمیونٹی اسٹیبلائزر، کمیونٹی/انفرادی NADEF، فلٹر چیمبر، کمیونٹی ورمی کمپوسٹ، انفرادی بھگونے والا گڑھا، انفرادی کھاد کے گڑھے کے کام ایسے دیہاتوں میں مکمل کیے جائیں جہاں باقیات موجود ہوں۔ جتنی جلدی ممکن ہو۔ اس کے علاوہ، حکومتی حکم کے مطابق، مذکورہ کاموں میں سے 70 فیصد سوچھ بھارت مشن سے، 30 فیصد مالیاتی (15 ویں مالیاتی کمیشن) منریگا اور دیگر اشیاء سے کیے جاتے ہیں۔ کس چیز پر کتنا کام ہوا ہے اس کی رپورٹ فراہم کریں۔ منتخب ماڈل ویلجوں میں جن بلاکس میں پیشرفت کم ہے وہاں نگرانی کرتے ہوئے کام کو مکمل کرنے کے لیے متعلقہ افراد کو ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر سورج پٹیل، پروجیکٹ ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے ششیشمی سنگھ، ضلع پنچایت راج آفیسر او پیندر راج سنگھ، ضلع پروگرام آفیسر صاحب یادو، ضلع سماجی بہبود آفیسر اونیش کمار یادو، ضلع بنیادی تعلیم افسر پنکج یادو، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور دیگر موجود تھے۔

بزم ارباب ادب کے زیراہتمام شعری نشست

لکھنؤ: 17 نومبر۔ بزم ارباب ادب کے زیر اہتمام روشن منزل کھدرا میں ایک شعری نشست منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت استاذ شاعر مرزا شارق لاہر پوری اور نظامت ڈاکٹر ہارون رشید نے کی۔ بطور مہمان خصوصی مولانا ابوالحسن امام و خطیب مسجد پھول کٹورا نے شرکت کی۔ نشست کا آغاز قاری حسنین رجولوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

جسے دنیا ترا پیکر سمجھ کر منتیں مانگیں
میں وہ شعلہ نگل جاؤں میں وہ خنجر نگل جاؤں
مرزا شارق لاہر پوری

دل ہی ٹوٹے گا اور کیا ہو گا
جائیے آپ کوئی بات نہیں
سحر اعظمی

زباں سنبھال کے اپنی ذرا کلام کرو
شریف ہو تو بزرگوں کا احترام کرو
عرفان لکھنوی

سیاست کے تاجر سیاست کریں گے
۔۔۔ہم اہل محبت محبت کریں گے
قمر سیتاپوری

منکشف ہوتے ہیں اسرار غزل کاغذ پر
یعنی طے ہوتا ہے معیار غزل کاغذ پر
ڈاکٹر ہارون رشید

کانپ اٹھے گا سن کے مستقبل
ہم نے جس طرح دن گزارے ہیں
قاری حسنین رجولوی

ان کے علاوہ حارث الٰہی، سلیم انصاری، معصوم منصوری، شارق صدیقی، وغیرہ نے شرکت کی۔ آخر میں کنوینر مشاعرہ محمد علی علوی نے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

جو مجاہد حق ہیں، تیرے دیں پہ مرتے ہیں □ جان ڈال دے یارب انکے عزم محکم میں

دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے تحت طرحی مشاعرے کا انعقاد

لکھنؤ۔ دبستان اہل قلم لکھنؤ کے تحت ایک طرحی مشاعرہ نزد مدرسہ دارالمبلغین پاٹا نالہ لکھنؤ میں منعقد ہوا جس کی صدارت صدر دبستان اہل قلم لکھنؤ ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر حشیم فاروقی نے بحسن وخوبی انجام دئے۔ حافظ عبدالقوی کی تلاوت کلام ربانی سے شروع ہونے والے اس طرحی مشاعرے میں میزبان خلیل اختر لکھنوی محمد ریحان نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے سینئر شاعر سراج الدین سیف ومولانا شفقت علی ندوی (کاوش شوقی) نے شرکت کی جبکہ مہمانان اعزازی کے طور پر مجیب صدیقی کرنیل گنجوی اور حافظ عبدالسمیع (وفا بنارسی) شریک مشاعرہ رہے۔ معید رہبر لکھنوی کے مصرعہ طرح "آج سارا عالم ہے بے حسی کے عالم میں" پر ایک درجن سے زائد شعراء کرام نے مطرحہ کلام پیش کیا پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

کر نہ پاؤ گے انکے کرب کا تم اندازہ
لوگ کیسے جیتے ہیں مفلسی کے عالم میں
ڈاکٹر مخمور کاکوروی

دوست ہم تھے پہلے بھی، دوست آج بھی ہم ہیں
گرم جوشیاں لیکن کیوں نہیں رہیں ہم میں
سراج الدین سیف

جو مجاہد حق ہیں، تیرے دیں پہ مرتے ہیں
جان ڈال دے یارب انکے عزم محکم میں
مولانا شفقت علی (کاوش شوقی)

دل میں بس تمہیں تم ہو دوسرا نہیں کوئی
ہم تمہیں کو چاہیں گے دم ہے جب تلک دم میں
مجیب صدیقی کرنیل گنجوی

آہ و زاریاں ظالم ایک بھی نہیں سنتے
بم گراتے رہتے ہیں تیرگی کے عالم میں
حافظ عبدالسمیع (وفا بنارسی)

اسلئے ہی دونوں میں اس قدر محبت ہے
وہ شریک ہیں غم میں، ہم شریک ہیں غم میں
فیاض لکھنوی

بے بسی فلسطیں کی کر رہی ہے یہ ظاہر
آج سارا عالم ہے بے حسی کے عالم میں
معید رہبر لکھنوی

آنسوؤں کی ہلچل ہے پھر سے چشم پرنم میں
جانے کیا ملایا ہے آج اس نے مرہم میں
سید ضیا کاظم تقوی

یہ خبر ملی جب سے آ رہے ہیں وہ ملنے
ہم بچھائے پلکیں ہیں انکے خیر مقدم میں
حافظ ارشد طالب

جو چراغ جلتے ہیں آندھیوں کے موسم میں
روشنی وہ دیتے ہیں تیرگی کے عالم میں
قاری نعیم منظر کلیم پوری

روز و شب گزرتے ہیں یار ہجر کے غم میں
بس یہی خرابی ہے سردیوں کے موسم میں
ڈاکٹر حشیم فاروقی

جس غرض سے بھی پی لے ہوگا فائدہ منہاج
خوبیاں یہ رکھی ہیں رب نے آب زم زم میں
منہاج صفی پوری

ان کے علاوہ ثابت لکھنوی، درد فیض خان نے اپنا کلام پیش کیا۔ شرکا میں طلحہ لکھنوی، محمد کلیم فاروقی، محمد دانش، سید اظہر حسین، محمد نعیم، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں پروگرام کے اختتام پر میزبان خلیل اختر لکھنوی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا

شہزادیٔ کونین جناب فاطمہ زہراؑ کی شہادت کے سلسلے میں مجالس ۱۵، ۱۶ و ۱۷ دسمبر کو

لکھنو۔ آج دستہ خطیب الایمان کی جانب سے ناظر منزل، بلیاد باغ میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں سکریٹری حفاظت حسین نے بتایا کہ شہزادیٔ کونین جناب فاطمہ زہراؑ کی شہادت کے سلسلے میں منعقد ہونے والی مجالسوں کا یہ ۱۶واں دور ہوگا یہ مجالس (بقید رویت ۲۹ جمادی الاول) ۱، ۲ و ۳ جمادی الآخر مطابق ۱۵، ۱۶ و ۱۷ دسمبر کو شب میں ۸ بجے روضہ کاظمین میں ہوگی۔ ان مجالسوں کی پہلی مجلس کو مولانا شبر حسین خطاب کرینگے۔ دوسری اور تیسری مجلس کو مولانا میثم زیدی خطاب کرینگے۔ دوسری مجلس کے بعد جنت البقیع کی تعمیر کے لئے سلسلے میں ایک احتجاجی کنڈل مارچ روضہ کاظمین سے کربلا دیانت الدولہ بہادر تک نکالا جائیگا۔ ۳ جمادی الآخر مطابق ۱۷ دسمبر کی آخری مجلس کے بعد شہر کی مختلف انجمن ہائے ماتمی اندرون روضہ کاظمین میں نوحہ خوانی کر کے آقا امام حسینؑ کو انکی ماں کا پرسہ پیش کریں گی۔ نظامت کے فرائض نیر مجیدی انجام دینگے۔ قاری دانش تلاوت اور بلال نقوی، فدوی نقوی اور اعجاز زیدی پیش خوانی کے فرائض انجام دینگے۔ دستہ کے سکریٹری حفاظت حسین نے مومنین سے شرکت کی گزارش کی ہے۔

موت کو سہمے ہوئے دیکھا نہیں تھا اس قدر □ زندگی کو زندگی سے اتنی بے زاری نہ تھی

صہبا جرولی کے مکان پر جشن اہل بیت علیہ السلام کے عنوان سے مقاصدہ کا انعقاد

لکھنؤ۔ ایک طرحی محفل مقاصدہ بعنوان جشن اہل بیت، شاعر صہبا جرولی صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جس میں نظامت کے فرائض شاعر اہل بیت جناب نیر مجیدی صاحب نے انجام دی ہے، مصرع طرح "منقبت رہنے میں ہم کو کوئی دشواری نہ تھی"۔ محفل میں جن شعراء نے اپنا طرحی کلام پیش کیا ان کے اشعار مندرجہ ذیل ہے۔

جس میں اصغر نے دکھائے ذوالفقارا نہ ہنر
وہ ہنسی بھی ضربتِ حیدر سے کم بھاری نہ تھی
نیر مجیدی۔

ایک چلو میں جری کے قید تھا آب فرات
نہر موج تشنگی سے یوں کبھی ہاری نہ تھی
ناصر جرولی

تشنگی اس کی تجاوز کر گئی تھی دشت میں
ایسا لگتا تھا کہ نہر القما جاری نہ تھی
صہبا جرولی

خود کو جھولے سے گرایا سن کے آواز امام
کیسے کہہ دوں جنگ میں اصغر کی تیاری نہ تھی
فیاض لکھنوی

پیاس کو اصغر کے جھولے میں سلا کر آگیا
بھر کے مشکیزہ بھی اس پر تشنگی طاری نہ تھی
شکیل اترولوی

تب میرے مولا پکارے جا رہے تھے بو تراب
جب زمینوں کے تصور میں زمینداری نہ تھی
خورشید اناوی

موت کو سہمے ہوئے دیکھا نہیں تھا اس قدر
زندگی کو زندگی سے اتنی بے زاری نہ تھی
نجف اترولوی

لفظ کے بحرین میں لولو و مرجاں میرے شیر
یہ مودت کا صلہ تھا کوئی فنکاری نہ تھی
فراز علوی

اور نے ایسے وقت میں سرور کو پہچانا تھا جب
جاگنے والوں کی آنکھوں میں بھی بیداری نہ تھی
کمیل رضوی

چاند تارے کیا اگر ہم ہوتے نعلین رسول
قاب او قوسین تک جانے میں دشواری نہ تھی
سروش لکھنوی

ہم عناصر کوہ کی صورت جے بیٹھے رہے
شمع گل تھی اور کوئی چار دیواری نہ تھی
تاج لکھنوی

دیکھ کر حیرت میں تھا سورج سروں کا قافلہ
کون سا سر تھا کہ جس سے روشنی جاری نہ تھی
نعمی موہانی

سو گئے ہجرت کی شب تیغوں کے سائے اوڑھ کے
بھائی سے بڑھ کر علی کو جان تک پیاری نہ تھی
فیضان جعفر

اپنی ناکامی کا نوحہ خود کمانوں نے پڑھا
اک تبسم پر بھی کثرت تیروں کی بھاری نہ تھی
تنویر نگروری

رات بھر میرے تخیل کا دیا جلتا رہا
منقبت کہنے میں مجھکو کوئی دشواری نہ تھی
حیدر رضوی

دیکھنے میں دور سے آباد لگتے تھے بہت
گھر بہت ویران تھے جن میں عزاداری نہ تھی
حسن جعفر

محفل میں بطور سامعین احسن سعید، ساجد، رضوان عرفی کاظم حسین، احمد عباس رومی، جہاں دار رضوی، ڈاکٹر ثروت تقی، اکرام رومی نواب اور ظفر عازمی سمیت تمام اہل علم نے شرکت کی، جشن کے اختتام پر کمیل رضوی صاحب کی جانب سے نیر مجیدی صاحب نے تمام شعراء اور شرکا کا شکریہ ادا کیا

سپا شکشک مہا سبھا میں ریاستی ایگزیکٹو میں 11 نئے عہدیداروں کی نامزدگی

لکھنؤ: 17 نومبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی منظوری اور ریاستی صدر شری نریش اتم پٹیل کی اجازت سے ڈاکٹر ایس پی سنگھ پٹیل کی طرف سے سماج وادی ٹیچرس سبھا، اتر پردیش کی ریاستی ایگزیکٹو میں 11 نئے عہدیداروں کو نامزد کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے مکیش سریواستو، محمد اجمل صدیقی، ڈاکٹر پنکی یادو، ادے ویر سنگھ یادو، ڈاکٹر سندیپ سنگھ پٹیل، لال بہادر یادو، پروین سنگھ، وید پرکاش یادو، ڈاکٹر پونیت کمار کنوجیا، ڈاکٹر لال چندر پال 'ارون ہیں، اس کے علاوہ بھی ریاستی سکریٹریز، شری پروین کمار جاٹ خصوصی مدعو ممبران ہیں، اس کے علاوہ سماج وادی شکشک سبھا اتر پردیش کے نامزد ضلع اور مہانگر صدر شری وجے سنگھ یادو، ضلع صدر للت پور، دھرمیندر سولنکی ضلع صدر متھرا، ڈاکٹر سنجیو کمار سریواستو ہیں۔ مہانگر صدر متھرا، ڈاکٹر ہریتوش موہن مہانگر صدر مظفر نگر، کوشلیندر سنگھ مہانگر صدر فیض آباد اور ڈاکٹر نسیم احمد مہانگر صدر سہارنپور بنائے گئے ہیں۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کے قومی کوآرڈینیٹر محمد شمیم خان نے راجستھان کے کئی اسمبلی حلقوں میں کیا عوامی رابطہ

لکھنؤ: 17 نومبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کے قومی کوآرڈینیٹر محمد شمیم خان نے راجستھان کے کئی اسمبلی حلقوں میں عوامی رابطہ کر کانگریس امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ محمد شمیم خان نے سابق آئی اے ایس شری نرنجن آریہ جی، راجستھان اسمبلی سوجت رائے پور سے کانگریس کے امیدوار، اور بلادہ سے کانگریس کے امیدوار شری موہن لال کٹاریہ جی کی حمایت میں سنکلپ سبھا کی میٹنگوں سے خطاب کیا۔ اس موقع پر محمد شمیم خان نے کہا کہ آپ لوگوں نے جناب راہل جی کی بھارت جوڑو یاترا میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور انہیں بہت پیار اور آشیرواد دیا جس سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا اور ان کا سفر کامیاب ہوا۔ راہل جی کے اس دورے کا مقصد ملک کے ہر فرد کے دکھ درد کو سمجھنا اور عوام کے ان مسائل کو حل کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں جو چیزیں عام لوگوں کو 10 روپے میں ملتی تھیں، ان کی قیمتیں بی جے پی حکومت میں تین گنا بڑھ گئی ہیں اور لوگوں کی آمدنی میں بے حساب کمی آئی ہے۔ مودی حکومت نے ملک میں ہر سال دو کروڑ لوگوں کو نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن یہ سب محض بیان ہی ثابت ہوا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کا واحد ایجنڈا ملک میں نفرت پھیلانا اور لوگوں کے درمیان زہر گھولنا ہے۔ ان قانون ساز اسمبلیوں کے پروگراموں میں راجستھان کے کئی سینئر عہدیدار اور کارکنان اتر پردیش یوتھ اسٹیٹ جنرل سکریٹری سلمان خان اور ریاستی جنرل سکریٹری اقلیتی سیل رضوان احمد بھی موجود تھے۔

چھٹھ پوجا کے لیے دہلی اور گورکھپور کے درمیان اسپیشل ٹرین

گورکھپور، 17 نومبر، 2023: ہندوستانی ریلوے تہواروں کے موقع پر باقاعدہ ٹرینوں کے علاوہ پوجا اسپیشل ٹرینیں چلا رہی ہے، تاکہ ان کا سفر خوشگوار رہے۔ سفر کو خوشگوار اور محفوظ بنانے کے لیے ریلوے انتظامیہ مسافروں سے اپیل کرتی ہے کہ سفر کے دوران کوئی بھی آتش گیر مادہ جیسے گیس سلنڈر، پیٹرول، ڈیزل اور مٹی کا تیل، چولہا، ماچس، سگریٹ لائٹر اور پٹاخے سمیت کوئی بھی دھماکہ خیز مواد ساتھ نہ رکھیں۔ اس کے ساتھ، ریلوے ایکٹ 1989 کی دفعہ 67، 164 اور 165 کے تحت ٹرین کے سفر کے دوران آتش گیر اور دھماکہ خیز مواد لے جانا قابل سزا جرم ہے۔ ایسا کرنے پر 1000/- روپے جرمانہ یا تین سال تک قید یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ ٹرینوں میں آتشزدگی کے حادثات کی روک تھام کے بارے میں مسافروں کو آگاہ کرنے کے لیے، ہندوستانی ریلوے کے مسافروں میں 000،37 پمفلٹ تقسیم کیے گئے اور ریلوے احاطے اور ٹرینوں میں 5.12 ہزار اسٹیکرز/پوسٹر آویزاں کیے گئے۔ ریلوے کے احاطے میں 638 مقامات پر اسٹریٹ ڈرامے منعقد کیے گئے، جن کے ذریعے مسافروں کو سکھایا گیا کہ وہ آتش گیر/دھماکہ خیز مواد ساتھ نہ رکھیں۔ 14362 اسٹیشنوں پر پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعے مسافروں کو مسلسل آگاہ کیا جا رہا ہے۔ سماجی تعلیم کے تحت گاڑیوں میں دھماکہ خیز مواد اور آتش گیر مادہ نہ رکھنے کے بارے میں اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے معلومات شائع کی گئیں۔ 1320 ویڈیو، ٹی وی چینلز/RDN لیکن اسے نکال دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر اس سلسلے میں 928 بینرز آویزاں کیے گئے۔

چھٹھ پر ٹرین کا ٹکٹ: ریگولر ٹرینوں میں جگہ نہیں، اسپیشل ٹرینوں میں خالی نہیں کوئی سیٹ

ٹکٹ ہونے کے باوجود بھیڑ کے سبب ٹرین میں نہیں بیٹھ سکے کئی مسافر

لکھنؤ: 17 نومبر (پی این ایس) چھٹھ کا تہوار منانے کے بعد گورکھپور سے لکھنؤ آنے والے مسافروں کے لیے نہ تو باقاعدہ ٹرینوں میں جگہ ہے اور نہ ہی خصوصی ٹرینوں میں سیٹیں خالی ہیں۔ ہر کنفرم سیٹ کے لیے لڑائی ہے۔ تاہم وندے بھارت ایکسپریس کی چیئر کار میں سیٹیں خالی ہیں، جن سے راحت کی امید ہے۔ چھٹھ تہوار منانے کے لیے لکھنؤ سے بڑی تعداد میں لوگ پوروانچل اور بہار کے اضلاع گئے ہیں، جن کی واپسی 21 نومبر سے شروع ہوگی۔ خاص بات یہ ہے کہ گیا، پٹنہ، بہار کے ساسارام اور یوپی کے گورکھپور وغیرہ اضلاع سے لکھنؤ آنے والی باقاعدہ ٹرینیں بھری ہوئی ہیں۔ اسپیشل ٹرینوں میں سیٹیں خالی نہیں ہیں جس کی وجہ سے کنفرم ٹکٹوں کی دوڑ مزید بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے مسافر پریشان ہیں۔ 21 نومبر کو ساسارام سے لکھنؤ آنے والی درگیانہ ایکسپریس میں سلیپر میں 150 اور تھرڈ اے سی میں 47 ویٹنگ سیٹیں ہیں۔ جلیانوالہ باغ ایکسپریس کے AC میں سلیپر میں 64 اور اے سی میں 29 ویٹنگ سیٹیں ہیں۔ آج ٹرینوں میں لڑائی کی صورتحال دیکھنے کو ملی۔ لکھنؤ کے چارباغ ریلوے اسٹیشن پر بہار جانے والوں کی بھیڑ بہت زیادہ تھی۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے

ای پروکیورمنٹ ٹنڈر نمبر: ڈی سی ای سی ایل جے این 08۔ 2023

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر/کنسٹرکشن، نارتھ ایسٹرن ریلوے، گورکھپور کے ذریعے درج ذیل کام کے لئے ای۔ پروکیورمنٹ ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار:1۔ اوپن ٹنڈر نمبر: ڈپٹی سی ای/کنسٹرکشن۔ ایل جے این۔ 2023-08، مورخہ: 2023-11-15، کام کا نام: نارتھ ایسٹرن ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن میں بہرائچ۔ نان پارہ۔ نیپال گنج سیکشن کے گیج تبدیلی کے سلسلہ میں نیپال گنج روڈ اور بابا گنج اسٹیشنوں پر فارمیشن اور پلیٹ فارم میں مٹی کا کام بلینکیٹنگ میٹریل کی سپلائی اور بچھائی کا کام، سروس بلڈنگوں اور گیٹ لاجوں کی تعمیر، لیول کراسنگوں کو چوڑا کرنا، بانس گیٹ لگانے کا کام، اسٹیشنوں پر سرکولیٹنگ ایریا اور اپروچ روڈ کی تعمیر، فٹ اوور برج، پی پی شیلٹر، مسافر سہولیات، ریک ہینڈلنگ پلیٹ فارم، واٹر سپلائی اور دیگر متفرق کام۔ تخمینہ لاگت: 21,09,51,518.16 روپئے۔ زر بیعانہ (روپئے): 12,04,800.00، ٹنڈر فارم کی قیمت: نل، کام کی مدت تکمیل: 06 (چھ) ماہ۔ ☆ نمبر شمار 1 ای۔ ٹنڈر ڈالنے کی آخری تاریخ: 2023-12-06 15:00 بجے تک اور اسی دن 15:30 بجے چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر/کنسٹرکشن، نارتھ ایسٹرن ریلوے، گورکھپور کے دفتر میں کھولے جائیں گے ☆ ٹنڈر نوٹس اہلیت کا اصول، شرائط و قواعد ویب سائٹ http://ireps.gov.in یا ویب سائٹ www.ner.indianrailways.gov.in پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ☆ ٹنڈر نوٹس میں اگر ہندی اور انگریزی متن میں کوئی فرق ہوتا ہے تو انگریزی متن کو مانا جائے گا۔

ڈپٹی چیف انجینئر/کنسٹرکشن، نارتھ ایسٹرن ریلوے، لکھنؤ جنکشن

CPRO/W-420

ٹرینوں میں آتشگیر سامان لیکر سفر نہ کریں

اودھ نامہ

سیاسی سیمی فائنل کے لئے میدان سجا

پانچ صوبوں کے حالیہ الیکشن کی اہمیت یہ ہے کہ ان میں آنے والے نتائج کی بنیاد پر ہی آئندہ انتخابات میں قومی اور علاقائی جماعتیں اپنی آگے کی حکمتِ عملی طے کریں گی۔ 2024 میں ہونے والے پارلیمانی الیکشن سے پہلے اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد "انڈیا" میں کانگریس اور سماج وادی پارٹی میں متنازعہ بیانات بھی سامنے آتے رہتے ہیں لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ سپا کا اثر جتنا یوپی میں ہے اتنا کہیں اور نہیں ہے، اور یہ بھی حقیقت ہے کہ کانگریس ایک بڑی اور قومی پارٹی ہے، اس کا اثر پورے ملک میں ہے اس لئے اس کی نظر میں صرف ایک صوبہ نہیں ہے اور اسی کے حساب سے وہ اپنی حکمت عملی طے کرتی ہے اور کر رہی ہے۔ راہل گاندھی کی شخصیت میں آنے والے نکھار اور جاذبیت سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ اسی طرح سے پرینکا گاندھی نے بھی اپنا اثر اور وقار بڑھایا ہے۔ گذشتہ دنوں کرناٹک میں کانگریس کی جیت کی وجہ سے بھی کانگریس کے حوصلے بلند ہیں اور ہونا بھی چاہئیں۔

ادھر بی ایس پی نے کانگریس پر الزام لگایا ہے کہ اس نے مایاوتی کے خلاف ایک ویڈیو وائرل کیا ہے جس میں وہ یہ کہتی نظر آرہی ہیں کہ بھاجپا بھلے جیت جائے لیکن کانگریس کو نہیں جیتنا چاہئے۔ اسی طرح کا ایک ویڈیو اور وائرل ہو رہا ہے جس میں وہ ایسا بیان دیتی نظر آرہی ہیں جس سے ان کی اپنی شبیہ مجروح ہوتی نظر آتی ہے۔ اول الذکر ویڈیو کے بارے میں کوئی حتمی بات نہیں کہی جاسکتی، لیکن موخر الذکر ویڈیو میں مایاوتی کی ہونٹوں کی حرکت کچھ ہے اور آواز و الفاظ ان سے مناسبت نہیں رکھتے ہیں۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ یہ ویڈیو جعلی ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ یہ حرکت کس کی ہوسکتی ہے۔ مایاوتی سیدھے سیدھے کانگریس پر الزام لگا رہی ہیں کہ کانگریس ان کی مقبولیت میں اضافہ دیکھ کر گھبرا رہی ہے، اس لئے اس نے یہ حرکت کی ہے۔ لیکن کانگریس ایسی غلطی کرے گی یہ بات حلق سے نہیں اترتی۔ بہر حال کچھ تو ان ویڈیوز کے پیچھے ضرور ہے۔ یہ کسی پارٹی کی طرف سے بھی ہوسکتا ہے اور یہ کسی کی شخصی شرارت بھی ہوسکتی ہے۔ اس کی جانچ کرائی جانا چاہئے اور کانگریس کو اس سنگین الزام کے خلاف بھی کوئی صفائی دینا چاہئے یا پھر الیکشن کمیشن سے رجوع کرنا چاہئے۔

جہاں تک حالیہ الیکشن کا سوال ہے تو ان پانچ ریاستوں میں سے دو ریاستوں راجستھان اور چھتیس گڑھ میں کانگریس برسرِ اقتدار ہے اور تین میں حزب اقتدار کی سب سے بڑی جماعت ہے۔ اس کے برعکس بی جے پی کو صرف ایک مقام پر ہی اقتدار حاصل ہے اور دو ایسی ریاستیں بھی ہیں جہاں وہ دوڑ میں شامل ہی نہیں ہے یعنی بھاجپا کو تین ریاستوں میں اپنی ساکھ قائم کرنی یا پھر بچانی ہے۔ اس لیے یہ انتخاب بی جے پی سے زیادہ کانگریس کے لیے اہم ہے کیونکہ اگر اس کو جیک پاٹ مل جائے تو وہ پانچوں صوبوں میں حکومت بنا سکتی ہے جبکہ اگر بی جے پی کی لاٹری لگ جائے تب بھی وہ صرف تین ریاستوں کے اندر برسرِ اقتدار آسکتی ہے۔ میزورم اور تلنگانہ میں اس کے اقتدار میں آنے کا کوئی امکان ہی نہیں ہے، جبکہ چھتیس گڑھ ایک ایسا صوبہ ہے جس کے بارے میں سارے جائزے کانگریس کے حق میں جارہے ہیں۔ حالانکہ پچھلی بار یہی معاملہ بی جے پی کے ساتھ تھا۔ سبھی لوگ اس کے دوبارہ کامیاب ہونے کی پیشنگوئی کر رہے تھے مگر کانگریس کو دوتہائی اکثریت مل گئی۔ ابھی حال میں کرناٹک کے اندر بھی نے کانگریس کی کامیابی کے امکانات بتائے اور وہ درست نکلے اس لیے اوپنین پول پر مکمل طور سے بھروسہ تو نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ہاں قیاس کہا جاسکتا ہے۔

مدھیہ پردیش میں بی جے پی کا اصل مسئلہ اس کا داخلی خلفشار ہے۔ جس کا مرکزی نقطہ جیوترادتیہ سندھیا ہے۔ بھاجپا کا ایک طبقہ مہاراجہ کو بھکاری تک کہنے سے دریغ نہیں کر رہا۔ دوسری طرف کانگریس بھی ان کے خلاف بہت جارح ہوگئی ہے۔ گوالیار کے علاقے سے انتخاب لڑنے والے کانگریس کے امیدوار یادویندر سنگھ یادو کی انتخابی مہم میں سابق وزیر جئے وردھن سنگھ نے تو سندھیا خاندان کو ملک کا غدار تک کہہ دیا۔ جئے وردھن نے اپنے بارے میں کہا کہ ان کی رگوں میں پرتھوی راج چوہان کا خون ہے۔ وہ بولے "ہمارے آبا و اجداد نے گھاس کی روٹی کھائی مگر غلامی نہیں کی۔ آپ کے آبا و اجداد نے انگریزوں سے مل کر ملک سے غداری کی ہے۔ رہا زندگی اور موت کا سوال تو ہم نے کانگریس کا کفن سر پر باندھ رکھا ہے اس لیے موت کی پروا نہیں کرتے"۔ یہ محض انتخابی الزام تراشی نہیں ہے بلکہ اس بابت ابھی حال میں ایک کتاب کا اجرا گوالیار میں ہوا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ 1857 کی جنگ آزادی میں سندھیا نے رانی لکشمی بائی کے خلاف انگریزوں کی پاسداری کی تھی۔ اس حقیقت کی گواہی سبھدرا کماری کی مشہور نظم دیتی ہے جو نصابی کتابوں میں بھی شامل ہے۔ رانی لکشمی بائی کی مدح سرائی میں لکھی جانے والی نظم "خوب لڑی مردانی وہ تو جھانسی والی رانی تھی" میں سندھیا کی غداری کا ذکر ملتا ہے۔ کچھ تاریخی حقائق بھی ان کے خلاف جاتے ہیں۔ بی جے پی کا دوسرا مسئلہ وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ کا پیدا کردہ ہے۔ ان کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ انھوں نے خود اپنی ہی پارٹی کی مقامی لیڈر شپ کو کمزور کر دیا ہے۔ دوسری مشکل یہ ہوئی کہ جن لوگوں کا ٹکٹ کاٹا گیا ان لوگوں نے بغاوت شروع کردی اور ایسی جوتم پیزار ہوئی کہ آر ایس ایس کے سارے نظم و ضبط کی دھجیاں اڑ گئیں۔

پچھلے کچھ دنوں سے وزیر اعظم نے بدعنوانی کا ذکر کرتے ہوئے مدھیہ پردیش میں اسے ختم کرنے کی خاطر لوگوں کا نام لے لے کر کارروائی کی گارنٹی دی۔ یہی کام چھتیس گڑھ میں جاکر بھی کیا۔ مگر راجستھان میں تو ای ڈی کا افسر پندرہ لاکھ روپیہ رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھ پکڑا بھی جاچکا ہے جس سے بدعنوانی کا پہیہ پنچر ہو گیا۔ اسی لئے مدھیہ پردیش میں بی جے پی نے وزیر اعلیٰ کا چہرا چھپا کر مودی کو آگے کیا مگر الیکشن سے پہلے ہی ہار قبول کرنے کا ثبوت دیتے ہوئے بی جے پی کو پوسٹر سے ان کی تصویر ہٹانے پر مجبور کر دیا۔ یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ بی جے پی کی حالت خراب ہے مگر تجزیے اور اندازے کبھی کبھی غلط بھی ثابت ہو جاتے ہیں، اس لئے حتمی نتیجہ تو 3 دسمبر کو ہی آئے گا تب تک حالت کیا کروٹ لیں گے کہا نہیں جاسکتا۔

فلسطین تنازعہ یوکرین جنگ پر حاوی

اسد مرزا

یوں تو فلسطین۔اسرائیل تنازعہ محض 42 دن پرانا ہے لیکن اس تنازعہ میں ہونے والی ہلاکتوں نے اٹھارہ ماہ سے زیادہ پرانی یوکرین جنگ پر سے عالمی توجہ کم ہونے کے اشارے دیے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ فلسطین میں محض 42 دنوں میں جتنی ہلاکتیں ہوئی ہیں وہ یوکرین میں گزشتہ اٹھارہ ماہ میں ہونے والی ہلاکتوں کا 75 فیصد ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ یوکرین سے زیادہ خونی جنگ اس وقت فلسطین میں جاری ہے اور دوسرے یہ کہ اس تنازعہ کی وجہ سے مشرقِ وسطیٰ کے خطے کی صورتِ حال یکسر بدلنے کا اندیشہ بھی ہے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ یوکرین نے گزشتہ اٹھارہ ماہ سے یورپی یونین میں اپنی شمولیت کے لیے اپنی سفارتی کاوشیں جاری رکھی ہیں اور اب اس کو اس سلسلے میں مثبت نتائج ملنے شروع ہوگئے ہیں۔ یوکرین کے یورپی یونین (ای یو) میں شامل ہونے کے عزائم کو بدھ 8 نومبر کو ایک اہم وسعت اس وقت ملی، جب ای یو کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اعلان کیا کہ یوکرین کی رکنیت پر تفصیلی بات چیت اگلے سال شروع ہونی چاہیے۔ یورپی یونین کی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نام نہاد الحاق کی بات چیت آخرکار شروع ہونی چاہیے یعنی کہ یورپی یونین نے یوکرین کو بطور امیدوار ریاست قبول کرنے کے 18 ماہ کے بعد اس رپورٹ میں یہ سفارش کی گئی ہے اور ساتھ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمل مالڈووا کے ساتھ بھی شروع ہونا چاہیے، جس کی سرحد یوکرین سے ملتی ہے۔ بدھ 8 نومبر کو، یورپی یونین کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے کہا، "آج ایک تاریخی دن ہے، کیونکہ آج کمیشن تجویز کرتا ہے کہ یوکرین اور مالڈووا کے ساتھ ای یو الحاق کے مذاکرات شروع کرے۔"

یوکرین نے طویل عرصے سے یورپی یونین میں شمولیت کے عزائم رکھے ہوئے ہیں۔ 2013 میں، اس وقت کے صدر وکٹر یانوکووچ کو ہفتوں کے احتجاج کے بعد معزول کر دیا گیا تھا جب انہوں نے یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدے کو ختم کرنے اور اس کے بجائے روس کی طرف جانے کا فیصلہ کیا تھا۔ تاریخی طور پر ای یو میں شامل ہونے کا مقصد نیٹو کے ساتھ باضابطہ طور پر 2019 سے یوکرین کے آئین کا حصہ رہا ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی، جنھوں نے فروری 2022 میں یورپی یونین کی رکنیت کے لیے درخواست دی تھی، روس کے ان کے ملک پر حملہ کرنے کے کچھ دن بعد انھوں نے بدھ 8/نومبر کے اعلان کا خیر مقدم کیا۔ زیلنسکی نے کہا کہ آج یوکرین اور پورے یورپ کی تاریخ نے درست قدم اٹھایا ہے۔ تمام تر مشکلات کے باوجود ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔

اور اگرچہ یوکرین نے برسلز کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا کہ بات چیت جاری رہنی چاہیے اور وہ پوری طرح سے توقع کرتا ہے کہ اس سال کے آخر میں یورپی یونین کے 27 رکن ممالک اس موقف پر متفق ہوں گے اور اسے اپنا لیں گے، یہ سفارش کچھ انتباہات کے ساتھ آئی ہے جن کی تعمیل کرنا "کیئو" کے لیے اس وقت مشکل ہوگا، خاص طور پر جب بدعنوانی کا مسئلہ ای یو کے زیرِ بحث آئے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یوکرین کی حمایت میں مغربی عزم فروری 2022 سے اب تک نمایاں طور پر مستحکم رہا ہے، جبکہ مغربی ممالک زیادہ تر اپنے ذاتی مفادات پر مرکوز پالیسیاں اختیار کرتے ہیں لیکن اس معاملے میں وہ یوکرین کے مفاد کی بات کرتے نظر آرہے ہیں۔ مالی اور فوجی مدد کے علاوہ یوکرین کے یورپی یونین اور نیٹو جیسے مغربی اداروں میں شمولیت کے لیے ان کی حمایت پر بہت سے یورپی یونین کے حکام نے نجی طور پر حیرت کا اظہار کیا ہے، سی این این کی ایک رپورٹ کے مطابق۔

فروری 2022 کے بعد سے، زیلینسکی اپنے سیاسی مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے میڈیا کو استعمال کرنے میں ماہر ہوگئے ہیں۔ وہ مختلف مغربی حکومتوں کو یوکرین کے شہریوں کے دفاع کے لیے اخلاقی دباؤ کا استعمال کرتے ہوئے روس کے خلاف دفاعی مہم کے لیے یوکرین کو مزید ہتھیار، گولہ بارود اور رقم فراہم کرنے پر آمادہ کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اس جذباتی مہم کے نتیجے میں یوکرین کو بہت سے جدید ہتھیار مل گئے، جو شاید پرامن وقت میں ممکن نہ ہوں، جیسے ہیوی آرٹلری، جدید فضائی دفاعی نظام، لیوپارڈ 2 ٹینک اور یہاں تک کہ ایف 16 لڑاکا طیارے تمام ہتھیاروں کے نظام جن کی ترسیل یوکرین کو ہوگی، وہ پہلے ناقابل تصور گمان ہوتے تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یوکرائنی حکام کو تشویش ہے کہ 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد سے حال ہی میں عالمی اور خاص طور پر امریکی توجہ یوکرین سے مشرقِ وسطیٰ کی طرف مبذول ہوگئی ہے۔

یہ رجحان اس پس منظر میں دیکھا جاسکتا ہے جس کے تحت امریکی صدر جو بائیڈن نے امریکی کانگریس سے اسرائیل، یوکرین اور پیسفک رم کے لیے مزید 106 بلین ڈالر کی درخواست کی تھی۔ لیکن ریپبلکن پارٹی نے ان کے منصوبوں میں رخنہ ڈال دیا، ساتھ ہی ایوان کے نئے اسپیکر مائیک جانسن نے اسرائیل کے لیے 14 بلین ڈالر دینے پر اتفاق کیا، لیکن یوکرین کے لیے ایک سینٹ بھی جاری نہیں کیا۔ اسی طرح سینیٹ میں ریپبلکن پارٹی صرف اس صورت میں 'کیئو' کے لیے رقم جاری کرنا چاہتی ہے جب امریکی حکومت پناہ کے متلاشیوں کے لیے اپنے قوانین کو سخت کرے۔ حقیقت میں امریکی امداد کا کوئی بھی خاتمہ یوکرین کے لیے کسی تباہی سے کم ثابت نہیں ہوگا۔ اس کی فوج 600 سے زائد دنوں کی جنگ کے بعد شدید قلت کا شکار ہے۔ اس وقت 'کیئو' کی ترجیحات کی فہرست فضائی دفاع کے لیے ہتھیار ہیں، پورٹیبل ڈیوائسز بشمول اسٹنگر میزائل سے لے کر جدید ترین میزائل ڈیفنس سسٹم جیسے یورپ کے آئرس ٹی۔ روسی ڈرونز کے خلاف دفاع کے لیے آرٹلری اور الیکٹرانک جنگی ساز و سامان کی بھی اس جنگ میں فوری ضرورت ہے۔

اس پیش رفت پر ادارتی طور پر تبصرہ کرتے ہوئے برطانوی اخبار دی گارڈین نے کہا کہ مغرب میں "جنگی تھکاوٹ" کی حالیہ گفتگو کا جواب دیتے ہوئے، صدر ولادیمیر زیلنسکی نے حال ہی میں ولادیمیر پوتن کے ذریعہ یوکرین پر زبردستی ہونے والے تنازعہ کی سنگین نوعیت کا اعتراف کیا ہے۔ اس کے باوجود، انہوں نے مزید کہا کہ انہیں یقین ہے کہ روسی افواج کے خلاف جدوجہد میں مغربی ممالک کی حمایت حاصل ہوگی، جس سے کہ یوکرین مزید مضبوط ہوگا۔ گارڈین کے اداریے میں مزید کہا گیا کہ 8 نومبر کو اس نظریے کی توثیق ہوئی، جب محترمہ وان ڈیر لیین نے یوکرین کے ساتھ یورپی یونین کی رکنیت کے لیے بات چیت شروع کرنے کی سفارش کی۔ یہ یکجہتی کا ایک ضروری اور انتہائی ضروری عمل تھا۔ یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب بین الاقوامی توجہ مشرقِ وسطیٰ کے المناک واقعات پر مرکوز ہے۔ درحقیقت، یہ بھی ممکن ہے کہ امریکہ یوکرین کے لیے اپنی حمایت کو کم کرنا شروع کر دے، اور اس صورت میں یورپی یونین اس کمی کو پورا نہیں کر سکے گا، کیونکہ وہ امریکہ کے مالی وسائل کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

یہ اس حقیقت کی وجہ سے ہے کہ روایتی طور پر امریکہ اپنے سب سے مضبوط اتحادیوں میں سے ایک اسرائیل کو اس موڑ پر تنہا نہیں چھوڑ سکتا، کیونکہ یہ اس کے ساتھ عالمی اثرات کے ساتھ خطے میں مکمل طور پر نئے خطوط پر جیوپولیٹیکل منظرنامے میں تبدیل ہوسکتا ہے، اور اس وقت امریکہ اس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ فی الوقت صدر جو بائیڈن کو اپنی صدارت کی اہم رقتوں میں سے ایک کا سامنا ہے، کیونکہ انھیں ملک بھر میں لبرل عناصر کے حملوں کے ساتھ اگلے سال کے صدارتی انتخابات کا سامنا ہے اور اس پس منظر میں وہ ایسا کوئی بھی قدم نہیں اٹھا سکتے ہیں جو مشرقِ وسطیٰ پر کسی نئی امریکی پالیسی کو نشان زد کرے اور اس کا منفی اثر اگلے سال ہونے والے امریکی صدارتی انتخابات میں ان کے خلاف جائے۔

(اسد مرزا سینئر صحافی اور سیاسی تجزیہ نگار ہیں، وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے وابستہ رہے ہیں۔)

مدھیہ پردیش کے انتخاب میں ریوڑیوں کی برسات

ڈاکٹر سلیم خان

مدھیہ پردیش میں ہار کے خوف سے وزیر اعظم اپنی مغربی بنگال والی غلطی کا اعادہ فرما رہے ہیں۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ مغربی بنگال میں ان بدزبانی کا جیسا منہ توڑ جواب ممتا بنرجی دیا کرتی تھیں ایم پی میں پرینکا گاندھی دے رہی ہیں۔ مودی نے کہا کانگریسیوں کا خون خراب ہے تو پرینکا نے اس جملے کو اٹھالیا۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہ سال مدھیہ پردیش میں حکومت کرنے والی بی جے پی سے انہیں توقع تھی کہ اپنی ماضی کی کارکردگی اور مستقبل کا منصوبہ بتائیں گے لیکن وزیر اعظم تو خون پر آگئے۔ اس کے بعد پرینکا نے سوال کیا کہ مودی جی نے خون کی جانچ کرنے والی پیتھالوجی لیب کب سے کھول دی ہے؟ اگلی بار جب انہیں بخار ہوگا تو وہ اپنے خون کا سیمپل ان کو بھیج دیں گی۔ ایسا کرارا جواب اس سے پہلے وزیر اعظم کو کسی نے نہیں دیا ہوگا لیکن زعفرانی موٹی چمڑی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وزیر داخلہ امیت شاہ بھی فی الحال مدھیہ پردیش کے انتخابی مہم میں مصروف عمل ہیں۔ وہاں وہ بیروزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل پر گفتگو نہیں کرتے بلکہ رائے دہندگان سے کہتے ہیں کہ اتنی زور سے ای وی ایم کا بٹن دبائیں کہ اس کا جھٹکا اٹلی میں محسوس ہو۔

امیت شاہ کا اشارہ سونیا گاندھی کی جانب ہے جو اٹلی میں پیدا ہوئی تھیں حالانکہ وہ اپنی زندگی کا طویل حصہ ایک ہندوستانی بہو کی حیثیت سے وطن عزیز میں گزار چکی ہیں اس کے باوجود انہیں اطالوی کہہ کر طعنہ دینے میں بی جے پی رہنماؤں کو شرم آنی چاہیے۔ ویسے امیت شاہ کے پاس بھی نئے نعروں کا فقدان ہوگیا ہے۔ دہلی انتخاب کے وقت انہوں نے کہا تھا کہ ای وی ایم کا بٹن اتنی زور سے دبایا جائے کہ شاہین باغ میں اس کا جھٹکا محسوس ہو۔ ان کی نصیحت پر عوام نے بی جے پی کو ایسا جھٹکا دیا کہ کیجریوال کے جھاڑو نے کمل کا سوپڑا صاف کر دیا۔ ایسا لگتا ہے کہ تقریباً چار سال بعد امیت شاہ پرانی کراری ہار کو بھول گئے اور پھر سے وہی گھسا پٹا نعرہ دوہرا دیا۔ سوال یہ ہے کہ جب بی جے پی والے دہلی کے اندر شاہین باغ تک کو جھٹکا نہیں دے سکے تو اٹلی میں کون سا لرزہ پیدا کریں گے؟ امیت شاہ جیسے لوگوں سے شکست کے خوف کی گھبراہٹ اس طرح کی اوٹ پٹانگ جملے کہلواتی ہے۔

ایم پی کے منورہ، بدناور اور دھار میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے امیت شاہ نے جموں کشمیر سے دفعہ 370 کے ہٹانے کا ذکر کیا اور کہا راہل کی وارننگ کے علی الرغم وادی میں ایک پتھر بھی نہیں چلا یعنی امن قائم ہوگیا۔ یہ بات اگر درست ہے تو امیت شاہ کتنی بار کشمیر گئے؟ کیا ان میں ہمت ہے کہ راہل گاندھی جس طرح بھارت جوڑو یاترا کے دوران جموں و کشمیر میں گئے تھے اس طرح عوام میں جاکر دکھائیں؟ جموں کشمیر میں آج کل پتھر نہیں گولیاں چلتی ہیں۔ نہ جانے کتنے پولیس اور فوجی اہلکار سمیت کشمیری پنڈت ہلاک ہوچکے ہیں لیکن وزیر داخلہ شتر مرغ کی مانند ریت میں منہ چھپا کر حقائق کا انکار کرتے ہیں۔ جموں کشمیر میں اگر صحیح معنوں میں امن و امان قائم ہوگیا ہے تو وہ سپریم کورٹ وعدہ کرنے کے باوجود ریاستی انتخاب کیوں نہیں کرواتے؟ ابھی حال میں بی جے پی نے لداخ میں ہل کاونسل کا انتخاب کروانے کی جرأت کی مگر اس کو منہ کی کھانی پڑی۔ گوتان کا بڑا حصہ چین نے چھین لیا ہے۔ امیت شاہ صاحب میں اگر چین پر کچھ بولنے کی ہمت نہیں ہے تو بہتر ہے کہ وہ جموں کشمیر پر بھی اپنی چونچ بند ہی رکھیں۔

وزیر داخلہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ رائے دہندگان کو یہ طے کرنا ہے کہ وہ ملک کی باگ ڈور راہل گاندھی کے یا نریندر مودی کے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔ امیت شاہ کو سوچنا چاہیے کہ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ نہ تو مودی بنیں گے اور نہ راہل۔ انہیں تو پچھلے سولہ سال سے وزیر اعلیٰ کی کرسی پر براجمان شیوراج چوہان کی کارکردگی پر ووٹ مانگنا چاہیے مگر لیکن ماما جی تو فی الحال مدھیہ پردیش میں گالی بن چکے ہیں اس لیے دوسرے تو دور امیت شاہ میں بھی ان کا نام لینے کی غلطی نہیں کرتے جو بیچارہ اپنی ہی پارٹی کے وزیر اعلیٰ کا نام اپنی زبان پر لانے سے شرماتا ہو وہ انتخاب کیا جیتے گا؟ امیت شاہ جب بیروزگاری پر نہیں بول سکے تو رام مندر، کاشی متھرا اور مہاکال مندر کے کوریڈور کا قصہ چھیڑ دیا۔ وہ بھول گئے پچھلے دنوں ہوا کے تیز جھونکے سے مہاکال مندر کے کئی مجسمے گر گئے کیونکہ نہ صرف ان کی بنیاد کمزور تھی بلکہ تعمیر میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی تھی۔ ایودھیا سے لے کر اجین تک مندر کے نام پر گھوٹالے کرنے والوں کا مندروں کے نام ووٹ مانگنا حیرت انگیز ہے۔ یہ منافقت کی انتہا ہے کہ جب کوئی اور غریبوں کو کچھ دیتا ہے تو وہ اسے ریوڑی کہہ کر مذاق اڑاتے ہیں اور خود اپنی نیا کو پار لگانے کے لیے وہی راگ الاپنے لگتے ہیں۔

سنکلپ پتر کے اشاعت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے صدر جے پی نڈا نے منشور جاری کرتے ہوئے وعدہ کیا گیا کہ پردھان منتری غریب کلیان یوجنا کو اگلے پانچ سال تک بڑھائیں گے نیز دالیں، سرسوں کا تیل اور چینی بھی مستحقین کو رعایتی نرخوں پر دی جائے گی۔ کسانوں کو سالانہ 12 ہزار روپے کی سمان ندھی مستقبل میں بھی جاری رکھی جائے گی۔ بی جے پی نے 2700 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے گیہوں اور 3100 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے دھان خریدنے کا عزم بھی کیا۔ پی ایم آواس یوجنا کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ جن آواس یوجنا کے فوائد فراہم کرنے کا جھانسہ دیا۔ بی جے پی نے اعلان کیا کہ لاڈلی بہنوں کو مالی امداد جاری رکھنے کے ساتھ ہی رہائش بھی دی جائے گی۔ دیہات کی خواتین کو لکھپتی بنانے کے لیے اسپیشل ٹریننگ اینڈ اسکل ڈویلپمنٹ کا کام کیا جائے گا۔ قبائلیوں کو تینڈو پتہ ذخیرہ کی شرح 4000 روپے فی بوری کر دیا جائے گا۔ ہر خاندان میں کم از کم ایک روزگار یا خود روزگار کا موقع یقینی بنایا جائے گا۔ یہ سب کام پچھلے بیس سالوں میں کیا جاتا تو آج اس اعلان کی حاجت نہ ہوتی۔

تعلیم کے میدان میں غریب گھرانوں کے تمام طلباء کو بارہویں جماعت تک مفت تعلیم دینے کا وعدہ کیا گیا۔ سرکاری اسکولوں میں مڈ ڈے میل کے علاوہ غذائیت سے بھرپور ناشتہ بھی فراہم کرنے کے سبز باغ دکھائے گئے ہر ڈویژن میں آئی آئی ٹی کی طرز پر مدھیہ پردیش انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی اور ایمس کی طرز پر مدھیہ پردیش انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس قائم کرنے کا بھی وعدہ کیا گیا۔ ان ریوڑیوں کی برسات کو دیکھنے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بی جے پی فی الحال کس قدر دباؤ میں ہے؟ کانگریس کے سینئر رہنما کمل ناتھ نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے مدھیہ پردیش کے انتخابی منشور حوالے سے کہا کہ "جھوٹ بولنے کے لیے بہت ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ شیوراج جی، مدھیہ پردیش میں کوئی ایسا شہر یا قصبہ نہیں چھوڑا ہے جہاں آپ نے اپنی بہنوں کو (لاڈلی بہنا یوجنا کے تحت) 3,000☐ دینے کا وعدہ کرنے والی ہورڈنگز اور بینرز نہ لگائے ہوں۔ لیکن آج جب اپنے سنکلپ پتر اجاری کیا تو اس کا کوئی اعلان ہی نہیں کیا۔" سوال یہ بھی کہ جو سرکار خواتین کو معمولی تین ہزار کی رقم نہیں دے سکی وہ بھلا گھر کیا بنا کر دے گی؟

سچائی تو یہ ہے اس سال جون میں انتخاب کے پیش نظر برسر اقتدار حکومت نے مخصوص مالیاتی معیارات پر پورا اترنے والی خواتین کے لیے وزیر اعلیٰ لاڈلی بہنا اسکیم کے تحت 23 سے 60 سال کی عمر کے درمیان کی خواتین کو 1,000 روپے فراہم کرنا شروع کیے جو رشوت جیسی چیز تھی۔ اس کے بعد شیوراج سنگھ چوہان نے اعلان کیا کہ وہ اس رقم کو آہستہ آہستہ بڑھا کر ماہانہ 3,000 تک پہنچائیں گے مگر منشور سے اچانک اس کو غائب کر دیا گیا۔ اس پر کمل ناتھ نے ریاست کی خواتین سے کہا کہ وہ فکر نہ کریں۔ کانگریس اقتدار میں آکر انھیں ناری سمان یوجنا کے تحت 1500 روپے ماہانہ دے گی اور یکم جنوری سے 500 روپے میں گیس سلنڈر بھی فراہم کرے گی۔ بی جے پی کے علاوہ کانگریس بھی ریوڑیاں بانٹنے میں پیچھے نہیں ہے۔ کانگریس نے کسانوں کے قرضے معاف کرنے، دو لاکھ خالی آسامیوں کو پُر کرنے، 100 یونٹ بجلی مفت فراہم کرنے اور 200 یونٹس فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس نے دیگر پسماندہ طبقات کو 27 فیصد ریزرویشن دینے اور پرانی پنشن اسکیم کو دوبارہ متعارف کروانے کا عہد بھی کر دیا ہے۔

کمل ناتھ نے انتخابی منشور پر بی جے پی سے پوچھا "آپ ان مسائل پر کیا کر رہے ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ نے اپنے 18 سال کے اقتدار میں میرے سوالوں کا جواب نہیں دیا اور آج بھی نہیں دیں گے۔ لیکن مدھیہ پردیش کے لوگ مناسب جواب دیں گے"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے کانگریس کے کئی اعلانات کی نقل کی جس میں نئے وچن توڑنے والوں کو 4000 روپے فی تھیلا، خواتین کی شادی کے لیے 1.01 لاکھ روپے، 500 روپے میں گیس سلنڈر اور لڑکیوں اور غریبوں کے لیے مفت تعلیم شامل ہیں۔ سچ تو یہ ہے ان دونوں جماعتوں کے اعلانات کا مقصد خالصتاً سیاسی ہے۔ ان میں کوئی بھی اس سنجیدہ بحث میں دلچسپی نہیں رکھتا کہ کس قسم کی سبسڈی بیکار ہے اور کس قسم کی سبسڈی واقعی غریبوں کے لیے مددگار ہے۔ یہ اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی ایک چال ہے جس کے ذریعہ 17 نومبر کو ہونے والے انتخاب میں رائے دہندگان کو متاثر کرنے کی خاطر کی گئی۔ اس میں کس کو کتنی کامیابی ملی اس کا پتہ ووٹوں کی گنتی والے دن یعنی 3 دسمبر کو چل جائے گا۔☆

شرد پوار کی مارک شیٹ اور مہاراشٹر میں مراٹھا-او بی سی تنازعہ کا جال!

سجاتا آنندن

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) سپریمو شرد پوار نے کہا ہے کہ کسی بھی شخص کی ذات اس کی پیدائش سے ہی ہوتی ہے اور اسے بدلا نہیں جاسکتا۔ انھوں نے کہا ہے کہ "میری ذات پوری دنیا جانتی ہے... میں نے (وائرل ہو رہے) سرٹیفکیٹس کو دیکھا ہے، ایک میرا اسکول چھوڑنے والا سرٹیفکیٹ ہے اور یہ مہاراشٹر ایجوکیشن سوسائٹی کے ہائی اسکول سے جڑا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ اصلی ہے۔ اس پر لکھی ہوئی باتیں درست ہیں۔ اس کے علاوہ ایک انگریزی میں لکھا ہوا ڈاکیومنٹ جاری ہوا ہے جس میں میری ذات کو او بی سی بتایا گیا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "میں او بی سی کا پورا احترام کرتا ہوں لیکن میں اپنی ذات چھپا نہیں سکتا جو مجھے پیدائش سے ملی ہے۔" شرد پوار نے یہ باتیں سوشل میڈیا پر وائرل ہوئے ان دو دستاویزات کے سلسلے میں کہی ہیں جن میں شرد پوار کو او بی سی بتایا گیا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ وہ ذات کا استعمال سیاست کے لیے نہیں کرتے ہیں اور ایسا کبھی نہیں کریں گے، لیکن وہ مراٹھا طبقہ کے ایشوز کو حل کرنے کی پوری کوشش کرتے رہیں گے۔ اس سوال پر کہ کیا ریزرویشن کو لے کر او بی سی اور مراٹھا طبقہ کے درمیان دشمنی بڑھ رہی ہے، شرد پوار نے کہا کہ "دونوں طبقات کے درمیان ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔" انھوں نے کہا کہ "مجھے ذاتی طور پر لگتا ہے کہ او بی سی اور مراٹھوں کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ حالانکہ کچھ لوگ ایسا ماحول ضرور بنانا چاہتے ہیں۔"

وائرل ہو رہے دستاویزات کو لے کر شرد پوار کی بیٹیا سپریا سولے نے بھی کہا ہے کہ یہ سیاسی سازش ہے۔ بارامتی سے این سی پی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے کہا کہ ذات سرٹیفکیٹ کے دعوے غلط ہیں اور سرٹیفکیٹس فرضی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ "یہ شرد پوار کو بدنام کرنے کی سازش ہے، یہ کسی کی بچکانی حرکت ہے۔ یہ سوچنا چاہیے کہ جب شرد پوار دسویں درجہ میں پڑھتے تھے تب کیا انگلش میڈیم اسکول تھے؟" غور طلب ہے کہ شرد پوار کی پیدائش 1942 میں ہوئی تھی اور انھوں نے بارامتی میں مراٹھی زبان والے اسکول سے تعلیم حاصل کی تھی۔ بعد میں پونے کے انگریزی میڈیم کالج میں گئے تھے۔ وہ 57-1955 کے درمیان اسکول سے پاس آؤٹ ہوئے ہوں گے۔ یہاں دلچسپ ہے کہ اس وقت او بی سی (دیگر پسماندہ طبقہ) وجود میں ہی نہیں تھا۔ آئین میں صرف ایس سی اور ایس ٹی کو منظوری دی گئی تھی۔ او بی سی کا ذکر تو وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی حکومت میں 80 کی دہائی میں پہلی بار منڈل کمیشن کی رپورٹ سے سامنے آیا تھا۔

مدلل طور پر دیکھیں تو اس طرح شرد پوار کی ذات کو او بی سی بتانا مضحکہ خیز لگتا ہے۔ اس کے علاوہ شرد پوار تو خود کو فخر کے ساتھ 'می مرد مراٹھا' (میں ایک مراٹھا مرد ہوں) کہتے رہے ہیں۔ ایسے میں شرد پوار خود کو او بی سی کے طور پر کیسے اسکول میں رجسٹر کرا سکتے ہیں۔ تو سوال ہے کہ آخر شرد پوار کا فرضی سرٹیفکیٹ کیوں وائرل ہو رہا ہے؟ موٹے طور پر دیکھیں تو اس کی جڑیں مہاراشٹر میں چل رہی مراٹھا ریزرویشن تحریک سے جڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس تحریک کو سنبھالنے میں موجودہ شندے حکومت نے آگ پر چلنے جیسا کام کیا ہے۔ شندے حکومت نے تحریک کرانے والے مراٹھوں کو کنبی ذات کا سرٹیفکیٹ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کنبی دراصل مراٹھوں کی ہی ایک ذیلی ذات ہے جو روایتی طور پر کھیتی کسانی سے جڑے لوگوں کا طبقہ ہے۔ لیکن موجودہ سیاسی منظرنامہ میں وہ مراٹھا نظر آتے ہیں اور او بی سی ریزرویشن کا فائدہ لینا چاہتے ہیں۔ غالباً اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا تھا "وہ اپنی بیٹی کی شادی کے وقت تو مراٹھا ہو جاتے ہیں، لیکن ملازمتوں میں فائدے کے لیے او بی سی بننے سے پرہیز نہیں کرتے۔" شرد پوار کو او بی سی بنانے کے پیچھے ایک دیگر سیاسی وجہ بھی مانی جاسکتی ہے۔ 80 کی دہائی کی منڈل تحریک کے دوران مراٹھوں نے پہلی بار او بی سی کیٹگری میں ریزرویشن کا مطالبہ کیا تھا، تو اس وقت شرد پوار مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ تھے۔ انھوں نے اس مطالبہ کو خارج کر دیا تھا۔ البتہ انھوں نے 52 چھوٹی اور بے اہم ذاتوں کو او بی سی میں شامل کر لیا تھا۔ اسی لیے جہاں او بی سی اس کے لیے انھیں سب سے عظیم او بی سی لیڈر کی شکل میں تعریفیں کر رہے ہیں، وہیں کچھ لوگ اسی بات کو سیاسی شرارت کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

مہاراشٹر کے ووٹرس میں مراٹھوں کی آبادی تقریباً 33 فیصد ہے۔ لیکن سارے مراٹھے ایک جیسے نہیں ہیں۔ مراٹھوں کے تقریباً 96 'کل' (زمرے) ہیں۔ ان میں سے 6 کو راج شاہی کل مانا جاتا ہے، جیسے بڑودہ کے گائیکواڑ، گوالیر کے سندھیا، اندور کے ہولکر، بھوسلے، دیشمکھ اور جادھو۔ لیکن ایسے بھی کل ہیں جن کا شجرہ راجستھان کے چوہان اور سسودیا سے ملتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ موجودہ وقت کے مہاراشٹر میں سب سے مضبوط لیڈر مانے جانے والے شرد پوار ان میں سے کسی بھی نسل سے نہیں ہیں۔ وہ ایک معمولی مراٹھا کسان کنبہ سے آتے ہیں اور شاید اسی لیے وہ خود کو کسان ہی کہتے رہے ہیں۔ غالباً یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ ایس وی چوہان، پرتھوی راج چوہان اور ولاس راؤ دیشمکھ جیسے دیگر مراٹھا لیڈران سے ان کی زیادہ ذہنی نہیں ہے۔ شرد پوار کی سیاست ہمیشہ اشرافیہ مراٹھا کو سیاست میں یا سرکاری سطح پر اعلیٰ عہدہ پر فائز ہونے سے روکنے والی رہی ہے۔ لیکن وہ اس میں ہمیشہ کامیاب بھی نہیں ہوئے ہیں۔

شرد پوار کو او بی سی ثابت کرنے کی شرارت کے پیچھے وہ سیاسی بحث بھی ہوسکتی ہے جس میں ملک کی آبادی میں حصہ داری کے مطابق حق دینے کی دلیل دی جارہی ہے اور ذات پر مبنی مردم شماری کو بڑے سیاسی ایشوز کے طور پر سامنے رکھا جا رہا ہے۔☆

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عظیم امروہوی معراجِ سخن کے آئینہ میں

سید علی ذہین نقوی امروہوی (دہلی)

معراج سخن ڈاکٹر عظیم امروہوی کی ''مرثیہ میں نعتیہ شاعری کی تلاش'' کے عنوان سے ایک تحقیقی کتاب ہے۔مرحوم ایک مفکر، مدبر، محقق و مایہ ناز مرثیہ نگار تھے۔مرثیہ نگاری نہیں عظیم امروہوی مصنف کے طور پر بھی جانے پہچانے جاتے تھے۔آپ کی تحقیقی کاوشوں سے ادبی دنیا مرثیوں سے مالا مال ہو چکی ہے۔تحقیق اپنے آپ میں ایک مشکل، دقیق اور صبر آزما کام ہے لیکن عظیم صاحب کے یہاں اللہ تبارک و تعالیٰ کی عطا کردہ قوت ارادی نیز مرسل اعظم حضرت محمدؐ اور ان کے آل اطہار سے والہانہ عشق کا جذبہ نمایاں رہا۔جس کی مثال ان کے یہاں شاعری کی دوسری اصناف سخن پر طبع آزمائی کے مقابلہ مرثیہ نگاری کو فوقیت دینے سے ملتی ہے۔

ڈاکٹر عظیم امروہوی کی فطرت میں تحقیق و تنقید، جدت طرازی کے جذبات کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے تھے۔وہ نئے نئے گوشوں پر طبع آزمائی کرتے دکھائی دیتے رہے۔لہٰذا انھوں نے بالکل نئے اور انوکھے عنوان یعنی مرثیہ میں نعتیہ شاعری کی تلاش کو تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔موضوع اپنے آپ میں اچھوتا، مشکل اور صبر آزما تھا لیکن عظیم امروہوی تو عظیم ٹھہرے لہٰذا وہ دوسرے موضوعات کی طرح یہاں بھی موضوع سے انصاف کرتے نظر آئے۔

نعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی کسی شخص میں قابل تعریف صفات کا پایا جانا ہے۔خاص طور پر جس صنف سخن میں حبیب خدا فخر الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ کی توصیف و ثنا کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔عرب میں نعت گوئی کی ابتدا حضرت ابو طالبؑ کی اپنے بھتیجے حضرت محمدؐ کی شان مبارک میں توصیف بیانی و مدح سرائی سے ہوئی۔حضرت ابو طالبؑ کی ذات وہ ذات ہے جنھوں نے آنحضرت کو اپنی آغوش و سرپرستی میں پروان چڑھایا کیونکہ آپ کے والدِ محترم حضرت عبداللہ آپ کی کمسنی میں ہی انتقال فرما گئے تھے۔

یوں تو مرثیہ حمد، نعت، منقبت، تفسیر قرآن، ائمہ اطہار کے ذکر و مناقب کے بغیر مکمل ہی نہیں ہوتا پھر بھی آپ نے مرثیہ میں نعت گوئی کو تحقیق کا مرکز بنایا اور دو صدی پر محیط مرثیہ نگاروں پر قلم آزمائی کی۔جس میں معروف و غیر معروف مرثیہ نگاروں کے کلام کو پرکھ کر اس کی نشان دہی کرتے ہوئے چند نمونے کلام بھی پیش کیے ہیں۔جن میں مسلم و غیر مسلم دونوں کو شامل کیا گیا ہے۔جنکا تعلق لکھنؤ، دہلی، امروہہ، جانسٹھ، جرولی، زیدپور، جونپور، نوگاواں سادات، سنبھل، سرسی، اکبرآباد، جوناگڑھ و رائے پور جیسی ادبی بستیوں سے ہے۔

ڈاکٹر عظیم امروہوی کا نہ صرف بیش قیمتی و قابل قدر کارنامہ ''مرثیوں میں نعتیہ شاعری کی تلاش'' کا تحقیق کرنا ہے بلکہ اسکی خوبی یہ بھی ہے کہ مسلم و غیر مسلم مرثیہ نگار شاعرات کو بھی ادبی دنیا سے متعارف کرایا گیا ہے۔ان مرثیہ نگار شاعرات میں مدینہ امروہوی، روپ کماری، بانو نقوی، امام باندی، توحید جارچوی و تصویر فاطمہ کے علاوہ دوسری شاعرات کو بھی کتاب ہٰذا میں نمائندگی دی گئی ہے جنکی کل تعداد (۳۵) ہے۔یقیناً ان شاعرات کا تعارف عام قاری کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ساتھ طلباء کے لئے بھی ایک بامقصد و مثالی کام ثابت ہوگا۔آپ نے ایسے مرثیہ نگار بھی تلاش کئے جنھوں نے اپنے مرثیہ میں واقعہ معراج کو خصوصی طور پر بیان کیا ہے تو بعض کے یہاں اجزا کے حصے میں بھی نعتیہ کلام کا ذکر کیا گیا ہے۔

صاحب کتاب نے موضوع کے وسیع ہونے کے باوجود تحقیق کا بھرم رکھا ہے انھوں نے نہ صرف انیسویں صدی کے مستند و مشہور مرثیہ نگار مثلاً تمکین امروہوی، مرزا طاہر رفیع (نبیرہ دبیرؔ)، تصویر فاطمہ، علامہ شفیق حسن ایلیاؔ، واجد علی شاہ اخترؔ وغیرہ کے کلام کا جائزہ لیا بلکہ بیسویں صدی کے بھی مشہور و معروف مرثیہ نگار جنھوں نے مرثیوں میں نعتیہ شاعری کو برتا ہے، ان کے کلام کو بھی قلمبند کیا ہے جن میں جوشؔ، قیصر بارہوی، پھمن نرائن شفیقؔ، اقدس امروہوی، صفیر کراروی، نیساں اکبرآبادی، جمیل مظہری، امید فاضلی (کراچی) وغیرہ کے نام نامی قابل تحریر ہیں۔چند شعراء کرام کے نمونہ کلام ملاحظہ فرمائیں۔

تمکینؔ امروہوی

گلزار مشیت کے گل تر ہیں محمدؐ
لولاک کے افلاک کے اختر ہیں محمدؐ
کرسی کی ضیاء عرش کے جوہر ہیں محمدؐ
جس پر نظر حق ہے وہ منظر ہیں محمدؐ
مافوق اولی الامر ہے احمدؐ کی اطاعت
اللہ کی طاعت ہے محمدؐ کی اطاعت

واجد علی شاہ اخترؔ

وہ کون رسولؐ جو کل خطبۂ ایماں
سرتاج فصیحان عرب آیہ ایمان
شیرازۂ نو جلد فلک قالب ایقاں
استاد دبستانِ ازل نائب یزداں
جانے وہ شرف ان کا جو قرآن کو جانے
قرآن سے اول انھیں بھیجا ہے خدا نے

مرزا طاہر رفیع (نبیرہ مرزا دبیرؔ)

حق کو اس نور کا اظہار جو منظور ہوا
منتقل صلب میں آدمؑ کے یہی نور ہوا
سبق ارض ہر اک غیرت صد طور ہوا
دامنِ آمنہ اس نور سے معمور ہوا
فلکِ شوکت و اقبال کا تارا چمکا
دہر میں برج رسالت کا ستارہ چمکا

تصویر فاطمہ

پیغمبری کا آخری زینہ ہیں مصطفیٰؐ
سر تا قدم عمل کا مدینہ ہیں مصطفیٰؐ
اب بے عمل فضا میں نہ بھٹکے گا آدمی
جس میں نجات ہے وہ سفینہ ہیں مصطفیٰؐ
دولت عطا کریں گے یہ سب کو یقین کی
رحمت بنے ہوئے ہیں یہی عالمین کی

عظیم صاحب کے بقول انھوں نے (۱۴) شعراء کے (۱۴) نعتیہ مراثی تحقیق، تلاش کئے ان میں ہر شاعر کا مختصر ترین تعارف بھی تحریر کیا ہے۔یہ زیادہ تر مراثی وہ ہیں جن کے مصائب کے حصے میں بھی وفات رسول اکرمؐ بیان کی گئی ہے اور کچھ مراثی میں شعراء نے واقعہ کربلا کا ربط پیدا کردیا ہے۔

عظیمؔ امروہوی نے تحقیق کے بعد مرثیہ نگاروں کے بندوں کی تعداد بھی تحریر کی ہے۔مثلاً

روپ کنوار کماری آگرہ (۴۴) بند

باپ رحمت ہے، در فضل خدا ہے یہ ثنا
جس کا ایشور ہے ثنا خواں وہ ثنا ہے یہ ثنا
ہر ثنا سے ہے جدا سب سے سوا ہے یہ ثنا
میرے ایشور میں کہوں کیا اسے کیا ہے یہ ثنا
خود وہ اعلیٰ ہے جو اس مدح کا متوالا ہے
سب ثناؤں میں محمدؐ کی ثنا بالا ہے

سید ظہیر الدین ظہیر دہلوی (۶۴ بند)

قدسی پکارتے ہیں مقام درود ہے
سلطانِ کائنات کا ہوتا ورود ہے
خود جلوہ ریز قدرتِ حق کی نمود ہے
دنیائے بے نمود کی یہ اصل و بود ہے
میلادِ پاک خواجۂ ہر دوسرا ہے آج
ارض و سماء سے نعرۂ صلِ علیٰ ہے آج

سید عظیم حیدر عظیمؔ امروہوی (۵۴ بند)

جس کی ہر ایک بات میں تاثیر وہ رسولؐ
جس نے ستم کی توڑ دی شمشیر وہ رسولؐ
جو دے گیا ہے نعرۂ تکبیر وہ رسول
پہنائی جس نے ظلم کو زنجیر وہ رسولؐ
مسمار جس نے قلعہ الحاد کر دیا
انسان کے ضمیر کو آزاد کر دیا

ڈاکٹر عظیم امروہوی کی ذات والا سے متعلق کہا جا سکتا ہے وہ اپنی ذات میں اردو ادب کی بالعموم اور مرثیہ کی بالخصوص اپنے آپ میں ایک انجمن تھے۔جناب سید شاہد مہدی (آئی اے ایس) سابق وائس چانسلر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی آپ (شمیم صاحب) کو رثائی ادب کا قیمتی سرمایہ قرار دیتے ہوئے ان کی کتاب ''شمیم عطش'' مراثی شمیم امروہوی مرتب ڈاکٹر عظیم امروہوی (2012) میں رقمطراز ہیں کہ'' ڈاکٹر عظیم امروہوی (20) کتابوں کے مولف اور مصنف ہیں۔عالمی مرثیہ سینٹر کے بانی اور روح رواں ہیں انھوں نے اپنی ادبی زندگی مرثیوں کی تخلیق، تلاش، تحقیق، تدوین اور اشاعت کے لئے وقف کر دی۔مرثیہ گوئی کی تاریخ پر ڈاکٹر عظیم امروہوی کا کام اردو ادب اور مرثیے کے طالب علموں اور شائقین کی قدر و منزلت کا مستحق ہے۔یہ کتاب نہایت جاذب نظر و دیدہ زیب ہے اور 208 صفحات پر مشتمل ہے۔''

ہائے افسوس برصغیر ہند و پاک کے ایک مایہ ناز مرثیہ گو، ناظم، مصنف اس دار فانی سے ادبی دنیا کو اپنی جدائی دے کر ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۰ء کو مالک حقیقی کے دربار میں حاضر ہو گئے۔اناللہ و انا الیہ راجعون۔

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہو گئیں

☆☆☆☆☆

غزل

جون ایلیا

عمر گزرے گی امتحان میں کیا
داغ ہی دیں گے مجھ کو دان میں کیا
میری ہر بات بے اثر ہی رہی
نقص ہے کچھ مرے بیان میں کیا
مجھ کو تو کوئی ٹوکتا بھی نہیں
یہی ہوتا ہے خاندان میں کیا
اپنی محرومیاں چھپاتے ہیں
ہم غریبوں کی آن بان میں کیا
خود کو جانا جدا زمانے سے
آ گیا تھا مرے گمان میں کیا
شام ہی سے دکان دید ہے بند
نہیں نقصان تک دکان میں کیا
اے مرے صبح و شام دل کی شفق
تو نہاتی ہے اب بھی بان میں کیا
بولتے کیوں نہیں مرے حق میں
آبلے پڑ گئے زبان میں کیا
خامشی کہہ رہی ہے کان میں کیا
آ رہا ہے مرے گمان میں کیا
دل کہ آتے ہیں جس کو دھیان بہت
خود بھی آتا ہے اپنے دھیان میں کیا
وہ ملے تو یہ پوچھنا ہے مجھے
اب بھی ہوں میں تری امان میں کیا
یوں جو تکتا ہے آسمان کو تو
کوئی رہتا ہے آسمان میں کیا
ہے نسیم بہار گرد آلود
خاک اڑتی ہے اس مکان میں کیا
یہ مجھے چین کیوں نہیں پڑتا
ایک ہی شخص تھا جہان میں کیا

☆☆☆

غزل

حسنین ساحر

روح پر ہے سوار تنہائی
آج ہے بے قرار تنہائی
ہے مری ہم سفر، مری ہم دم
یہ مری غم گسار تنہائی
میں نے رسوائیوں سے کیا ڈرنا
ہے مری راز دار تنہائی
میری آنکھوں سے گر پڑی یکسر
بن کے اک آبشار تنہائی
بیچ بازار آن بیٹھا ہوں
پھر بھی ہے برقرار تنہائی
کر رہی ہے تمہارے آنے کا
اب تلک انتظار تنہائی
آسماں سے برس رہا ساون
گھر میں ہے اشک بار تنہائی
یاد اس ہم نشیں کی آئی ہے
ہو گئی سوگوار تنہائی
جسم و جاں کی جہاں جدائی ہے
لے چلی اس دیار تنہائی

☆☆☆

غزل

منصور محور

جو زیست حوصلہ لئے منزل پہ چل پڑی
راہوں کی اس کے واسطے مشکل سرل پڑی
اس کو ذہین علم سے کرئے بنے تو بات
لاعلمیت کی عقل میں جو ہے خلل پڑی
کرئے عمل تو ردِ عمل کے کھلے گیں پھول
بے حس تیری حیات تو ہے بے عمل پڑی
نفرت کو تلملانے دو الفت کے سامنے
جل جائے چاہے رسّی وہ ہوتی ہے بل پڑی
سمجھوتا کر کے لوگ تو آگے نکل گئے
اپنی جگہ پہ آج بھی ہے ضد اٹل پڑی
تم غفلتوں کی نیند سے جاگے نہیں ابھی
دینا تو سیر چاند کی کرنے نکل پڑی
کیا ٹھنڈنے ہے موت کا کمبل اُڑھا دیا
پھٹ پاتھ پر غریبی تو محور تھی کل پڑی

9451281051

بحیثیت افسانہ نگار غلام عباس منفرد شخصیت کے حامل

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

غلام عباس 17 نومبر 1909ء میں امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم لاہور کے دیال سنگھ ہائی اسکول سے حاصل کی۔ لکھنے لکھانے کا شوق بچپن سے ہی فطرت میں داخل تھا۔ساتویں جماعت میں ایک کہانی ''بکری'' لکھی۔ اور وہ کہانی اپنے استاد محترم مولوی لطیف علی صاحب کو دکھائی جسے انہوں نے پڑھ کر بہت پسند کیا اور خوشی کا اظہار بھی کیا جس کی وجہ سے آپ کا یہ شوق اور بڑھا یہاں تک کہ نویں جماعت تک پہنچتے پہنچتے آپ اس قابل ہو گئے کہ انگریزی نظموں اور کہانیوں کا اردو زبان میں بے لاگ سلیس ترجمہ بڑی آسانی اور مہارت کے ساتھ کرنے لگے آپ کی باقاعدہ ادبی زندگی کا آغاز 1925 کے اوائل میں شروع ہوتا ہے۔سال 1925 سے سال 1928 تک آپ مختلف غیر ملکی افسانوں کے ترجمے کرتے رہے اور اس میں خوب مہارت پیدا کی آپ کے ترجمہ شدہ افسانوں کو عوام و خواص میں بڑی پذیرائی حاصل ہوئی جس کی وجہ سے آپ نے بڑی مختصر مدت میں ادبی دنیا میں بے پناہ شہرت اور قدر و منزلت حاصل کر لی تھی۔اسی زمانے میں رسالہ ہزار داستان کے مدیر حکیم شجاع پاشا صاحب کے ساتھ کافی عرصہ تک کام کیا اور آپ نے ان کے ساتھ مل کر متعدد عالمی ادب کی اصناف کو اردو کے قالب میں ڈھالا جو بلاشبہ آپ کا ایسا کارنامہ جسے اردو دنیا کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتی اس کے علاوہ آپ نے the long Exile ناول کا بھی جلاوطن کے عنوان سے اردو زبان میں ترجمہ کیا۔

علاوہ ازیں آپ نے حکیم یوسف حسن صاحب کے مشہور رسالہ تازیانہ میں بھی تراجم اور کہانیاں لکھیں آپ نے اپنے زمانے کے کئی ادبی جریدوں میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے چند رسالوں کے نام بطور نمونہ پیش کیے جاتے ہیں جس سے آپ کی ادبی کاوشوں پر گہری روشنی پڑتی ہے اور اندازہ ہوتا ہے کہ اردو ادب کے لئے آپ کی خدمات کس قدر نایاب ہیں۔ رسالہ نیرنگ خیال، رسالہ ہمایوں، رسالہ سہیلی، رسالہ امرتسر، چراغ حسن حسرت کے مشہور و معروف رسالہ شیرازہ میں آپ نے اپنا افسانہ ''سخنوراں 1936 سے 1937 میں شائع کروایا جسے کافی مقبولیت ملی اور شائد یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ وہی افسانہ ادبی دنیا میں آپ کی شہرت کی وجہ بنا اس افسانے کی مقبولیت کے بعد بڑے بڑے رسائل و جرائد آپ سے اپنے اپنے رسالوں کے لئے افسانہ لکھنے کی درخواست کرنے لگے اور یہیں سے آپ نے افسانہ نگاری کے میدان میں قدم جمائے 1937ء تک بچوں کے رسالوں (پھول) اور (تہذیب نسواں) کے ایڈیٹر رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں آل انڈیا ریڈیو سے منسلک رہے۔آل انڈیا کے اردو ہندی رسالے (آواز) اور (سارنگ) کے مدیر بھی رہے۔ اسی دور میں کئی شاہکار افسانے بھی تخلیق کیے۔

بحیثیت افسانہ نگار غلام عباس کا نام اردو کے افسانہ نگاروں میں ایک منفرد اور اعلیٰ مقام کا حامل ہے، گو کہ انہوں نے بہت کم افسانے لکھے لیکن جتنے بھی لکھے بہت خوب اور نہایت شاندار لکھے جنہیں عوام و خواص میں

خوب پسند کیا گیا آپ کی افسانہ نگاری میں بلا کی سنجیدگی نظر آتی ہے اس کے علاوہ آپ کے افسانوں میں جامعیت، صداقت، واقعیت اور حقیقت پسندی کا وہ جوہر جھلکتا ہے جو افسانہ نگاری کی جان ہوتا ہے۔ ان کے کردار ہمارے روز مرہ زندگی اور معاشرے ہی کے چلتے پھرتے اور جیتے جاگتے کردار ہیں۔

غلام عباس کا نام افسانہ نگار کی حیثیت سے انجمن ترقی پسند مصنفین کے قیام سے کچھ پہلے احمد علی، علی عباس حسینی، حجاب امتیاز علی، رشید جہاں وغیرہ کے ساتھ سامنے آیا۔ اور بہت جلد وہ اپنے وقت میں ایک سنجیدہ اور غیر معمولی افسانہ نگار کے طور پر تسلیم کر لیے گئے۔غلام عباس نے خیر و شر کے روایتی تصور سے اوپر اٹھ کر انسانی زندگی کی حقیقتوں کی کہانیاں لکھیں اور اس میں نوجوان نسل کے لئے ایک پیغام چھوڑا آپ کا پہلا افسانوی مجموعہ 'آنندی' 1948 میں مکتبہ جدید لاہور سے شائع ہوا جسے خوب پذیرائی ملی پھر جلد ہی آپ دوسرا مجموعہ 'جاڑے کی چاندنی' جولاء 1960 میں منظر عام پر آیا۔تیسرا اور آخری مجموعہ 'کن رس' 1969 میں لاہور سے شائع ہوا۔ان کے علاوہ 'گوندنی والا تکیہ' کے نام سے ان کا ایک ناول بھی منظر عام پر آیا۔

غلام عباس کے آل انڈیا ریڈیو کے پروگراموں کے رسالے 'آواز' میں مدیر تعینات ہونے کا معاملہ بڑا دلچسپ ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ جنگ کا زمانہ تھا اور رسالے کی ایڈیٹری پہلے آغا اشرف اور بعد میں مجاز کے پاس رہی اور بعد میں پطرس بخاری کی سفارش پر غلام عباس کو اس کی ادارت سونپی گئی۔ مرزا اظفر الحسن غلام عباس سے ملاقات کے پس منظر میں لکھے مضمون میں لکھتے ہیں:

''ان کی تقرری پر اس دور کے مرکزی قانون ساز اسمبلی میں سخت اعتراض ہوا اور الزام عائد کیا گیا کہ ریڈیو میں جانبداری ہو رہی ہے اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں کو بھرتی کیا جا رہا ہے۔ معترض نے غلام عباس کا نام بھی لیا اور کہا کہ ان کے پاس یونیورسٹی کی کوئی سند نہیں ہے۔ پطرس نے (جو اس وقت آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر جنرل تھے) اس کے جواب میں لکھا کہ اس شخص کو غیر تعلیم یافتہ کہا جا رہا ہے جس نے بنگالی، روسی اور مغربی ادیبوں کے چالیس پچاس شاہکاروں کے تراجم مختلف معتبر رسائل میں شائع کیے ہیں، جن میں سے بیشتر ناموں سے خود معترض ناواقف ہوں گے۔ پطرس کو بڑا افسوس ہوا کہ جس وقت اسمبلی میں جواب دیا جا رہا تھا، معترض صاحب موجود نہیں تھے۔ ''پطرس بخاری نہ صرف غلام عباس کا احترام کرتے بلکہ ان کی لیاقت کے بھی معترف تھے۔ پطرس نے مزاحیہ مضمون لکھا تو ان سے اس کا موزوں عنوان نہیں بن پا رہا تھا، غلام عباس سے مشاورت کی تو انہوں نے کہا کہ اس کا عنوان ''میبل اور میں'' رکھ دیجیے اور یہی عنوان آج ہمارے سامنے ہے۔ آیا۔

غلام عباس نے اپنے افسانوی سفر کا آغاز اس وقت کیا جب اردو افسانہ انگریزی، روسی اور فرانسیسی زبانوں کے جدید ادب اور ترقی پسند تحریک کے سبب کافی ترقی پا چکا تھا۔ غلام عباس کے ہم عصر ادیبوں میں کرشن چندر، منٹو، راجندر سنگھ بیدی، عصمت چغتائی، احمد علی اور احمد ندیم قاسمی وغیرہ کے نام آتے ہیں۔ ایک وقت میں ان پر نیگور کا جادو سر چڑھ کر بول رہا تھا۔ اس اثر کی یادگار ان کے دو افسانے 'محبت کا دیپ' اور 'مجسمہ' ہیں۔ بعد میں انہوں نے اپنے لیے الگ راہ بنائی۔ وہ خود ایک انٹرویو میں کہتے ہیں:

''اس کے بعد ہمارے مطالعے میں روسی افسانے آنے شروع ہوئے۔ ہم نے چیخوف، گورکی کو پڑھا۔ پھر خیال ہوا کہ افسانے تو یہ ہیں۔ بعد میں انداز فکر ہی بدل گیا۔ میں نے نہ تو کسی ایک مصنف کی نقل کی اور نہ کسی ایک سے متاثر ہوا۔ میرے جو پسندیدہ ادیب ہیں ان میں ڈی ایچ لارنس شامل ہیں۔ ویسے چیخوف، گورکی، موپاساں اور ترگنیف۔ یہ چار ایسے ادیب ہیں جن کا میں بڑا دلدادہ ہوں۔'' غلام عباس 1982 ستمبر کے آخر میں بیمار ہوئے اور پھر آپ صحت مند نہ ہو سکے اور بالآخر 2 نومبر 1982 میں اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔

ناظم جامعۃ الحسنات دوبگا لکھنؤ
رابطہ نمبر 8175818019

طرح طرح کے کتے

کیفی سنبھلی

آج کل تو کیا شاید ہر دور میں سارے زمانے میں طرح طرح کے کتے پائے جاتے ہیں۔ان میں کچھ کتے پالتو ہوتے ہیں اور کچھ آوارہ ہوتے ہیں۔آیئے ان کی قسموں پر تبصرہ ہو جائے۔

کتوں کی کتنی بھی قسمیں ہوں، ان میں سب سے مشہور قسم پیٹ کے کتوں کی ہوتی ہے۔ایسے کتے ہر امیر رئیس یا صاحب ثروت کے دربار میں اس کے دسترخوان کے ارد گرد پائے جاتے ہیں، جو پیٹ بھرنے کے ساتھ ساتھ یعنی مرغے بریانی وغیرہ کے ساتھ ساتھ گالیاں بھی کھاتے رہتے ہیں۔اور بڑی بے غیرتی کے ساتھ مسکراتے بھی رہتے ہیں۔مگر دسترخوان سے پیٹ بھر کر ہی اٹھتے ہیں۔

دوسری قسم دم ہلانے والے کتوں کی ہوتی ہے۔ایسے کتے ہر بڑے آفیسر، بڑے چھوٹے نیتا یعنی ایم ایل اے، ایم پی، منسٹر وغیرہ کے دربار اور ان کے جلسوں میں پائے جاتے ہیں۔یہ اپنی دم کو ہر وقت حرکت میں رکھتے ہیں۔اور یہ دم تب تک حرکت کرتی رہتی ہے جب تک کہ کٹ نہ جائے۔دم چاہے کسی حادثے میں کٹے یا ایم ایل صاحب، ایم پی صاحب، منسٹر صاحب یا آفیسر ناراض ہو کر کٹوا دیں۔ یہ کتے بہت خطرناک قسم کے ہوتے ہیں۔انھیں غیرت برائے نام ہوتی ہے۔بس یہ ہر وقت دم ہلانے میں مصروف رہتے ہیں۔

کتے کی جہاں بہت سی قسمیں ہوتی ہیں، ایک قسم ٹیڑھی دم والے کتوں کی ہوتی ہے۔ان کی دم کیسی ہی عمدہ سے عمدہ نلکی میں رکھو، مگر جب نلکی سے جدا کروگے تو وہ ٹیڑھی ہی نکلے گی۔آج تک کوئی ان کتوں کی دم کو سیدھا نہیں کر سکا ہے۔انجام کار ایک دن ان کی دم بھی قلم ہی کرنی یا کرانی پڑتی ہے۔

کتوں کی ایک قسم وفادار کتوں کی بھی ہوتی ہے۔انھیں کتنا بھی ڈانٹ گھڑک کر مار پیٹ کر اپنی محفل سے بھگا دیجئے، مگر یہ تھوڑی دیر بعد وہیں دم ہلاتے نیاؤں نیاؤں کرتے پہنچ جاتے ہیں، شاید یہ عمل ان کے ساتھ ساری زندگی ہوتا رہتا ہے۔مگر ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

کتوں کی نسل میں ایک نسل بھونکنے والے کتوں کی بھی ہوتی ہے۔کوئی بھی بات ہو، چاہے

ویسے تو کتوں کی وفاداری ساری دنیا میں مشہور ہے ،مگر کچھ کتے نمک حرام بھی ہوتے ہیں۔ جب بھی انھیں باہر سے ہڈی پڑ جاتی ہے تو یہ مالک پر ہی غرانا شروع کر دیتے ہیں۔یہ کتوں کی شاید سب سے ارذل اور گھٹیا نسل ہوتی ہے۔ایسا کتا مفت بھی ملے تو پالنا نہیں چاہیئے۔کچھ کتے دھوبی کے کتے بھی ہوتے ہیں، جو نہ گھر کے ہوتے ہیں اور نہ گھاٹ کے ۔ایسے کتوں کی عقل پر بڑا ترس آتا ہے،بیچارے ادھر ادھر ہی بھٹکتے پھرتے ہیں۔اور اسی عالم میں مر جاتے ہیں۔

ان سے مطلب ہو نہ ہو انھیں بھونکنے سے مطلب ہوتا ہے۔ایسے کتے اکثر الیکشن کے موقع پر بہت نمودار ہوتے ہیں اور الیکشن ختم ہوتے ہی بڑی تیزی سے غائب ہو جاتے ہیں۔ایسے کتوں کی نسل لگاتار بڑھتی جا رہی ہے۔ایسے کتے جب اکیلے ہوتے ہیں تب ذرا کم بھونکتے ہیں لیکن جب اپنی برادری کی تعداد کہیں بڑھتی ہوئی دیکھتے ہیں تو ان کا بھونکنا بہت بڑھ جاتا ہے، روکے نہیں رکتے۔اکثر تو بے وجہ ہی بھونکنے لگتے ہیں۔

ویسے تو کتوں کی وفاداری ساری دنیا میں مشہور ہے، مگر کچھ کتے نمک حرام بھی ہوتے ہیں۔جب بھی انھیں باہر سے ہڈی پڑ جاتی ہے تو یہ مالک پر ہی غرانا شروع کر دیتے ہیں۔یہ کتوں کی شاید سب سے ارذل اور گھٹیا نسل ہوتی ہے۔ایسا کتا مفت بھی ملے تو پالنا نہیں چاہیئے۔

کچھ کتے دھوبی کے کتے بھی ہوتے ہیں، جو نہ گھر کے ہوتے ہیں اور نہ گھاٹ کے۔ایسے کتوں کی عقل پر بڑا ترس آتا ہے، بیچارے ادھر ادھر ہی بھٹکتے پھرتے ہیں۔اور اسی عالم میں مر جاتے ہیں۔

کچھ کتے شکاری کتے ہوتے ہیں، جو ہر وقت شکار کی گھات میں رہتے ہیں۔یہ کتے دنیا کی ہر گلی کوچے میں پائے جاتے ہیں۔اکثر بڑا شکار بھی کر لیتے ہیں، ورنہ منھ مار کر ہی رہ جاتے ہیں۔ایسے کتوں سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیئے، ورنہ یہ کبھی بھی آپ کی ٹانگ بھر سکتے ہیں۔اس لئے ہمیشہ ایک ڈنڈا اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔

بہت سے کتے پاگل بھی ہو جاتے ہیں۔پھر انھیں نگر پالیکا والے پنجرے میں بند کر کے ایک شہر سے کہیں دور منتقل کرا تے ہیں، یا پھر ان کا بہت سختی سے علاج کرواتے ہیں۔کبھی کبھی کوئی ڈرا ہوا شخص ان کے گولی بھی مار دیتا ہے، اور ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

جب سے بعض فلموں میں ان کی عمدہ کارکردگی پیش کی گئی ہے، تب سے کتوں کی ایک نئی نسل وجود پا گئی ہے۔یہ سب کتے اداکار قسم کے کتے ہوتے ہیں۔یہ ہر وقت اداکاری میں مصروف رہتے ہیں۔اور بڑا عمدہ ڈرامہ یا ناٹک کر لیتے ہیں۔یہ کتوں کی بہت ہی خطرناک نسل ہے۔ایسے کتے پہلے بہت کم پائے جاتے تھے، مگر اب ان کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔

کتوں کی ایک نسل خوش فہم کتوں کی بھی ہوتی ہے۔اس قسم کے کتے بہت احمق اور بے وقوف ہوتے ہیں۔یہ ہمیشہ اس خوش فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کہ یہ کام ہماری وجہ سے ہو رہا ہے، اگر ہم نہ ہوں تو کچھ نہ ہو۔مگر جب یہ رک کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور گاڑی چلی جاتی ہے تب انھیں اپنی اصلیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ایسے کتوں کی تعداد بھی خاصی ہوتی ہے۔ان کتوں کی عقل پر، مگر شاید انھیں کبھی عقل آنے والی نہیں۔

مختصر اور نسلوں کے ایک نسل اور بھی پائی جاتی ہے اور وہ نسل ہے دوغلے کتوں کی۔اس نسل کے کتے بہت زیادہ پائے جاتے ہیں، یعنی ان کا بھاری بہومت ہے۔یہ کبھی کسی ایک کے وفادار نہیں ہوتے۔ان کی وفاداریاں، ہمدردیاں بدلتی رہتی ہیں۔اور اکثر اپنی اس حرکت پر یہ فخر کرتے نظر آتے ہیں۔ابھی لالہ سریندر کے در پر بیٹھے ہیں تو ابھی ضمیر الدین کے سامنے دم ہلا رہے ہوتے ہیں۔ابھی مندر کی سیڑھیوں کے آگے بیٹھے ہیں تو ابھی مسجد کے دائیں بائیں گھوم رہے ہوتے ہیں۔

قارئین آپ یہ مضمون پڑھ کر غور فرمائیں کہ آپ کے ارد گرد، دائیں بائیں کون سی نسل کے کتے گھومتے ہیں، پہچان میں نے بتادی ہے۔

*****

تلنگانہ میں راہل کا کے سی آر اور مودی سرکار پر زوردار حملہ

کانگریس کے طوفان میں اڑ جائیں گے چندر شیکھر راؤ، پھر دہلی میں نریندر مودی حکومت کو باہر کا راستہ دکھایا جائے گا

حیدر آباد (ایجنسی) تلنگانہ میں اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سبھی پارٹیوں کی سرگرمیاں بڑھی ہوئی ہیں۔ اس درمیان راہل گاندھی نے آج تلنگانہ میں عظیم الشان ریلی کی جس میں کے سی آر حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس کا طوفان آرہا ہے جس کی زد میں آکر کے۔ چندر شیکھر راؤ (کے سی آر) کی حکومت گر جائے گی۔ اس کے بعد دہلی میں نریندر مودی حکومت کا نمبر آئے گا، وہ بھی کانگریس کے طوفان میں اکھڑ جائے گی۔ راہل گاندھی نے یہ بیان تلنگانہ کے کھمم میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے کہا کہ بی آر ایس کی بدعنوانی کو پوری ریاست میں دیکھا جاسکتا ہے۔ وائناڈ سیٹ سے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس کا پہلا ہدف یہی ہے کہ تلنگانہ میں عوام کی حکومت قائم کی جائے، پھر اس کے بعد دہلی میں نریندر مودی حکومت کو باہر کا راستہ دکھایا جائے۔

راہل گاندھی نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے سی آر پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ "کے سی آر جانتے ہیں کہ کانگریس کا طوفان تلنگانہ آچکا ہے۔ یہ ایسا طوفان ہے کہ کے سی آر اور ان کی پارٹی تلنگانہ میں کہیں دکھائی نہیں دیں گے۔" وہ مزید کہتے ہیں "وزیر اعلیٰ کے۔ چندر شیکھر راؤ پوچھتے ہیں کہ کانگریس نے آخر کیا ہی کیا ہے؟ وزیر اعلیٰ صاحب آپ نے جس اسکول یا کالج میں پڑھائی کی تھی، اسے کانگریس نے ہی بنایا تھا۔ آپ جن سڑکوں پر چلتے ہیں وہ بھی کانگریس نے ہی بنائی تھی۔ کانگریس نے تلنگانہ کے نوجوانوں کی مدد سے یہ ترقیاتی کام کیے تھے۔ کانگریس ہی وہ پارٹی تھی جس نے تلنگانہ کو الگ ریاست کا درجہ دیا اور حیدر آباد کو آئی ٹی کیپٹل بنایا۔"

راہل گاندھی اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ تلنگانہ میں جنگ دورالا اور پرجالا (سامنتوں اور عوام) کے درمیان ہے۔ تلنگانہ میں تو برسر اقتدار طبقہ بس پیسے ہی جمع کرنے میں مصروف ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کنبہ شراب سے لے کر بالو تک میں پیسے کما رہا ہے۔ عوام نے الگ تلنگانہ ریاست کا خواب دیکھا تھا جو پورا تو ہو گیا، لیکن ان کی امیدیں پوری نہیں ہوئیں۔ اب کے سی آر صرف اپنی فیملی کا ہی خواب پورا کر رہے ہیں۔ تلنگانہ کے ہر گوشے میں بدعنوانی دیکھی جا سکتی ہے۔ کالیشور پروجیکٹ اور دھرنی پورٹل جیسے کئی منصوبوں کے نام پر وزیر اعلیٰ نے عوام سے اربوں روپے لیے، لیکن کچھ کام نہیں کیا۔

'زیادہ جوگی مٹھ اجاڑ' والی حالت ہے بی جے پی کی: جے ڈی یو

پٹنہ، 17 نومبر (یواین آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی حالت "زیادہ جوگی مٹھ اجاڑ" جیسی ہے۔ جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری راجیو رنجن نے جمعہ کو اپنی پوسٹ میں وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے لیے بی جے پی رہنماؤں کے درمیان جاری اندرونی کشمکش پر تنقید کی اور کہا کہ بہار میں بی جے پی واحد پارٹی ہے جس کا ہر لیڈر وزیر اعلیٰ ہے۔ ان لیڈروں کے پاس نہ عوام کے لیے وقت ہے اور نہ ہی کارکنوں کے لیے، ان کا سارا دن صرف چاپلوسوں سے اپنی بڑائی کرانے اور دوسرے امیدواروں کی ٹانگیں کھینچنے میں گزر جاتا ہے۔ مسٹر رنجن نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں میں اتنا مقابلہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ ان میں دشمنی اتنی زیادہ ہے کہ وہ انتخابات میں ایک دوسرے کو ہرانے کے لیے پس پردہ سازشیں کرنے سے باز نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو خوف رہتا ہے کہ اگر وہ الیکشن جیت گئے تو اگلے لیڈر کی قیادت ان سے زیادہ مضبوط ہوسکتی ہے۔ ایک اور پوسٹ میں مثال دیتے ہوئے جے ڈی یو کے جنرل سکریٹری نے لکھا کہ اگر آپ کو یاد ہو تو حال ہی میں کچھ لیڈروں نے بی جے پی کے ریاستی صدر کو وزیر اعلیٰ کا امیدوار بتایا تھا، لیکن دوسرے ہی دن ان کے اپوزیشن لیڈر نے انہیں یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ امیدوار کا فیصلہ سنگھ کرے گا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی پارٹی نہیں بلکہ ایک دلدل بن گئی ہے، جس کے لیڈروں کا واحد ایجنڈا پارٹی کو جیت دلانا نہیں بلکہ خود کو کرسی پر بٹھانا ہے۔ جلد ہی یہ لیڈر بی جے پی کی حالت زیادہ جوگی مٹھ اجاڑ جیسی کر دیں گے۔

مسٹر رنجن نے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اور بہار بی جے پی کے سابق صدر نتیا نند رائے پر بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ابھی کچھ دن پہلے ان کا ایک لیڈر ایک تقریب کے ذریعے خود کو یادو برادری کا سب سے بڑا لیڈر ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن کل بی جے پی دفتر کے سامنے یادو برادری کے کچھ کارکنوں کے ذریعے بی جے پی کے ریاستی صدر کو کرشنا کہہ کر ان کے منصوبے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی گئی۔

'بھارت پے' کے سابق سی ای او اشنیر گروور اور ان کی اہلیہ کو دہلی ایئرپورٹ پر روکا گیا

نئی دہلی: ہندوستان کی فنانس ٹیکنالوجی کمپنی 'بھارت پے' کے شریک بانی اور سابق چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) اشنیر گروور اور ان کی اہلیہ مادھوری جین کو ان کے خلاف جاری کردہ لک آؤٹ سرکلر (ایل او سی) کے سبب دہلی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر روک لیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ یہ لک آؤٹ نوٹس دہلی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کی درخواست پر جاری کیا گیا تھا۔ اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ای او ڈبلیو) سندھو پلئی نے کہا کہ انہیں ای او ڈبلیو کی طرف سے جاری کردہ ایل او سی پر جمعرات کی رات ہوائی اڈے پر روکا گیا، تاہم انہوں نے مزید معلومات دینے سے انکار کر دیا۔ ذرائع کے مطابق نیویارک جانے والے جوڑے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دہلی میں اپنی رہائش گاہ پر واپس جائیں اور ای او ڈبلیو کی زیر قیادت جاری تحقیقات میں تعاون کریں۔ تحقیقات کی نوعیت یا گروور اور جین کے خلاف مخصوص الزامات کا ابھی تک انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ حال ہی میں دہلی پولیس نے ہائی کورٹ میں پیش کی گئی ایک اسٹیٹس رپورٹ میں کہا تھا کہ اسے بھارت پے کے شریک بانی اشنیر گروور اور ان کے کنبہ کے ممبروں کی طرف سے مالی بے ضابطگیاں اور چینل فنڈز میں بیک ڈیٹ شدہ رسیدوں کا استعمال سمیت مشتبہ طریقوں کا استعمال کرنے پتہ چلا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، گروور کے خاندان سے منسلک آٹھ ایچ آر کنسلٹنگ فرموں، جیسے کہ ٹرو ورک کمپنی، ٹیم سورس اور امپلس مارکیٹنگ، نے بند بینک اکاؤنٹس کے ساتھ بل جمع کرائے، جو انوائس کے ممکنہ من گھڑت ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ الگ الگ ادارے ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا، "بیک ڈیٹ شدہ رسیدوں کا استعمال نہ صرف مالی بے ضابطگی کے مسائل کو جنم دیتا ہے بلکہ بھارت پے کے مالیاتی کاموں کی شفافیت اور جوابدہی پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔"

اتنی سیٹیں دیجیے کہ کوئی بھی حکومت نہ چُرا سکے: پرینکا

بھوپال، 17 نومبر (یواین آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے آج ووٹنگ کے دن مدھیہ پردیش کے عوام سے اپیل کی ہے کہ کانگریس پارٹی کو مکمل مینڈیٹ چاہیے اور عوام کانگریس کو اتنی سیٹیں دیں کہ کوئی بھی حکومت چرا نہ سکے محترمہ گاندھی نے ایکس پر پوسٹ کیا "آج الیکشن ہے اور مجھے یقین ہے کہ مدھیہ پردیش کے لوگ گھپلوں، چکنی چپڑی جھوٹی باتیں، لوگوں کو آپس میں لڑانے کی سازشوں اور کرسی کو جائیداد سمجھنے کی ذہنیت کو سخت سبق سکھائیں گے۔ عوام ہمیں بے پناہ محبت اور تعاون دے رہی ہے، لیکن آپ کی محبت کے انداز اسادہ اکثریت سے نہیں لگے گا۔ ہماری حکومت کو ایک مضبوط اور مکمل مینڈیٹ چاہیے، جس کی آہٹ خود آپ کے پیار اور جوش سے ہی مل رہی ہے۔ اپنے ذہن کے طوفان کو آج ووٹوں میں تبدیل کر دیجیے۔ ہمیں اتنی سیٹیں جیت کر اسمبلی میں بھیجیں کہ کوئی ہماری، آپ کی حکومت چوری کرنے یا اغوا کرنے کا خواب بھی نہ دیکھ سکے۔ مجھے پتہ ہے، آپ میں یہ طاقت ہے۔

راجستھان میں مودی کو عوامی حمایت نہیں مل رہی ہے: پائلٹ

ٹونک، 17 نومبر (یواین آئی) راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اسمبلی انتخابی مہم میں عوامی حمایت نہیں مل رہی ہے ٹونک سے کانگریس امیدوار مسٹر پائلٹ نے جمعہ کو یہاں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی قیادت اب پریشان ہے کیونکہ بی جے پی کو اپنی مقامی قیادت کی مہم میں کوئی طاقت نہیں ہے دہلی کے لیڈر آرہے ہیں، تمام وزیر اور وزیر اعظم بھی آرہے ہیں، پھر بھی انہیں عوام کی طرف سے کوئی پذیرائی نہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں عوام پر پورا بھروسہ ہے، اس بار پھر کانگریس پارٹی راجستھان میں حکومت بنائے گی۔ مدھیہ پردیش میں انتخابات کے دوران تشدد کی خبروں پر مسٹر پائلٹ نے کہا کہ الیکشن کمیشن سخت کارروائی کرے، انتخابات پرامن طریقے سے ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کی کوئی جگہ نہیں، ہر شخص اپنا ووٹ کا استعمال کرے۔

سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے چھندواڑہ میں ڈالا ووٹ

مجھے پوری ریاست پر بھروسہ ہے، میں شیوراج نہیں، ووٹنگ سے قبل کمل ناتھ کا بیان

چھندواڑہ، 17 نومبر (ایجنسی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے اپنے آبائی حلقہ چھندواڑہ میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ مسٹر کمل ناتھ کے ساتھ ان کے بیٹے اور چھندواڑہ کے ایم پی نکول ناتھ نے بھی ووٹ ڈالا۔ اس سے پہلے گزشتہ شب مسٹر کمل ناتھ نے اپنے خاندان کے ساتھ چھندواڑہ سمریا ہنومان مندر میں پوجا کی اور ریاست کی خوشحالی کی پرارتھنا کی۔ مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے آج صبح 7 بجے سے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ اس دوران ریاستی کانگریس صدر اور چھندواڑہ سے پارٹی کے امیدوار کمل ناتھ نے بی جے پی اور وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان پر سخت حملہ کیا ہے۔ کمل ناتھ نے کہا، "مجھے پوری ریاست میں بھروسہ ہے کہ عوام سچائی کا ساتھ دیں گے۔ مجھے عوام اور ووٹرز پر اعتماد ہے۔ میں شیوراج سنگھ نہیں ہوں جو کہوں کہ ہم اتنی سیٹیں جیتیں گے، سیٹوں کی تعداد کا فیصلہ عوام کریں گے۔" کمل ناتھ نے بی جے پی کو مزید نشانہ بناتے ہوئے کہا، "بی جے پی کے پاس پولیس، پیسہ اور انتظامیہ ہے۔ ان کے پاس یہ کچھ اور گھنٹے رہے گا۔ کل، مجھے کئی فون کالز موصول ہوئیں، کسی نے مجھے ایک ویڈیو بھیجا جس میں شراب اور پیسے تقسیم ہوتے دکھائی دیے۔"

بہار کے سابق قبائلی بہبود کے وزیر گوور دھن نائک کا انتقال

رانچی، 17 نومبر (یواین آئی) بہار حکومت کے سابق قبائلی بہبود وزیر گوور دھن نائک کا کل رات 8 بجے جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع کے کمار ڈنگی بلاک کے بڑارائے کمن گاؤں میں اپنے آبائی گھر میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 85 سال تھی اور وہ گزشتہ 2-3 سال سے علیل تھے۔ وہ انتہائی سادہ طبیعت کے لیڈر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے چار بیٹوں اور دو بیٹیوں کا پورا خاندان چھوڑا ہے۔ گوور دھن نائک جو جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع کے مجھ گاؤں اسمبلی سے ایم ایل اے تھے، سادہ طرز زندگی کے مالک تھے، انہیں بہار میں اس وقت کی لالو پرساد حکومت میں قبائلی بہبود کا وزیر بنایا گیا تھا۔ 1995 کے عرصے میں وہ علاقے میں اس قدر مقبول تھے کہ مقامی لوگ اور رہنما ان کی ایک آواز پر اکٹھے ہو جاتے تھے۔ مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں نے ان کی موت کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ جھارکھنڈ پردیش راشٹریہ جنتا دل کے صدر سنجے سنگھ یادو نے کہا کہ جھارکھنڈ نے ایک سینئر لیڈر کو کھو دیا ہے، جس کی تلافی کبھی ممکن نہیں ہے۔ ایشور ان کی روح کو شانتی دے اور ان کے اہل خانہ کو اس دکھ کی گھڑی میں یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔

مودی جھوٹ کے جگت گرو: رمیش

اجمیر، 17 نومبر (یواین آئی) آل انڈیا کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں جھوٹ کا جگت گرو قرار دیا ہے مسٹر رمیش نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ راجستھان اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کا منشور جھوٹ کا پلندہ ہے اور بی جے پی کے منشور میں کم از کم 20 جھوٹ ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ الیکشن چہروں کا نہیں بلکہ مخالف نظریات کا الیکشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں گہلوت حکومت ہر ایک کو 500 روپے میں سلنڈر فراہم کر رہی ہے، جب کہ بی جے پی کے منشور میں اجولا اسکیم کے مستفیدین کو 450 روپے میں سلنڈر دینے کی بات کہی گئی ہے جو گمراہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر اسکیموں کے لیے بھی بی جے پی اب "مودی گارنٹی" کا سہارا لے رہی ہے، جب کہ راجستھان کی گہلوت حکومت "نئی سات گارنٹیوں" کے ساتھ انتخابی میدان میں ہے اور یہ ضمانتیں حکومت سازی کے پہلے ہی دن سے نافذ کی جائیں گی۔

کولگام تصادم میں پانچ مقامی دہشت گردوں کی موت

ہلاک شدگان غیر مقامی مزدوروں پر ہوئے حملوں میں ملوث تھے: پولیس

سری نگر، 17 نومبر (یواین آئی) جنوبی ضلع کولگام کے سامنو علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین خونین تصادم آرائی میں پانچ مقامی ملی ٹینٹ مارے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مہلوکین عام شہریوں کو تشدد کا نشانہ بنانے اور غیر مقامی مزدوروں پر ہوئے حملوں میں براہ راست ملوث تھے اور یہ گروہ سیکورٹی فورسز کو متعدد کیسوں میں انتہائی مطلوب تھے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جمعرات کی سہ پہر سیکورٹی فورسز کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ کولگام کے سامنو گاؤں میں نصف درجن کے قریب ملی ٹینٹ چھپے بیٹھے ہیں تو پولیس، فوج اور سی آر پی ایف نے مشترکہ طور پر گاؤں کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ رہائشی مکان کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر موجود دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کی چنانچہ سیکورٹی فورسز نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جمعرات شام آٹھ بجے تک سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین دو بدو گولیوں کا تبادلہ جاری رہا جس کے بعد فورسز نے پورے علاقے میں چار دائروں والی سیکورٹی تعینات کی تا کہ ملی ٹینٹوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع فراہم نہ ہوسکا۔ ان کے مطابق جمعے کی صبح ملی ٹینٹوں اور فورسز کے مابین پھر گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا اور بعد ازاں فورسز کی جوابی کارروائی میں پانچ ملی ٹینٹ مارے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ رہائشی مکان میں محصور ملی ٹینٹوں کو خود سپردگی کرنے کا بھی بھرپور موقع فراہم کیا گیا تاہم دہشت گردوں نے فائرنگ کا سلسلہ جاری رکھا جس کے بعد فورسز نے مکان کو بارودی مواد سے اڑا دیا۔ پولیس نے مارے گئے ملی ٹینٹوں کی شناخت یاسر بلال بٹ عرف ہمیس ولد بلال احمد بٹ ساکن کے جی رینہ وانپوہ کولگام، دانش حمید ٹھوکر ولد عبدالحمید، عبید احمد پڈر ولد ولی محمد پڈر ساکنان چکورہ شوپیاں، سمیر فاروق شیخ ولد فاروق احمد شیخ ساکن چیک چھولن شوپیاں اور ہانزل یعقوب شاہ عرف ہانزلہ ولد یعقوب شاہ ساکن راولپورہ شوپیاں کے بطور ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہلوک ملی ٹینٹ لشکر طیبہ (ٹی آر ایف) سے وابستہ تھے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق مہلوک ملی ٹینٹ سیکورٹی فورسز پر حملوں کی منصوبہ بندی کرنے اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے میں براہ راست ملوث تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مارے گئے دہشت گرد عام شہریوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کی کارروائیوں میں بھی پیش پیش تھے۔ موصوف ترجمان نے مزید بتایا کہ مہلوک دہشت گرد سمیر فاروق اور دانش حمید شوپیاں میں کشمیری پنڈت سنو بٹ ساکن چھوٹی گام کے قتل میں ملوث رہے ہیں۔

اسرائیل۔ فلسطین جنگ میں مغربی طاقتوں کی اخلاقی شکست ہوچکی ہے

دہلی پردیش کے صدر مولانا نثار احمد نقشبندی کی قیادت میں انڈین یونین مسلم لیگ کی ممبر سازی مہم

نئی دہلی 17 نومبر (پریس ریلیز) انڈین یونین مسلم لیگ ایک ایسی سیاسی پارٹی ہے جس کا ماضی جتنی زیادہ شاندار ہے حال بھی اتنی ہی زیادہ پُر اثر اور بادشاہ گر کی حیثیت ہے۔ ماضی میں بابا بھیم راؤ امبیڈکر کو بنگال کی اپنی سیٹ سے منتخب کرا کر پارلیمنٹ پہنچا کر آئین ساز بابا بھیم راؤ امبیڈکر بننے کا موقع فراہم کیا، اسی طرح کانگریس کے راہل گاندھی کو کیرلہ کی اپنی سیٹ وائی ناڈ سے ممبر پارلیمنٹ بنا کر ایوان میں بھیج کر ہندوستان کی سیکولر سیاسی پارٹی کو مضبوط کرنے کا کام کیا ہے۔ یو پی بنگال کی اسمبلی میں مسلم لیگ کے متعدد وزراء اور لیڈران نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کی نمائندگی کا فریضہ انجام دیا۔ لیکن رفتہ رفتہ مسلمانوں نے علاقائی پارٹیوں پر اعتماد کرنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے مسلمانوں کی سیاسی قوت ختم ہو گئی جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے دیگر پارٹیوں کے نمائندوں نے اسمبلیوں میں کس طرح مسلمانوں کے مسائل پر مجرمانہ خاموشی اختیار کی یہ بھی تاریخ کا حصہ ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار دہلی پردیش کے صدر مولانا نثار احمد نقشبندی نے پریہ درشنی وہار لکشمی نگر دہلی میں ملک گیر ممبر سازی مہم کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی پارٹیوں کی موقع پرستی سے لوگ واقف ہو چکے ہیں۔ آنے والے پارلیمنٹ الیکشن میں روشنی کی ایک کرن دکھائی دے رہی ہے 'انڈیا' کی تشکیل سے جہاں سیکولر پارٹیوں کو جیت ملے گی وہیں مسلمانوں کی حصہ داری کا راستہ بھی ہموار ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں ایک طرف انڈین یونین مسلم لیگ اپنے قیام کے 75ویں سالگرہ پورے ملک میں منا رہی ہے وہیں دوسری جانب ممبر سازی مہم چلا رہی ہے۔ اس لیے پارٹی تمام مسلمانوں سے اپیل کرتی ہے کہ انڈین یونین مسلم لیگ کی ممبر سازی مہم میں شامل ہو کر پارٹی کو مضبوط کرتے ہوئے پوری قوم کو مضبوط کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج اسرائیل اور فلسطین جنگ کے درمیان مغربی طاقتیں اور حقوق انسانی کا دعوی کرنے والے سب اخلاقی شکست سے دوچار ہو چکے ہیں۔ یہود و نصاریٰ جس زعم میں مبتلا ہو کر مسلمانوں کی نسل کشی کر رہا ہے اسے روکنے کے بجائے اسے ہتھیار فراہم کر رہے ہیں۔ مسلم حکمراں اپنی غلامانہ ذہنیت اور بے بسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ان سب کے درمیان دنیا کے امن پسند لوگ اپنے اپنے طریقے سے احتجاج کر رہے ہیں۔ اہل فلسطین کو آج صرف اللہ پر بھروسہ ہے اور وہی انہیں کامیاب کرے گا۔ خانہ کعبہ کی جس طرح اللہ تعالیٰ نے حفاظت کی تھی اسی طرح قبلہ اول کی حفاظت کرے گا۔ ان شاء اللہ۔ اس موقع پر پریہ درشنی وہار کے متعدد سماجی خدمات اور مسلم دانشور موجود تھے جنہوں نے پارٹی میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے پارٹی کو مضبوط کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ترنمول کانگریس کے لیڈر سیف الدین قتل معاملہ

گرفتار انیس اور کمال 11 دنوں کیلئے پولس تحویل

کلکتہ 17 نومبر (یواین آئی) جنوبی 24 پرگنہ کے جے نگر میں ترنمول کانگریس کے لیڈر سیف الدین کے قتل کے الزام میں گرفتار انیس الرحمن لشکر اور کمال الدین ڈھلی کو باروئی پور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا۔ دونوں کو عدالت نے 11 دن کی پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ حالانکہ دونوں ملزمین نے ترنمول لیڈر سیف الدین کے قتل میں کوئی اعترافی بیان نہیں دیا ہے۔ انیس اور کمال کو جمعرات کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ترنمول لیڈر کو گولی مارنے کی ذمہ داری گرفتار شہرال شیخ اور شہاب الدین پر تھی شہاب الدین کی لنچنگ میں ہلاکت ہو گئی ہے۔ لیکن انیس الرحمن نے اس پورے معاملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ اس سے اور شہرول سے پوچھ گچھ کرنے سے کچھ اہم معلومات سامنے آئی ہیں۔ تفتیشی ذرائع کے مطابق سیف الدین کے خاندان کے افراد بھی اس قتل میں ملوث ہیں۔ خیال رہے کہ سیف الدین کو پیر کی صبح گھر کے قریب مسجد میں نماز ادا کرتے جاتے ہوئے قتل کیا کر دیا گیا تھا۔ قتل کرنے کے بعد فرار ہونے والوں میں شامل دو افراد کو بھیڑ نے پکڑ لیا۔ شہاب الدین نامی شخص کی بھیڑ کے ذریعہ پٹائی میں موت ہو گئی۔ شہرال کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ترنمول کانگریس کے لیڈر کے قتل کے فوراً بعد، انیس الرحمن اور سی پی ایم کے کچھ حامیوں کے گھروں میں توڑ پھوڑ کی گئی اور قریبی دلوکھا کی گاؤں میں آگ لگا دی گئی۔ سیف الدین کے اہل خانہ کی جانب سے انیس الرحمن کے نام پر پولیس اسٹیشن میں قتل کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ بروئی پور پولیس کے ضلع سپرنٹنڈنٹ پلاش چندر ڈھلی نے کہا کہ ثبوت ملے ہیں کہ انیس الرحمن اور کمال الدین قتل میں ملوث تھے۔

مرمو خلائی ٹیکنالوجی اور ہوابازی کانفرنس کا افتتاح کریں گی

نئی دہلی، 17 نومبر۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو ایروناٹیکل سوسائٹی آف انڈیا (اے ای ایس آئی) کے زیر اہتمام ہفتہ کو یہاں یشوبھومی کنونشن سنٹر میں 2047 میں خلائی ٹیکنالوجی اور ہوابازی کے موضوع پر منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس اور نمائش کا افتتاح کریں گی۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت جیتندر سنگھ، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر مملکت جنرل (ڈاکٹر) وی کے سنگھ (ریٹائرڈ) اور وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ بھی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ اس کانفرنس کا انعقاد ایروناٹیکل سوسائٹی آف انڈیا کی ہمگ کے 75 سال مکمل ہونے کی یاد میں کیا جارہا ہے۔

مسلم کنبہ کے 4 افراد کے قتل کا جشن منانے پر کرناٹک پولیس کی کارروائی، 'ہندو منتر' کے خلاف مقدمہ درج

اڈوپی: کرناٹک کے اڈوپی ضلع میں ایک مسلم خاندان کے چار افراد کے قتل کا جشن منانے پر ہندو منتر نامی انسٹاگرام پیج کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے جمعہ کو یہ جانکاری دی۔ پوسٹ میں ایک ناراض مبینہ بوائے فرینڈ کے فعل کی تعریف کی گئی ہے، جس نے 12 نومبر کو ایک ہی خاندان کے 3 خواتین اور ایک لڑکے سمیت چار افراد کو قتل کر دیا تھا۔ انسٹاگرام پیج پر دعویٰ کیا گیا کہ "اس نے 15 منٹ میں چار مسلمانوں کو قتل کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ پوسٹ میں دکھائی گئی ملزم کی تصویر کو کراؤن ایموجی سے سجایا گیا تھا۔ اڈوپی میں سائبر اکنامکس اینڈ نارکوٹکس پولیس اسٹیشن (سی ای این) نے اس سلسلے میں تحقیقات شروع کی اور ایک کیس درج کر لیا۔ مزید برآں، پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی اڈوپی ٹوائلٹ ویڈیو کیس میں متاثرہ لڑکیوں کی حمایت کے لیے آگے نہیں آیا اور اس موجودہ معاملے میں متاثرین کے لیے اسی طرح کی حمایت کی کمی کی پیش گوئی کی ہے۔ پوسٹ کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ کسی بھی مسلمان نے اڈوپی ٹوائلٹ ویڈیو کیس میں واقعے کی مذمت نہیں کی تھی، جہاں کالج کے بیت الخلا کا استعمال کرنے والی ہندو لڑکیوں کو فلمایا گیا تھا، لہذا "مسلم کمیونٹی کے چار افراد کے قتل کے اس حالیہ معاملے میں متاثرین کی کوئی حمایت نہیں کی جائے گی۔" اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس نے انسٹاگرام پیج کے خلاف فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم پروین ارون چوگلے (37 سال) منگلورو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا ملازم ہے اور اس نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے حسینہ (46)، افنان (23)، عیناز (21) اور عاصم (12) کو ان کی رہائش گاہ پر قتل کر دیا۔

یمن میں ہندوستانی نرس کی سزائے موت کے خلاف اپیل مسترد، والدہ خون بہا دینے کو تیار!

نئی دہلی: یمن کی سپریم کورٹ نے ریاست کیرالہ سے تعلق رکھنے والی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کی سزائے موت کے خلاف اپیل مسترد کر دی ہے۔ پریا یمنی شہری کے قتل کے الزام میں 2017 سے وہاں قید ہے۔ پریا کو طلال عبدو مہدی کے قبضے سے پاسپورٹ واپس لینے کی کوشش میں اسے منشیات کا انجکشن دے کر قتل کرنے کا مجرم قرار دیا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے جمعرات کو مرکز پر زور دیا کہ وہ پریا کی ماں کی یمن جانے کی درخواست پر ایک ہفتہ کے اندر فیصلہ کرے۔ پریا کی ماں نے اس سال کے شروع میں دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے عرب ملک میں جاری خانہ جنگی کی وجہ سے 2017 سے ہندوستانی شہریوں پر سفری پابندی کے باوجود یمن جانے کی اجازت مانگی ہے۔ پریا کی والدہ مبینہ طور پر اپنی بیٹی کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے بلڈ منی یعنی خون بہا یا معاوضہ دینے کو تیار ہے اور اس سلسلہ میں طلال کے خاندان سے مذاکرات کے لئے یمن جانا چاہتی ہیں۔ درخواست گزار نے جس کی نمائندگی ایڈوکیٹ سبھاش چندرن کے آر نے کی، نے قبل ازیں عدالت سے درخواست کی تھی کہ اس کی بیٹی کو بچانے کا واحد راستہ متاثرہ خاندان کے ساتھ براہ راست بات چیت ہے۔ ایسے عمل کے لیے پریا کی والدہ کا یمن میں موجود ہونا بہت ضروری ہے۔ تاہم، ہندوستانی شہریوں کے لیے موجودہ سفری پابندی اس سمت میں ایک رکاوٹ ہے۔

ٹائر پھٹنے سے بس ہوئی بے قابو، 20 سے زائد مسافر زخمی، 50 افراد سوار تھے

سون بھدر:اترپردیش کے سون بھدرا ضلع میں وارانسی۔شکتی نگر ہائی وے پر چوپان تھانہ علاقے کے سالخان میں جمعہ کی دوپہر ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔مسافروں سے بھری ڈبل ڈیکر بس ٹائر پھٹنے کی وجہ سے بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر عبور کر کے سڑک کی دوسری لین میں الٹ گئی۔حادثے میں بس میں سوار 20 سے زائد مسافر زخمی ہو گئے ہیں۔پولیس کی مدد سے سبھی کو قریبی اسپتالوں میں پہنچایا گیا۔لڑکی کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اسے وارانسی ریفر کر دیا۔حادثے کے بعد بس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر موقع سے فرار ہو گئے۔سدھارتھ ٹرانسپورٹ کی بس مسافروں کو لے کر وارانسی سے شکتی نگر جا رہی تھی۔ جیسے ہی بس دوپہر کے وقت وادی مارکونڈی سے اتر کر سالخان پہنچی تو اچانک سامنے سے مخالف سمت سے ایک کار آ گئی۔اس سے بچنے کے لیے ڈرائیور نے تیز بریکیں لگائیں جس کی وجہ سے بس کا بائیں جانب کا ٹائر پھٹ گیا اور بس بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر عبور کر کے دوسری لین میں الٹ گئی۔ زوردار آواز سن کر آس پاس کے لوگ موقع کی طرف بھاگے۔پولیس کو اطلاع دینے کے بعد انہوں نے بس میں سوار مسافروں کو نکالنا شروع کر دیا۔بس میں تقریباً 50 مسافر سوار تھے۔جس میں 20 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ 17 زخمی مسافروں کو ایمبولینس کی مدد سے فوری طور پر ضلع اسپتال لے جایا گیا۔دیگر کا علاج سالخان پی ایچ سی میں کیا گیا۔ضلع اسپتال میں علاج کے بعد ڈالہ کے رہنے والے بچاؤ کی بیٹی سونم (12) کو وارانسی ریفر کر دیا گیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اے ایس پی کالو سنگھ، سی او سنجیو کمار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ اے ایس پی نے بتایا کہ حادثہ بس کا ٹائر پھٹنے سے پیش آیا۔زخمیوں کا علاج ضلع اسپتال میں کیا گیا ہے۔اس کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی ہے۔فرار ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی تلاش جاری ہے۔حادثے میں زخمی ہونے والوں میں سلیف (52) ساکن گڑھوا جھارکھنڈ،خوشبو ساکنہ وودھی،لال چندر فافراکنڈ اوبرا،فیکورم شرما (67) ساکن وکاس نگر، اپیندر (34) ساکن پپراکنڈ، انوری بیگم (40) رابیکانی شامل ہیں۔ سونم (12) ڈالہ، آشو (75) وودھی، عرفان احمد (09) ساکن میرپور، ناصر وندشا (55) راگنی (10) سارناتھ، لکی (07) سارناتھ، وریندر کمار (40) کچھر بنو گنج، کرشنا کمار (40) (45) کچھر بنو گنج، بابولال (50) گھوراوال، رمیش (29)، رانی (27)، سیما (02) اور دیگر دھوما پھیپھیڈی کے باشی۔

مشتبہ حالات میں سول بار ایسوی ایشن سے منسلک ایڈوکیٹ کی موت

دیوبند:17 /نومبر(ایچ ایف خان)۔مشتبہ حالات میں سول بار ایسوی ایشن سے منسلک ایک ایڈوکیٹ کی موت ہوگئی،متوفی کے والد نے اپنے بیٹے کو قتل کئے جانے کا الزام لگاتے ہوئے ایک شخص کے خلاف کوتوالی میں تحریر دی ہے۔معاملہ کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری طور پر جانچ شروع کردی ہے۔تھانہ دیوبند میں دی گئی تحریر میں گاؤں بہادر پور کے رہنے والے نرپت سنگھ ایڈوکیٹ نے بتایا کہ ان کا بیٹا کیرتی سنگھ بھی ایڈوکیٹ ہے جو دیوبند عدالت میں پریکٹس کرتا ہے،الزام ہے کہ گزشتہ 10 نومبر کو کیرتی سنگھ کو ایک شخص کام کے بہانے گھر سے بلا کرلے گیا،نرپت سنگھ کے مطابق اسی روز قریب سوا چار بجے ان کے موبائل نمبر پر فون آیا کہ کیرتی سنگھ زخمی حالت میں بھائلہ روڈ پر پڑا ہوا ہے،واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے اہل خانہ نے اسے علاج کے لئے اسپتال میں داخل کرایا جہاں پر ڈاکٹروں نے اسے ہائر میڈیکل سینٹر کے لئے ریفر کر دیا جہاں اس کی موت واقع ہوگئی۔نرپت سنگھ کے مطابق جو شخص کیرتی کو بلا کر لے گیا تھا اس نے انہیں کیرتی کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع نہیں دی انہیں واقعہ کا علم دیگر ذرائع کے فون کرنے سے ہوا اگر مذکورہ شخص انہیں واقعہ کی اطلاع فوری طور پر دے دیتا تو کیرتی سنگھ کی جان بچائی جا سکتی تھی،نرپت سنگھ کا الزام ہے کہ ان کے بیٹے کیرتی کو سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے،انہوں نے پولیس سے معاملہ کی جانچ کر ملزم شخص کے خلاف سخت قانونی کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔معاملہ کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے جانچ شروع کردی ہے۔

ڈوائیڈر کے درمیان بنائے گئے کٹ کے سبب حادثات میں اضافہ

دیوبند:دیوبند مظفر نگر اسٹیٹ ہائیوے کی لمبائی 52 کلومیٹر سے زیادہ ہے لیکن ڈوائیڈر کے درمیان بنائے گئے کٹ ہوں یا گاؤں رابطہ روڈ سے نکلنے والی گاڑیاں مسلسل حادثات کا سبب بن رہی ہیں،جس کے نتیجہ میں اب تک سال 2023 میں 20 سے زیادہ اموات اور 150 سے زیادہ لوگ زخمی ہو چکے ہیں ۔دیوبند اسٹیٹ ہائیوے پر سائیں دھام مندر، جیت گری مندر، جامعہ طبیہ، گلوکل اکیڈمی، ڈگری کالج، سرووودے اسکول، الحیات اسپتال، رانا گیس ایجنسی اور ساکھن نہر کے نزدیک دیوبند سے منسلک دیگر راستوں پر بھی حادثات روزانہ کا معمول بن چکے ہیں،پولیس کے مطابق حادثات کی اصل وجہ تیز اسپیڈ کے ساتھ ساتھ بے قاعدہ اور خود ساختہ کٹ ہیں جہاں سے اچانک تیز رفتار گاڑی ڈرائیوروں کے ذریعہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

محکمہ ڈیٹا فیڈنگ کے کام کو اپ ڈیٹ کرتے رہیں: ڈی ایم

بہرائچ 17 نومبر۔ چیف منسٹر ڈیش بورڈ پر مختلف محکموں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے ہدایت دی کہ سی، ڈی اور ای درجہ بندی والے محکمے مہینے کے آخر تک ہر حالت میں بہتری کو یقینی بنائیں جبکہ پیشرفت میں متوقع بہتری لانا۔ ڈی ایم نے متعلقہ افسران کو ڈیش بورڈ پر ڈیٹا فیڈنگ کے کام کو اپ ڈیٹ رکھنے کی ہدایت دی۔آئی جی آر ایس ریفرنسز کو نمٹانے کے دوران ڈی ایم نے ہدایت دی کہ نادہندگان اور عدم اطمینان پر خصوصی توجہ دی جائے۔شکایات کو اس طرح حل کیا جائے کہ غیر مطمئن زمرے میں حوالوں کی تعداد کم سے کم رہے۔ ڈی ایم نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ آئی جی آر ایس کے تحت موصول ہونے والے ریفرنسز کو بروقت نمٹائیں تاکہ کوئی کیس ڈیفالٹر کے زمرے میں نہ رہے۔ڈی ایم نے سی، ڈی اور ای رینک سے تعلق رکھنے والے افسران کو یہ بھی مشورہ دیا کہ سب سے پہلے غریب رینک کے افراد کو ڈیفالٹر کے زمرے میں لایا جائے۔ اس کی وجوہات معلوم کریں اور اس کا مستقل حل نکالیں،اس سے رینک گراف مستحکم ہونے کے بعد بہتری آنا شروع ہو جائے گی۔ ڈی ایم نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت کی کہ تمام ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی کو معیار کے مطابق برقرار رکھا جائے تاکہ آنے والے مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈی ایم نے محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ بجلی صارفین کے مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ ڈی ایم نے کہا کہ اس وقت چلائی جا رہی ون ٹائم سیٹلمنٹ اسکیم کو وسیع پیمانے پر پھیلایا جانا چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہو سکیں۔مشن کیا کلپ کا جائزہ لینے کے دوران ڈی ایم نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ بچوں کی حاضری میں اضافہ کریں۔ کونسل سکولز بڑھانے کی کوشش کریں۔والدین کو بھی اس بارے میں آگاہ کیا جائے۔ ڈی ایم نے بی ایس اے کو ہدایت دی کہ وہ بلاک سطح کی ٹاسک فورس کے افسران کے ذریعہ اسکولوں کے معائنہ سے متعلق رپورٹ آئندہ میٹنگ میں پیش کریں۔ڈی ایم نے ضلع اور بلاک سطح کی کمیٹیوں میں شامل افسران کو ہدایت دی کہ وہ معیار کے مطابق اسکولوں کا معائنہ کریں تاکہ تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ڈپٹی کمشنر انڈسٹریز کو ہدایت کی گئی کہ وہ انویسٹرز سمٹ کے دوران ایم او یو پر دستخط کریں۔تاجروں کے ساتھ تال میل قائم کر کے یونٹس قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ڈی ایم نے یہ بھی ہدایت دی کہ محکمہ لیبر کی اسکیموں کی تصدیق کی ذمہ داری شہری علاقوں میں ایس ڈی ایم اور دیہی علاقوں کے بی ڈی او کو سونپی گئی ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ایک ہفتے میں تصدیق کر کے رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ تعمیراتی کاموں کی تصدیق کے لیے نامزد کمیٹی کے عہدیداروں کو بھی ہدایت کی گئی کہ وہ پراجیکٹس کے معائنے کی رپورٹ بروقت اپنے دفتر بھجوائیں۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ وکاس بھارت سنکلپ یاترا سے متعلق محکمے حکومت کی منشا کے مطابق وقت پر تیاریاں مکمل کریں تاکہ مقررہ تاریخوں پر منعقد ہونے والے پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جائے۔اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن سریواستو، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہی پاویترا موہن ترپاٹھی، ڈی ڈی او مہندر کمار پانڈے، پرنسپل میڈیکل کالج پروفیسر۔ڈاکٹر سنجے کھتری، سی ایم او ڈاکٹر ایس کے۔سنگھ، ڈپٹی ایگریکلچر ڈائریکٹر ٹی پی۔شاہی اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔

درگاہوں سے امن وامان اور انسانیت کا پیغام ملتا ہے: ایس ڈی ایم پون کمار

بارہ بنکی: ہم سب کو معاشرے میں محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہنا چاہیے۔ انسانیت اور محبت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ ہم سب ایک اللہ کے بندے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ایس ڈی ایم تحصیل فتحپور پون کمار نے قومی اتحاد اور انسانیت کی عظیم مثال معروف صوفی بزرگ حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی کے عرس مبارک کے موقع پر لگنے والے پندرہ روزہ میلے کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ درگاہوں سے امن واماں اور انسانیت کا پیغام ملتا ہے۔ اس کے بعد چراغاں کی رسم ادا کی گئی،جس کے بعد ایس ڈی ایم تحصیل فتح پور پون کمار، ایریا آفیسر فتح پور رگھویر سنگھ، کوتوالی انچارج فتحپور دھیریندر کمار سنگھ، چوکی انچارج ہرشچندر یادوں سمیت معزز لوگوں نے مزار پر چادر چڑھا کر نذرانہ عقیدت پیش کیا۔درگاہ کے سجادہ نشین شیخ کاشف ضیاء نے تمام مہمانوں کی گلپوشی کرتے ہوئے استقبال کیا۔ سبھی نے ملک کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔معلوم ہو کہ مشہور صوفی حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی کی یاد میں لگنے والا میلہ،عظیم صوفی حاجی وارث علی شاہ کی درگاہ دیوہ شریف کے میلے کے فوراً بعد لگایا جاتا ہے۔ اس موقع پر شیخ طالب ضیاء، سینئر ڈاکٹر اور سماجی کارکن ڈاکٹر شر سنگھ، ڈاکٹر جمال الدین علیگ، ماسٹر احمد سعید، ماسٹر صلاح الدین کرمانی، میلہ سکریٹری راحت علی، ایڈوکیٹ اودھیش سریواستو، میلہ انچارج بلو ایڈوکیٹ، حاجی نورالحسن،محمد سہیل، ابراہیم خان،محمد اکرم انصاری، آفتاب عالم،محمد فاروق،صحافی جاوید اختر سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

کاروانِ فروغِ اُردو کی جانب سے شعری محفل کا انعقاد

امروہہ (سید شیبان قادری) کاروان فروغ اردو کی جانب سے ایک شعری محفل تنظیم کے دفتر محلہ کوٹ چوراہہ میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت جانسٹھ سے تشریف لائے عین الحق دانش قاسمی نے فرمائی۔نظامت نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے کی۔محفل میں شعراء نے بہترین کلام پیش کرتے ہوئے خوب داد وتحسین حاصل کی۔شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

میرے زخموں میں ابھی تک ہے بلا کی سوزش
واقعہ بھول گیا تیر چلانے والا
(بختیار الاسلام)

اس کے ہر رنگ سے میں واقف ہوں
میری تو ہمسفر رہی ہے رات
(سید شیبان قادری)

تعلق ختم ہونے جا رہا ہے
تمہاری شکل دھندلی ہو رہی ہے
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

رُت جو بدلی تو پرندوں نے ٹھکانہ بدلا
ہم نہیں بدلے بدلنے کو زمانہ بدلا
(انیس امروہوی)

کیا اُن کو بتانا ہے میری جان بتا دے
یہ لوگ ترے بارے میں کچھ پوچھ رہے ہیں
(نازش امروہوی)

دھیان سے سن رہے ہیں سب مجھ کو
مرے ہونٹوں پہ شعر اردو ہے
(فیض عالم فیض)

ان کے علاوہ دیگر شعراء نے بھی کلام پیش کیا۔آخر میں محفل کے کنوینر سالار غازی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

خواتین نے ایس ایس پی دفتر کے سامنے احتجاج کیا

بریلی:بریلی کے سنجے نگر میں بدھ کی رات دو فریقوں کے درمیان لڑائی اور فائرنگ کے واقعہ میں دونوں طرف سے اطلاع کے باوجود کوئی جنگ بندی نہیں ہو رہی ہے۔ جمعہ کو یادو طرف کی خواتین نے ایس ایس پی آفس کے باہر سڑک پر لیٹ کر احتجاج کیا۔جس کی وجہ سے سڑک پر جام ہو گیا۔پولیس نے مشکل سے سمجھایا۔ ایس ایس پی نے بلایا اور تفتیش کی یقین دہانی کرائی،تو یہ لوگ مان گئے۔ سنجے نگر درگا مندر کے پاس رہنے والے راجو یادو کے ساتھ خاندان کی کئی خواتین نے زوردار مظاہرہ کیا۔خواتین سڑک پر لیٹ گئیں۔ انہوں نے زوردار نعرے لگائے۔انہیں سڑک سے ہٹا کر اندر لایا گیا۔ یہاں خواتین نے ایس ایس پی سے ملاقات کی۔ راجو یادو نے بتایا کہ 15 نومبر کی رات ان کا بیٹا دیو کام پر جا رہا تھا کہ وہاں موجود لوگوں نے اس کی پیٹھ میں چھرا گھونپا۔جب وہ حملے سے بچنے کے لیے گھر کی طرف بھاگا تو حملہ آور اس کے پیچھے بھاگنے لگے۔اہل علاقہ نے احتجاج کیا تو آکاش راٹھور اور دیپک نے فائرنگ کر دی۔دوسرے فریق پر الزام عائد کیا گیا،الزام ہے کہ پولیس سے بچنے کے لیے آکاش نے اپنے ساتھی دیپک کے ہاتھ میں گولی ماری اور ان کے خلاف رپورٹ درج کرائی۔ الزام ہے کہ جمعرات کی رات تقریباً 10.30 بجے موٹر سائیکل سوار حملہ آور دوبارہ ان کے گھر پر حملہ کرنے آئے۔ جب ان کے گھر والوں میں سے کوئی نہیں ملا تو انہوں نے فائرنگ کر دی اور گولی بچھڑے کو لگی۔اس نے اطلاع دی تو پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی لیکن پھر بھی رپورٹ درج نہیں کی۔ایس ایس پی نے تحقیقات کر کے کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی تو یہ لوگ واپس آ گئے۔بچھڑے کو گولی مارنے کا معاملہ جعلی نکلا،ایس پی سٹی راہول بھٹی نے بچھڑے کی گولی لگنے کی تحقیقات کرائیں۔معلوم ہوا کہ بچھڑے کو گولی نہیں لگی تھی اور وہ بالکل ٹھیک تھا۔اس کے بعد اہل خانہ کی طرف سے دی گئی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی جس میں بچھڑا چھلانگ لگاتا نظر آ رہا ہے۔ پتہ چلا کہ اسی وقت پٹاخہ پھٹ گیا ہوگا۔ایس پی سٹی نے کہا کہ پولیس نے پہلے ہی دونوں فریقوں سے رپورٹ درج کر لی ہے۔ان کے تجزیے کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ ماحول خراب کرنے اور گمراہ کن ریمارکس کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اسلامیہ انٹر کالج دیوبند میں اسکاوٹ گائڈز میں اسناد تقسیم

دیوبند:معروف عصری ادارہ اسلامیہ انٹر کالج دیوبند میں چلنے والے تین روزہ اسکاؤٹ گائڈ کیمپ میں شرکت کرنے والے اسکاؤٹ گائیڈز کو سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے ۔کالج کے پرنسپل ارشد زماں نے اسکاؤٹ گائیڈز کو سرٹیفکیٹ تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ اسکاؤٹ گائڈ کیمپ کے ذریعہ اسٹوڈنٹس میں انسانیت اور وطنی محبت کا جذبہ بیدار ہوتا ہے،ساتھ ہی کیمپوں میں دھوپ میں رہ کر کام کرنے، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے اور خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔اسکاؤٹ گائڈ کیپٹن محمد زاہد اختر نے کہا کہ اسکاؤٹنگ کا مقصد بچوں کی جسمانی، ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر انہیں معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب بچہ کام کو عملی طریقہ سے کر کے سیکھتا ہے تو اس کی خود اعتمادی بہت بڑھ جاتی ہے۔جب چھوٹے چھوٹے گروپ اتحاد بناتے ہیں تو ماحول خوشگوار ہو جاتا ہے۔ یہ تجربات امانت، ذاتی اعزاز،خود اعتمادی، پائیداری،تیار حالت میں رہنا اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے پر زور دینے میں مدد دیتے ہیں،جس سے قیادت اور تعاون میں رہنمائی ملتی ہے۔اس موقع پر سنجے شرما ،اقبال احمد ،یامین خان ،محمد صنور ،ماسٹر ظہیر الدین ،اکرم علی ،اوصاف عالم ، غلام محمد اور ریحان احمد سمیت کالج کا جملہ اسٹاف موجود تھا۔

جانوروں پر تجربات کے متبادل موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس 20 نومبر سے

علی گڑھ، 17 نومبر: جے این میڈیکل کالج،علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے فارماکولوجی شعبہ کی جانب سے سوسائٹی فار الٹرنیٹیو ٹو اینیمل ایکسپیریمنٹس -انڈیا کے اشتراک سے 'جانوروں پر تجربات کے متبادل' موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس 20 نومبر سے منعقد کی جارہی ہے۔اس موقع پر سینٹر فار مینو ٹکنالوجی،شعبہ بایو سائنسز اینڈ بایو انجینیئرنگ، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی،روڑکی کے سربراہ ڈاکٹر گوپی ناتھ پیکری سامی کو ڈاکٹر دیپتی ایم کپور انڈومنٹ ایوارڈ 2023 سے نوازا جائے گا۔ٹشو انجینئرنگ کو نئی سمت دیتے ہوئے 4 ڈی اسکیفولڈ پر ان کی اعلیٰ تحقیق کے لئے انہیں اس ایوارڈ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر سید ضیاء الرحمن، چیئرمین،شعبہ فارماکولوجی نے بتایا کہ کانفرنس کے دوران ینگ انعام یافتگان کو بھی انعامات پیش کئے جائیں گے۔اورل ای پیپر اور بیسٹ ای پیپر کے زمرہ میں پری کانفرنس ای پریزنٹیشن کے بعد 6 افراد کو انعام کے لئے منتخب کیا گیا۔جیوری میں پروفیسر فرحان احمد خان، ڈاکٹر جمیل احمد، پروفیسر سید ضیاء الرحمن (جے این ایم سی) اور پروفیسر اشوک دوبے (ایمس، بلاسپور) شامل تھے۔آرگنائزنگ چیئرمین پروفیسر محمد افضل نے بتایا کہ شعبہ کی تاریخ میں پہلی بار ادویات، ایگرو کیمیکلز اور انڈسٹریل کیمیکلز کی ٹسٹنگ میں جانوروں کے علاوہ دیگر طریقوں کے استعمال پر غور کرنے کے لئے ماہرین جمع ہو رہے ہیں۔

آیوشمان کارڈ کیمپ کا انعقاد

دیوبند:شہر کے محلہ پٹھانپورہ میں وارڈ ممبر واجد ملک کی رہائش گاہ پر آیوشمان کارڈ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں اہل افراد کے آیوشمان کارڈ بنائے گئے۔اس موقع پر واجد ملک نے بتایا کہ راشن کارڈ میں 6 یا اس سے زیادہ یونٹ والے خاندان،مزدوروں اور سینئر سٹیزنس کے آیوشمان کارڈ بنائے گئے ہیں،انہوں نے بتایا کہ منعقدہ کیمپ میں قریب ایک سو پچاس آیوشمان کارڈ بن چکے ہیں،انہوں نے بتایا کہ جو آیوشمان کارڈ بنے ہیں وہ ایک دو روز میں تقسیم کر دیے جائیں گے۔انہوں نے اہل لوگوں سے مطالبہ کیا۔

بارہ بنکی کے قصبہ سندھیام میں کل ہند نعتیہ مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی: نعتیہ مشاعرے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا پیغام دیتے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ضیاء الحق قاسمی نے مشاعرہ کے صدارتی خطاب میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات ہم سب کے لیے مشعل راہ ہیں۔ معلوم ہو کہ ایک کل ہند نعتیہ مشاعرہ محلہ اسلام نگر سندھیام ※ و تحصیل رام نگر میں مولوی رحمت علی کی سرپرستی اور مولانا ضیاء الحق قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جبکہ نظامت کی ذمہ داری مولانا سفیان حیدر رانچوی نے ادا کی۔ اس کل ہند مشاعرے میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے زید پور کے سابق اسمبلی امیدوار وید پرکاش راوت، سابق بلاک پرمکھ سورت گنج گیانو سنگھ، چیئرمین نگر پنچایت فتح پور ارشاد احمد قمر، سماج وادی پارٹی کے ضلع صدر حافظ ایاز احمد، سندھیام ※ و پردھان محمد عمران، حاجی محمد زبیر، بی ڈی سی مزمل حسین وغیرہ نے شرکت کی۔ صبح صادق تک جاری رہنے والے اس نعتیہ مشاعرے میں شعراء کرام نے ایک سے بڑھکر ایک نعتیہ اشعار پیش کئے۔ جنھیں منکر سامعین نے خوب داد و تحسین تحسین سے شعراء کرام کو نوازا۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:۔

ہم اپنے دل میں رکھتے ہیں شہادت کا سدا جذبہ
ہمیں تو دین پیارا ہے ہمیں اسلام پیارا ہے
احمد سعید حرف

حکم خدا شرافت ہم مانتے اگر
حالات آج ایسے ہمارے نہیں ہوتے
شرافت بسوانی

کرلوں میں ایمان کا سودا وہ میرا ایمان نہیں
ہر اک در پہ جھک جائے سر یہ میری شان نہیں
آفتاب رہبر کلکتوی

دل میں اترنے لگتا ہے چہرہ حضور کا
جب دیکھتا ہوں گنبد خضرا حضور کا
وسیم رام پوری

محفل میں کریں گے، سرِ بازار کریں گے
سرکار کے اخلاق کا پرچار کریں گے
طلحہ خالد جھارکھنڈی

فتح کر دے بیت المقدس کو یا رب
عمر سا کوئی رہنما چاہتا ہوں
مولانا ارقم رشیدی

چاند تو چاند ہے ٹکڑوں میں فلک بٹ جاتا
میرے آقا کا فلک پر جو اشارہ ہوتا
قاری پرویز یزدانی

جو نور آمنہ گھر ہے تیرے نبوت کا
وہ سینہ چیر کے رکھ دیگا ساری ظلمت کا
حسان ساحر

بند مٹھی پہ یہ معجزہ دیکھئے
سنگریزے بھی کلمہ سنانے لگے
عمر عبداللہ بارہ بنکوی

اس کے علاوہ مولانا سفیان حیدر رانچوی، غفران کامل، شہیر عالم، حافظ عبدالحسیب، عادل عبداللہ، شاکر بارہ بنکوی، محمد حسیب، حافظ محمد عدنان نے بھی اپنا نعتیہ کلام پیش کیا۔ آخر میں کنوینر مشاعرہ حافظ محمد شاداب نے تمام مہمانوں، شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ماسٹر محمد نفیس، زین العابدین، ڈاکٹر عبدالستار، صحافی معید احمد صدیقی، صحافی جاوید اختر، محمد سلمان انصاری، مشاعرہ کمیٹی کے اراکین سمیت سامعین کی بڑی تعداد موجود رہی۔

معیاری تعمیراتی منصوبہ وقت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت

مافیاؤں اور ان کے حواریوں کو سرکاری ٹھیکے اور پٹے نہ دیں: وزیر اعلیٰ یوگی

لکھنؤ۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو محکمہ تعمیرات عامہ کے جاری، زیر التواء اور مستقبل کے ایکشن پلان کا جائزہ لیا اور کہا کہ کسی بھی نئی تعمیر شدہ سڑک کی پانچ سال کی گارنٹی ہونی چاہئے اور کسی بھی خرابی کی صورت میں تعمیراتی کام بلڈر ایجنسی کے ذریعے کرایا جانا چاہئے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عوامی مفاد سے متعلق تعمیراتی پروجیکٹوں کو پورے معیار کے ساتھ اور مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جمعہ کو وزیر اعلیٰ نے محکمہ تعمیرات عامہ کے جاری، زیر التوا اور مستقبل کے ایکشن پلان کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سڑک بنانے والی ایجنسی یا ٹھیکیدار سڑک کی تعمیر کے بعد اگلے 05 سال تک اس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی لے۔ اس سلسلے میں شرائط وضوابط واضح طور پر بیان کیے جائیں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ مفاد عامہ سے متعلق کسی بھی منصوبے میں مافیا اور مجرمانہ رجحانات رکھنے والے افراد کو جگہ نہ ملے۔ ان کے قریبی رشتہ داروں اور گروہ کے کارندوں کو بھی ٹھیکوں سے دور رکھا جائے۔ ٹریفک اور دیگر پوائنٹس کی بنیاد پر دیہی سڑکوں کو چوڑا کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ضروری تجاویز تیار کریں۔ ٹینڈر کے عمل کو آسان بنایا جائے۔ قابلیت، تجربہ اور وفاداری کو ترجیح دیں۔

انہوں نے کہا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں میں تاخیر سے نہ صرف لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ عام لوگوں کو وقت پر خدمات کا فائدہ نہ ملنے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں ہمیں وقت کی پابندی پر زور دینا ہوگا۔ محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے میڈیکل کالج، یونیورسٹی سمیت کئی اہم منصوبے تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر کام مکمل معیار کے ساتھ ہو اور وقت پر مکمل ہو۔ زیر التواء کاموں کا احتساب یقینی بنایا جائے۔

محکمانہ وزراء کو چاہیے کہ وہ وقتے وقتے سے منصوبوں کا جائزہ لیں۔ فیلڈ وزٹ کریں اور کام کے معیار کو یقینی بنائیں۔ کام دستی کے بجائے مشینی ہونا چاہیے۔ IIT، MMMUT، AKTU جیسے اداروں سے تعاون لیں۔ سڑک کی تعمیر کے لیے اتر پردیش کی FDR ٹیکنالوجی کو حکومت ہند نے سراہا ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ میں بھی اسے موثر بنائیں۔

انہوں نے کہا کہ کہیں بھی افرادی قوت کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ باقاعدہ تقرری کا عمل مکمل ہونے تک ہمیں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے قابل نوجوانوں کو شامل کرنا چاہیے۔ ان کی قابلیت کا ابتدائی اندازہ GATE جیسے قومی امتحان کو بنیاد بنا کر کیا جا سکتا ہے۔ ایسے نوجوانوں کو باقاعدہ سروس میں ویٹیج دیا جائے۔ اس سلسلے میں پالیسی اور رہنما اصول تیار کریں اور پیش کریں۔ تعمیراتی کاموں کے لیے مرکزی پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ پر مبنی ریاست بھر میں واحد متحد شیڈول کی شرحوں کو اپنایا جانا چاہیے۔ اس پر صحیح غور کیا جانا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ بڑے ضلعی راستوں کو دیہی راستوں سے دوسرے ضلعی راستوں اور دیگر ضلعی راستوں سے تبدیل کرنے کے لیے نئی پالیسی تیار کی جانی چاہیے۔ وسیع تر عوامی مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہے۔ ریاست میں پہلی بار، ایودھیا میں رام پاتھ اور بھکتی پاتھ کی تعمیر میں، سڑکوں کو سفید ٹاپنگ اور سٹیمپڈ کنکریٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے نئے اعلیٰ معیار کے ساتھ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ایسے تجربات دوسری جگہوں پر ہونے چاہئیں۔

تمام دیہی سڑکوں بشمول تمام ریاستی سڑکوں، ضلعی سڑکوں اور محکمہ تعمیرات عامہ کی دیگر ضلعی سڑکوں کی جی آئی ایس میپنگ کی جائے۔ ایک کلومیٹر سے زیادہ کے دیہات کو جوڑنے کے لیے انٹر کنیکٹیویٹی اسکیم کو نافذ کریں۔ محکمہ میں ای آفس کا کامیابی سے آغاز کیا گیا ہے۔ اب محکمہ کے دفتر کے سربراہ اور انتظامیہ کی میل موومنٹ مکمل طور پر ڈیجیٹل میڈیم کے ذریعے کی جائے۔ اس سے بروقت اور شفافیت میں اضافہ ہوگا۔

منریگا موبائل مانیٹرنگ سسٹم کو تکنیکی نقطہ نظر سے مضبوط کیا گیا: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 17 نومبر۔نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ منریگا کے نفاذ میں مزید شفافیت لانے کے لیے، نریگا موبائل مانیٹرنگ سسٹم (این ایم ایم ایس) کا استعمال منریگا کارکنوں کی حاضری اور تصویروں کو آن لائن کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ اس نظام کو تکنیکی نقطہ نظر سے مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ آن لائن اپ لوڈ کی گئی حاضری کی تفصیلات اور کارکنوں کی تصاویر دیکھنے کے لیے NREGA کی آفیشل ویب سائٹ datamahn.dpab.pad کے ہوم پیج پر بٹن دیا گیا ہے۔ تمام ضلع مجسٹریٹ / تمام ضلع پروگرام کوآرڈینیٹرز (منریگا) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کام کی جگہ پر کارکنوں کی موجودگی کو یقینی بنائیں اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق سسٹم میں تصاویر اپ لوڈ کریں۔ ہدایات دی گئی ہیں کہ کام کی جگہ کے لیے اہلکاروں کی طرف سے جاری کردہ ہر ماسٹر رول کے لیے پورٹل پر 2 تصاویر (بالترتیب صبح اور دوپہر میں 1) اپ لوڈ کی جائیں گی۔ تصویر کھینچتے وقت کارکنوں کی کل تعداد واضح طور پر نظر آنی چاہیے اور ان کا چہرہ کیمرے کی طرف ہونا چاہیے۔ صارف کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ کام کی جگہ پر موجود کارکنوں کی تعداد اور اپ لوڈ کی گئی تصاویر میں دکھائے گئے کارکنوں کی تعداد میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ایسی اونچائی سے تصاویر لیں جہاں سے تمام کارکنوں کی موجودگی ظاہر ہو سکے۔ تصویر میں کام کی جگہ کی ظاہری شکل کو واضح طور پر ظاہر کرنا ضروری ہے۔ تصویریں صرف کیمرے کے لینڈ اسکیپ موڈ میں لی جانی چاہئیں، سیلفی فوٹو نہیں لینا چاہیے۔ فوٹو کھینچتے وقت موبائل کیمرہ کا لینس مکمل طور پر صاف ہونا چاہیے اور تصویر صرف سورج کی روشنی میں لی جائے۔ کسی بھی صورت میں، پہلے لی گئی تصاویر اپ لوڈ نہیں کی جانی چاہئیں۔ دیہی ترقیات کے کمشنر نے کہا کہ اسکیم کے نفاذ میں کارکنوں کی موجودگی میں شفافیت پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ اگر اپ لوڈ کی گئی کارکنوں کی حاضری کی تصاویر میں غلطیاں/کمیاں نظر آئیں تو متعلقہ اہلکاروں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ تمام چیف ڈیولپمنٹ آفیسرز اور پراجیکٹ ڈائریکٹرز/ڈپٹی کمشنرز (لیبر ایمپلائمنٹ) کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دی گئی گائیڈ لائنز پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

چھٹھ پوجا کے تمام انتظامات مکمل، سیکورٹی بھی سخت: ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک

لکھنؤ:17 نومبر (پی این ایس) یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ حکومت نے چھٹھ پوجا کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ گھاٹوں پر مناسب پانی دستیاب ہے۔ سیکورٹی اور صفائی کے تمام انتظامات کیے گئے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ چھٹ ماتا سب کی خواہشات پوری کرے۔ انہوں نے کہا کہ میں ہر سال پوجا میں شرکت کے لیے جاتا ہوں۔ میں اس بار بھی جاؤں گا۔ لکھنؤ میں لوگ سوریہ پوجا کے لیے چھٹھ گھاٹ، لکشمن میلے کے مقام پر بنے جھولیلال گھاٹ، پرانے شہر میں پنچوتی گھاٹ، گوگھاٹ، کڑیا گھاٹ پر جمع ہوتے ہیں۔

کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے

کوآپریٹیو ڈپارٹمنٹ نے اتر پردیش کو 1 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کی معیشت کو 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے میں اہم رول ادا کیا: جے پی راٹھور

لکھنؤ: 17 نومبر۔مرکزی وزیر مملکت برائے کوآپریٹو بی ایل ورما نے کہا کہ پورے ملک میں تعاون کے ذریعے کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت کسانوں کے مفادات کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعظم کے تعاون سے خوشحالی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ یہ خیال آج اندرا گاندھی پرتشٹھان، مرکزی ہال، گومتی نگر لکھنؤ میں اتر پردیش اسٹیٹ کنسٹرکشن کوآپریٹیو یونین لمیٹڈ (UPRNSS) کی طرف سے کوآپریٹو سیکٹر میں 70 ویں آل انڈیا کوآپریٹو ہفتہ 2023 کے موقع پر پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ سیمینار میں مہمان خصوصی، مرکزی وزیر مملکت، جناب بی ایل ورما شمع روشن کرنے کے بعد اظہار خیالات کر رہے تھے۔ اس موقع پر جناب ورما نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کے "تعاون کے ذریعے خوشحالی" کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے مقصد سے 06 جولائی 2021 کو کوآپریٹو کی ایک علیحدہ وزارت قائم کی گئی تھی۔ اس نئی تشکیل شدہ وزارت کے پہلے کوآپریٹو وزیر جناب امت شاہ کی قابل قیادت اور رہنمائی میں کوآپریٹو وزارت نے کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط کرنے کے لیے دو سال کے مختصر عرصے میں اہم کام کیا ہے جس سے تمام کوآپریٹو سوسائٹیوں کو نئے مواقع ملے ہیں۔ ان کی معاشی ترقی اور توسیع کے لیے امکانات موجود ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت نے کہا کہ پی اے سی ایس کو کثیر مقصدی بنانے کے لیے ماڈل بائی لاز بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اس سے 25 سے زیادہ نئے شعبوں جیسے ڈیری، فشریز، گودام وغیرہ میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی اے سی ایس ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرشپ، پٹرول/ڈیزل پمپ ڈیلرشپ، جن اوشدھی کیندر، فرٹیلائزر ڈسٹری بیوشن سینٹر، پردھان منتری کسان سمردھی کیندر، نابارڈ کی مدد سے بینک دوست کے طور پر کام کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو شوگر ملوں کے کسانوں کو اضافی انکم ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا اگر وہ گنے کی مناسب اور منافع بخش قیمت یا ریاستی تجویز کردہ قیمت تک زیادہ قیمت ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اناج کی خریداری اور کو۔جن پاور پلانٹس کے قیام میں کوآپریٹو شوگر ملوں کو ترجیح دینے پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔ شوگر ملوں کی مدد کے لیے گڑ پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو ایگریکلچرل اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینکوں (ARDBK) کے کمپیوٹرائزیشن کی منظوری دی گئی ہے۔ اس موقع پر کوآپریٹو کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب جے پی ایس راٹھور نے کہا کہ کوآپریٹو کو بڑھاتے ہوئے اس کے تحت پوری ریاست میں پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑا ہدف مقرر کیا ہے اور آپ سب کے تعاون سے اسے پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یکم ستمبر سے 30 ستمبر 2023 تک کوآپریٹو سوسائٹی میں ممبر بننے کے لیے ممبر شپ مہم چلا کر 30 لاکھ نئے ممبر بنائے گئے جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور مرکزی وزیر کوآپریٹیو اور وزیر داخلہ جناب امیت شاہ کا یہ تصور ہے کہ اتر پردیش کو 1 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کی معیشت کو 5 ٹریلین ڈالر بنانا ہے، جس میں کوآپریٹیو محکمہ اہم کردار ادا کرے گا۔

سبرت رائے متاثر کن شخص تھے: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ۔آل انڈیا مینارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کا ایک تعزیتی اجلاس 17 نومبر 2023 کو فورم کے قومی صدر اور سابق وزیر ڈاکٹر عمار رضوی کی لکھنؤ رہائش گاہ پر طلب کیا گیا۔ اس تعزیتی میٹنگ میں ڈاکٹر رضوی نے سہارا شری کی زندگی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ بہار کے ارریہ میں پیدا ہونے والی سہارا شری میں ایک فطری کاروباری شخصیت کا ہنر تھا۔ سہارا شری نے نہ صرف ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے ریٹیل، رئیل اسٹیٹ، مالیاتی خدمات، ایئر لائنز، تفریح اور دیگر شعبوں میں کامیابی کے عروج پر پہنچ کر بھی انسانیت اور عوامی خدمت کی مثال قائم کی۔ وہ رشتوں اور لوگوں کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیشہ تحریک کا ذریعہ بنے رہے۔ ان کے ساتھ میرے، بہت پرانے خاندانی تعلقات ہیں۔ آج میں ان کے جانے سے بے پناہ دکھ محسوس کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر رضوی نے ملاقات میں سہارا شری کے ساتھ کئی پرانی یادوں کا ذکر کیا۔ اپنی اور اپنے پورے خاندان کی طرف سے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے، ڈاکٹر رضوی نے خدا سے دعا کی کہ وہ سہارا شری کی روح کو سکون عطا فرمائے اور ان کی اہلیہ شری تامی سوپنا رائے، ان کے بیٹوں، بہنوں اور خاندان کے تمام افراد کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کی طاقت اور غم کی اس گھڑی میں اپنے قریبی دوست مسٹر او پی سریواستو اور سہارا کے تمام کارکنوں کی طرف سے انہیں تسلی دی ہے۔ تعزیتی اجلاس سے ڈاکٹر رضوی کے صاحبزادوں پروفیسر ڈاکٹر سلیمان رضوی، میثم رضوی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ سہارا شری کی روح کی شانتی کے لیے دومنٹ کی خاموشی اختیار کر کے تعزیتی اجلاس کا اختتام ہوا۔ میٹنگ میں خصوصی افراد میں پروفیسر سلیمان رضوی، میثم رضوی، اسد معروف "مونی"، ڈاکٹر فرحہ رضوی، ڈاکٹر ارم، شہاب الدین، ڈاکٹر منظر قمی، احتشام خان، روی پرکاش یادو، عتیق احمد وغیرہ موجود تھے۔

اناؤ میں سڑک حادثہ، دو ہلاک 24 زخمی

اناؤ،17 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش میں ضلع اناؤ کے بہٹا مجاور علاقے میں جمعہ کو لکھنؤ آگرہ ایکسپریس وے پر ایک تیز رفتار بس کی زد میں آکر منی ٹرک میں سوار دو افراد کی موت ہو گئی جب کہ 24 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج علی الصبح تقریباً 4 بجے لکھنؤ آگرہ ایکسپریس وے پر لکھنؤ سے آگرہ جا رہی ایک بس نے ڈی سی ایم میں پیچھے سے ٹکر ماردی۔ اس واقعہ کی وجہ سے ڈی سی ایم الٹ گئی اور اس میں سوار تقریباً دو درجن لوگ زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے پر مقامی پولیس اور یوپیڈا کی ٹیم نے ریسکیو کر کے زخمیوں کو مقامی اسپتال (سی ایس سی) میں داخل کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ بہٹا مجاور پولیس اسٹیشن کے تحت کلومیٹر نمبر 252 پر پیش آیا۔

بھاجپا کی ڈبل انجن والی حکومت میں جرائم، ناانصافی اور بدعنوانی میں کئی گنا اضافہ: اکھلیش

لکھنؤ:17 نومبر (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت میں جرائم، ناانصافی اور بدعنوانی کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا زیرو ٹالرنس محض نعرہ بن کر رہ گیا ہے۔ مجرم مکمل طور پر بے قابو ہیں۔ خاکی وردی والوں کو دھمکیاں دینے اور مارنے سے بھی نہیں ڈرتے۔ اتر پردیش میں شر پسند عناصر کی بڑھتی ہوئی سرگرمی بی جے پی حکومت کے دعووں کو بے نقاب کر رہی ہے۔ اتر پردیش میں ایسی افراتفری کی صورتحال کبھی نہیں رہی۔ دیوالی کی آدھی رات کو راجدھانی لکھنؤ میں پی اے سی کے ایک انسپکٹر کا ان کے گھر کے سامنے قتل کر دیا گیا۔ سود پر 82 لاکھ روپے دے کر 1.25 کروڑ روپے کی وصولی کی گئی، پھر بھی مزید وصولی سے پریشان، پترکار پورم کے کیفے آپریٹر کو خودکشی کی کوشش کرنے پر مجبور کیا گیا۔ جہاں تک خواتین اور لڑکیوں کی عصمت دری کے واقعات کا تعلق ہے تو اتر پردیش کی بدنامی بڑھ رہی ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب ان کی توہین اور بدنامی نہ ہوتی ہو۔ ابھی پچھلے دو دنوں میں کلیان پور سے ایک لڑکی کو اغوا کر کے قنوج لے جا کر عصمت دری کا نشانہ بنایا گیا۔ فتح پور میں ایک 17 سالہ لڑکی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ لکھنؤ کے چنہٹ علاقے میں ایک لڑکی کو اغوا کر کے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ تشویشناک بات ہے کہ راجدھانی لکھنؤ میں دھوکہ دہی اور خاص طور پر سائبر فراڈ کا جال پھیل رہا ہے۔

مرزا پور کے پیتل کی چمک ملک کی کئی ریاستوں میں پھیل گئی

مرزا پور،17 نومبر (یو این آئی) اس بار مرزا پور کے پیتل کی چمک بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ وغیرہ ریاستوں تک پہنچ گئی ہے۔ ڈالا چھٹھ تہوار کے موقع پر براس سٹی میں بنایا گیا سوپ بہار سمیت دیگر ریاستوں میں مقبول ہوگا۔ سوپ کی مانگ دیکھ کر تاجروں اور برتن بنانے والوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ دراصل مرزا پور کا پیتل اپنے اعلیٰ معیار کے لیے پورے ملک میں مشہور ہے۔ یہاں کے کاریگر زنک اور تانبے کو مناسب مقدار میں ملا کر بہترین پیتل بنانے کے فن میں مہارت حاصل کر چکے ہیں۔ اس قسم کا پیتل ملک میں نہیں بنتی۔ اس لیے یہاں کے پیتل کی مانگ پورے ملک میں زیادہ ہے۔ پیتل کا یہ شہر اس لیے پیچھے رہ گیا تھا کہ یہاں صرف بڑے برتن بنائے جاتے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلیوں کے ساتھ یہ امکان مضبوط ہوتا گیا۔

بہرائچ: ای رکشہ ڈرائیور نے کی لڑکی کی عصمت دری

خون زیادہ بہنے پر میڈیکل کالج گیٹ پر چھوڑ کر بھاگا

لکھنؤ بہرائچ:17 نومبر (پی این ایس) ایک ای رکشہ ڈرائیور نے ایک لڑکی کو بربریت کا نشانہ بنایا جو شہر سے اپنے ماموں کے گھر سے ای رکشہ کے ذریعے اپنے گھر جا رہی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ رکشہ والے کے ساتھ اس کا ایک ساتھی بھی شامل تھا لیکن پولیس اس سے انکار کر رہی ہے۔ جب لڑکی کی حالت تشویشناک ہو گئی اور اس کے پرائیویٹ پارٹس سے بہت زیادہ خون بہنے لگا تو ڈرائیور اسے جمعہ کی صبح ڈسٹرکٹ ویمن ہسپتال میں چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ ڈاکٹروں کی اطلاع پر ایس پی سٹی پولیس کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔ لڑکی کی والدہ کی شکایت پر پولیس نے نامعلوم شخص کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ضلع کے جرول روڈ تھانہ علاقے کے ایک گاؤں کی رہنے والی 20 سالہ لڑکی 2 ماہ سے حضور پور تھانہ علاقے میں واقع گاؤں میں اپنے ماموں کے ساتھ رہ رہی تھی۔ جمعرات کو لڑکی اپنے گھر جانے کے لئے نکلی تھی۔ لڑکی ای رکشے پر بیٹھ گئی۔ قیصر گنج پہنچ کر لڑکی اپنی خالہ کا انتظار کرنے لگی۔ اس پر ای رکشہ ڈرائیور نے لڑکی کو یہ کہہ کر دھوکہ دیا کہ انتظار کرنے والا اس کا جاننے والا ہے۔ اس کے بعد وہ اسے شہر کے روڈویز بس اسٹینڈ کے قریب واقع اپنی رہائش گاہ پر لے گیا۔ یہاں انہوں نے رات بھر اسے تشدد کا نشانہ بنایا۔ صبح جب اس کی حالت تشویشناک ہوگئی اور بہت زیادہ خون بہنے لگا تو ڈرائیور لڑکی کو ڈسٹرکٹ ویمن اسپتال میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ میڈیکل کالج کی ایمرجنسی میں تعینات ڈاکٹروں نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ ایس پی سٹی کنور گیانجے سنگھ، سی او سٹی راجیو سسودیا، کوتوالی نگر، دیہات اور درگاہ تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لڑکی کے اہل خانہ بھی ضلع اسپتال پہنچے۔

گھر میں حصہ مانگنے کیلئے بہن پاکستان سے میرٹھ آئی، بھائی کو دھمکی دینے کا الزام

میرٹھ:17 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے شہر میرٹھ کے تھانہ کے لیسا ڈی گیٹ علاقے سے ایک عجیب معاملہ سامنے آیا ہے۔ پاکستان سے بہن میرٹھ آئی اور اپنے بھائی کی جائیداد میں اپنا حصہ مانگنے لگی۔ اس حوالے سے ہائی وولٹیج ڈرامہ بھی کیا گیا۔ بھائی کا الزام ہے کہ بہن نے اسے دھمکی بھی دی ہے۔ اس نے اس سلسلے میں تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ بھائی عاصم بیگ کے مطابق تھانہ دہلی کے علاقہ کے رہائشی قاسم کی بیٹی عظمیٰ کی شادی 22 سال قبل راولپنڈی کے صدر بازار کے رہائشی تنویر سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد عظمیٰ پاکستان چلی گئی۔ عظمیٰ کے چار بچے ہیں۔ والد قاسم کا انتقال ہو گیا ہے۔ عظمیٰ کا بھائی عاصم شیام نگر میں رہتا ہے اور دوسری بیٹی شب نور حسین آباد میں رہتی ہے۔ آٹھ نومبر کو عظمیٰ بھارت آئی اور دہلی گیٹ کے حسین آباد میں اپنی بہن شب نور کے گھر گئی۔ رات دیر گئے عظمیٰ شیام نگر میں اپنے بھائی عاصم کے گھر پہنچی اور اپنے بھائی سے گھر میں حصہ مانگنے لگی۔ اس بات پر بھائی اور بہن کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔

وقف املاک پر غیر قانونی سڑک کی تعمیر پریاگ راج ہائی کورٹ کی توہین

ضلع مجسٹریٹ نے نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کو کارروائی کا حکم دیا

لکھنؤ: 17 نومبر۔ بیلتھرا روڈ تحصیل کے گاؤں شاہ پور افگا میں ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس میں مقامی انتظامیہ کی جانب سے کوتاہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ دراصل گاؤں کا آراضی نمبر 548 ہے اور وقف نمبر 1040 ہے جو کہ وقف جائیداد کے نام پر ریونیو ریکارڈ میں درج ہے۔ الزام ہے کہ اس سے قبل ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ بیلتھرا روڈ نے اتر پردیش سنی سنٹرل وقف بورڈ، پرنسپل سکریٹری ریونیو اور ضلع مجسٹریٹ بلیا کے خط کا کوئی نوٹس نہیں لیا تھا۔ ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کی عدم توجہی کے باعث مقامی شاطر قبرستان کی زمین پر زبردستی سڑک بنا رہے ہیں۔ اس معاملے میں شکایت کنندہ نے الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے، جس میں ضلع انتظامیہ نے ایک حلف نامہ دے کر اسے قبضے سے پاک قرار دیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ آئندہ کوئی قبضہ نہیں ہوگا۔ اس کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے وقف آراضی پر غیر قانونی طور پر سڑک تعمیر کی جا رہی ہے جو کہ عدالتی حکم کی توہین ہے۔ اس معاملے میں شکایت کنندہ اور صدر وقف ویلفیئر فورم نے ڈی ایم کو ایک مکتوب دے کر معاملے کی سنگینی کی وضاحت کی ہے اور شاطروں کے خلاف تحقیقات اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی انتظامیہ معزز وزیر اعلیٰ/عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کر رہی ہے، اس معاملے میں محکمہ ریونیو کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔

یوپی: بچہ اسکول نہیں آیا تو ٹیچر پہنچ جائیں گے گھر

طلبا کی حاضری بڑھانے پر زور

لکھنؤ:17 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش میں تعلیمی نظام کو بہتر بنانے اور اساتذہ کی اسکولوں میں حاضری کو یقینی بنانے کے لئے بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے آن لائن حاضری کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی اسکول میں طلبا کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے بھی اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حال ہی میں بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ نے پرائمری شعبہ میں کام کرنے والے اساتذہ کو آن لائن میڈیم کے ذریعے روزانہ اپنی حاضری لگانے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے تھے۔ اب بورڈ کے اسکولوں میں روزانہ اوسطاً 60 فیصد طلبہ کی حاضری پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ایسے میں محکمہ نے کونسل اسکولوں میں طلبہ کی حاضری بڑھانے پر توجہ دی ہے اور اس سمت میں قدم اٹھایا ہے۔ محکمہ تعلیم کے مطابق اب ان طلباء کی اسکولوں میں فہرست تیار کی جائے گی جو اکثر کسی نہ کسی وجہ سے اسکول نہیں آتے۔ جس کے بعد اگر طلبہ مسلسل تین دن تک اسکول نہیں آتے تو اساتذہ کو طلبہ کے والدین کو فون کر کے اس بارے میں آگاہ کرنا ہوگا۔ وہیں، اگر کوئی طالب علم لگاتار 6 دن تک اسکول نہیں آتا تو استاد کو اس طالب علم کے گھر جا کر والدین سے پوچھ گچھ کرنی ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ کہا جا رہا ہے کہ اگر کوئی طالب علم اپنے چھوٹے بھائی یا بہن کی دیکھ بھال کی وجہ سے اسکول نہیں جا پا رہا ہے تو اس کے بھائی یا بہن کو آنگن واڑی مراکز میں داخل کرایا جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی طالب علم کھیتی باڑی اور گھریلو کاموں کی وجہ سے اسکول نہیں جا رہا ہے تو اس صورت حال میں اساتذہ ان طلباء کے والدین کو تعلیم کی اہمیت سمجھائیں گے۔

مہراج گنج میں لڑکی پر تیزاب سے حملہ

25 دن بعد شادی ہونے والی تھی

مہراج گنج:17 نومبر (پی این ایس) ضلع مہراج گنج میں اپنی ماں کے ساتھ بازار سے گھر لوٹ رہی لڑکی پر موٹر سائیکل سوار نوجوان نے تیزاب سے حملہ کر دیا۔ تیزاب پھینکنے کے بعد ملزم فرار ہو گیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لڑکی کو بی آر ڈی میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔ وہیں اس معاملہ کو لے کر ایس پی کا کہنا ہے کہ پولیس معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے پولیس کی متعدد ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں، اور ملزم جلد ہی پولیس کی تحویل میں ہوگا۔ اسی دوران گھر والوں نے بتایا کہ لڑکی کی کچھ دنوں بعد شادی ہونے والی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستو بھ نے بتایا کہ بھٹولی تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں کی رہنے والی لڑکی جمعرات کو اپنی ماں کے ساتھ بازار سے واپس آ رہی تھی۔ اسی دوران سڑک پر ایک نوجوان ہیلمٹ پہنے کھڑا تھا۔ جیسے ہی لڑکی اس کے پاس سے گزری تو نوجوان نے اچانک اس پر تیزاب پھینک دیا۔ اس کے بعد ملزم فرار ہو گیا۔ اطلاع پر پولیس پہنچ گئی اور معاملہ کی جانچ میں مصروف ہے۔